

﴿قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ﴾

الصَّرْفُ أَمُّ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبُوهَا

# عِلْمُ النَّحْوِ

﴿تأليف﴾

حضرت محترمہ ام الشہداء ام حسان صاحبہ حفظہا اللہ تعالیٰ

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر	نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ	10	۱۸۷	جملہ کی صفت کے اعتبار سے اقسام	87
۲	انتساب	11	۱۸۸	(۱) جملہ مہنیہ	87
۳	مقدمہ	12	۱۸۹	(۲) جملہ معللہ کی تعریف	88
۴	علم النحو کی تعریف	12	۱۹۰	(۳) جملہ معترضہ کی تعریف	88
۵	علم النحو کا موضوع	12	۱۹۱	(۴) جملہ متناقضہ	88
۶	﴿فصل نمبر ۱﴾ کلمہ و کلام	12	۱۹۲	(۵) جملہ حالیہ	88
۷	لفظ کی دو اقسام	12	۱۹۳	ذوالحال کی تعریف	89
۸	لفظ موضوع کی تعریف	12	۱۹۴	ذوالحال کے قوانین	89
۹	لفظ موضوع کے نام	12	۱۹۵	(۶) جملہ معطوفہ	90
۱۰	﴿فصل نمبر ۲﴾ مہمل کی تعریف	13	۱۹۶	معطوف اور معطوف علیہ کی تعریف	90
۱۱	لفظ مہمل کے نام	13	۱۹۷	معطوف اور معطوف علیہ کے قوانین	90
۱۲	موضوع کی اقسام	13	۱۹۸	فصل نمبر ۳	91
۱۳	مفرد کی تعریف	13	۱۹۹	معرب کی تعریف	92
۱۴	کلمہ مفرد کی اقسام	14	۲۰۰	عامل کی تعریف	92
۱۵	اسم کی تعریف	14	۲۰۱	اعراب کی تعریف	92
۱۶	اسم کی اقسام	14	۲۰۲	محل اعراب کی تعریف	92
۱۷	جامد کی تعریف	14	۲۰۳	مبنی کی تعریف	93
۱۸	مصدر	14	۲۰۴	معرب اور مبنی کی اقسام	93
۱۹	مشتق کی تعریف	15	۲۰۵	معرب کی اقسام	93
۲۰	فعل کی تعریف	15	۲۰۶	مبنی کی اقسام	93
۲۱	فعل کی اقسام	15	۲۰۷	معرب اور مبنی کے درمیان فرق	93
۲۲	فعل ماضی کی تعریف	16	۲۰۸	مبنی کی اقسام	93
۲۳	فعل مضارع کی تعریف	16	۲۰۹	مبنی الاصل	93
۲۴	فعل امر کی تعریف	16	۲۱۰	مبنی غیر اصل	93

۲۵	فعل نہی کی تعریف	17	۲۱۱	اسم کی اقسام	94
۲۶	حرف کی تعریف	17	۲۱۲	اسم متمکن	94
۲۷	حرف کی اقسام	17	۲۱۳	اسم غیر متمکن	94
۲۸	حرف عامل کی تعریف	18	۲۱۴	معرّب اور مبنی کے درمیان فرق کو پہچاننے کے لیے نقشہ	94
۲۹	مفردات کا اجراء	19	۲۱۵	مبنی الاصل کی اقسام	94
۳۰	لفظ موضوع کی دوسری قسم	19	۲۱۶	اسم غیر متمکن کے مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت	95
۳۱	مرکب کی تعریف	19	۲۱۷	اسم غیر متمکن کی مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت	95
۳۲	مرکب کی اقسام	19	۲۱۸	اسم غیر متمکن کی مبنی الاصل کے ساتھ معنوی مشابہت	95
۳۳	مرکب مفید / کلام / جملہ کی اقسام	20	۲۱۹	اسم غیر متمکن کی فعل ماضی کے ساتھ معنوی مشابہت	95
۳۴	جملہ خبریہ کی تعریف	20	۲۲۰	اسم غیر متمکن کی حروف کے ساتھ معنوی مشابہت	95
۳۵	جملہ خبریہ کی اقسام	20	۲۲۱	اسم غیر متمکن کی مبنی الاصل کے ساتھ عددی مشابہت	96
۳۶	جملہ اسمیہ کی تعریف	20	۲۲۲	اسم غیر متمکن کی مبنی الاصل کے ساتھ اس طرح مشابہت کہ کلمے کا کچھ حصہ حذف کر دیا گیا ہو	96
۳۷	مسند الیہ کی تعریف	21	۲۲۳	فصل نمبر ۵	97
۳۸	مسند کی تعریف	21	۲۲۴	اسم غیر متمکن کی اقسام	97
۳۹	جملہ اسمیہ خبریہ کی تراکیب	21	۲۲۵	پہلی قسم مضمرات	97
۴۰	مسند اور مسند الیہ	24	۲۲۶	مضمرات کے مبنی ہونے کی وجہ	97
۴۱	مسند الیہ کی تعریف	24	۲۲۷	مضمرات کی تعریف	97
۴۲	اسم کی نسبت کرنے کی مثالیں	24	۲۲۸	ضمیر	97
۴۳	فعل کی نسبت کرنے کی مثالیں	24	۲۲۹	ضمیر مرفوع متصل	97
۴۴	مسند کی تعریف	24	۲۳۰	ضمیر مرفوع متصل کی اقسام	98
۴۵	اسم کی حالت	25	۲۳۱	ضمیر مرفوع متصل بارز	98
۴۶	فعل کی حالت	25	۲۳۲	ضمیر مرفوع متصل مستتر	98
۴۷	حرف کی حالت	25	۲۳۳	ضمیر مرفوع منفصل بارز اور ضمیر مرفوع مستتر کی تراکیب	99
۴۸	اسم فعل اور حرف کی علامات	26	۲۳۴	بارہ صیغوں کا فاعل پکا	105
۴۹	اسم کی علامات	26	۲۳۵	ضمیر مرفوع منفصل	106

۱۰۷	۲۳۶	26	تنوین کی تعریف	۵۰
۱۰۷	۲۳۷	27	اسم منسوب کی تعریف	۵۱
۱۰۷	۲۳۸	27	موصوف کی تعریف	۵۲
۱۰۸	۲۳۹	28	فعل کی علامات	۵۳
۱۱۰	۲۴۰	28	حرف کی علامات	۵۴
۱۱۱	۲۴۱	28	دو اسموں کے درمیان ربط کی مثال	۵۵
۱۱۱	۲۴۲	29	ایک اسم اور ایک فعل کے درمیان ربط کی مثال	۵۶
۱۱۱	۲۴۳	29	دو فعلوں کے درمیان ربط کی مثال	۵۷
۱۱۲	۲۴۴	29	جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی تراکیب	۵۸
۱۱۲	۲۴۵	29	جملہ فعلیہ خبریہ کی تراکیب	۵۹
۱۱۵	۲۴۶	29	جملہ اسمیہ خبریہ کی تراکیب	۶۰
۱۱۵	۲۴۷	29	دو اسموں کی تراکیب	۶۱
۱۱۶	۲۴۸	30	اسم اور فعل کی تراکیب	۶۲
۱۱۶	۲۴۹	30	قوانین	۶۳
۱۱۶	۲۵۰	30	مبتداء اور خبر کے قوانین	۶۴
۱۱۷	۲۵۱	30	جملہ اسمیہ خبریہ	۶۵
۱۱۷	۲۵۲	31	قانون نمبر ۱	۶۶
۱۱۷	۲۵۳	31	قانون نمبر ۲	۶۷
۱۱۸	۲۵۴	32	قانون نمبر ۳	۶۸
۱۱۸	۲۵۵	32	جملہ اسمیہ خبریہ میں مبتداء کی خبر کے طور پر آنے کی مزید مثالیں	۶۹
۱۱۸	۲۵۶	33	تمہیدی بات	۷۰
۱۲۰	۲۵۷	33	اسم کی عموم اور خصوص کے اعتبار سے اقسام	۷۱
۱۲۰	۲۵۸	33	معرفہ کی تعریف	۷۲
۱۲۳	۲۵۹	33	نکرہ کی تعریف	۷۳
۱۲۳	۲۶۰	33	قانون نمبر ۴	۷۴

124	(۲) مرجع معنوی	۲۶۱	33	جملہ اسمیہ خبریہ میں مبتداء کے معرفہ، خبر کے نکرہ ہونے کی مثالیں	۷۵
125	اسمائے موصولہ	۲۶۲	34	قانون نمبر ۵ مذکر	۷۶
126	اسمائے موصولہ کے مثنیٰ ہونے کی وجہ	۲۶۳	34	مبتداء مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوگی	۷۷
126	اسمائے موصولہ کی تعداد	۲۶۴	34	مبتداء اگر مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی	۷۸
126	اسمائے موصولہ کی تفصیل	۲۶۵	35	قانون نمبر ۶	۷۹
128	ای اور ایہ کی چار حالتیں	۲۶۶	36	قانون نمبر ۷	۸۰
129	اسمائے موصولہ کی تفصیل کا نقشہ	۲۶۷	36	مسند اور مسند الیہ کی مزید مثالیں	۸۱
130	اسمائے موصولہ کے قوانین	۲۶۸	37	قانون نمبر ۸	۸۲
130	قانون نمبر ۱	۲۶۹	37	رفع کی صورتیں	۸۳
130	قانون نمبر ۲	۲۷۰	38	مبتداء اور خبر کے مرفوع ہونے کی مزید مثالیں	۸۴
131	قانون نمبر ۳	۲۷۱	38	قوانین کے اعتبار سے مبتداء اور خبر کی مثالوں کا اجراء	۸۵
131	قانون نمبر ۴	۲۷۲	39	جملہ فعلیہ خبریہ کے قوانین	۸۶
132	قانون نمبر ۵	۲۷۳	39	قانون نمبر ۱	۸۷
132	قانون نمبر ۶	۲۷۴	40	قانون نمبر ۲	۸۸
132	قانون نمبر ۷	۲۷۵	41	قانون نمبر ۳	۸۹
133	قانون نمبر ۸	۲۷۶	41	افعال کے اندر ضمیروں کو فاعل بنانے کا طریقہ	۹۰
134	اسمائے موصولہ کی تراکیب	۲۷۷	41	ضمیر بارز کی تعریف	۹۱
135	اسمائے اشارہ	۲۷۸	41	ضمیر مستتر کی تعریف	۹۲
135	اسمائے اشارہ کے مثنیٰ ہونے کی وجہ	۲۷۹	41	فعل ماضی کے صیغوں میں ضمیر بارز اور ضمیر مستتر کی تعیین	۹۳
135	اسمائے اشارہ کی تعریف	۲۸۰	43	فعل ماضی سے افعال کے اندر ضمیروں کو فاعل بنانے کی مثالیں	۹۴
135	مشار الیہ کی تعریف	۲۸۱	43	انصر مصدر سے فعل ماضی	۹۵
135	اسمائے اشارہ کی تفصیل	۲۸۲	44	الفتح مصدر سے فعل ماضی	۹۶
136	اسمائے اشارہ کے قوانین	۲۸۳	44	الترک مصدر سے فعل ماضی	۹۷
136	قانون نمبر ۱	۲۸۴	45	فعل مضارع سے افعال کے اندر ضمیر کو فاعل بنانے کی مثالیں	۹۸
137	قانون نمبر ۲	۲۸۵	45	انصر مصدر سے فعل مضارع	۹۹

137	قانون نمبر ۳	۲۸۶	46	الفح مصدر سے فعل مضارع	۱۰۰
137	قانون نمبر ۴	۲۸۷	48	الترک مصدر سے فعل مضارع	۱۰۱
138	قانون نمبر ۵	۲۸۸	49	قانون نمبر ۳ کی مزید مثالیں	۱۰۲
138	قانون نمبر ۶	۲۸۹	49	قانون نمبر ۴	۱۰۳
139	قانون نمبر ۷	۲۹۰	50	قانون نمبر ۵	۱۰۴
140	اسمائے اشارہ کی تراکیب	۲۹۱	51	قانون نمبر ۶	۱۰۵
141	اسم غیر متمکن کی چوتھی قسم اسمائے افعال	۲۹۲	52	مرکب مفید کی دوسری قسم جملہ انشائیہ	۱۰۶
141	اسمائے افعال کے مثنیٰ ہونے کی وجہ	۲۹۳	52	جملہ انشائیہ کی تعریف	۱۰۷
142	اسمائے افعال کی تعریف	۲۹۴	52	جملہ انشائیہ کی اقسام	۱۰۸
142	اسمائے افعال کی اقسام	۲۹۵	52	پہلی قسم امر	۱۰۹
143	اسمائے غیر متمکن کی پانچویں قسم اسمائے اصوات	۲۹۶	53	دوسری قسم نہی	۱۱۰
143	اسمائے اصوات کے مثنیٰ ہونے کی وجہ	۲۹۷	53	تیسری قسم استفہام	۱۱۱
144	اسم غیر متمکن کی چھٹی قسم اسمائے ظروف	۲۹۸	55	چوتھی قسم تمنیٰ	۱۱۲
144	اسمائے ظروف کی اقسام	۲۹۹	55	پانچویں قسم ترجیٰ	۱۱۳
144	ظرف زماں کی تفصیل	۳۰۰	56	چھٹی قسم عقود	۱۱۴
149	ظرف مکاں	۳۰۱	56	ساتویں قسم نداء	۱۱۵
149	ظرف مکاں کی تفصیل	۳۰۲	57	آٹھویں قسم عرض	۱۱۶
154	ظرف مکاں کی تراکیب	۳۰۳	57	نویں قسم ”قسم“	۱۱۷
155	اسم غیر متمکن کی ساتویں قسم اسمائے کنایات	۳۰۴	58	دسویں قسم تعجب	۱۱۸
155	کم کی اقسام	۳۰۵	59	مرکب مفید کی دوسری قسم مرکب غیر مفید	۱۱۹
155	کم استفہامیہ	۳۰۶	59	مرکب غیر مفید کی تعریف	۱۲۰
155	کم خبریہ	۳۰۷	59	مرکب غیر مفید	۱۲۱
156	کم اور کذا کے مثنیٰ ہونے کی وجہ	۳۰۸	60	مرکب تنقیدی کی تعریف	۱۲۲
156	کیت اور ذیت کے مثنیٰ ہونے کی وجہ	۳۰۹	60	مرکب تنقیدی کی اقسام	۱۲۳
156	فصل نمبر ۶	۳۲۱۰	60	مرکب اضافی کی تعریف	۱۲۴

۱۲۵	مرکب اضافی کے قوانین	61	۳۱۱	اسم منسوب کی تعریف	156
۱۲۶	قانون نمبر ۱	61	۳۱۲	نسبت کے آٹھ قاعدے	156
۱۲۷	قانون نمبر ۲	61	۳۱۳	اسمائے کنایات کی تراکیب	158
۱۲۸	قانون نمبر ۳	61	۳۱۴	مرکب بنائی کے مثنیٰ ہونے کی وجہ	159
۱۲۹	قانون نمبر ۴	61	۳۱۵	اسم تصغیر کی تعریف	159
۱۳۰	قانون نمبر ۵	62	۳۱۶	فصل نمبر ۸ معرفہ و نکرہ	160
۱۳۱	قانون نمبر ۶	62	۳۱۷	معرفہ کی تعریف	160
۱۳۲	مرکب اضافی کے قوانین کی تراکیب	62	۳۱۸	معرفہ کی اقسام	160
۱۳۳	قانون نمبر ۱ کی تراکیب	62	۳۱۹	نداء کی تعریف	161
۱۳۴	قانون نمبر ۲ کی تراکیب	63	۳۲۰	مناذی کی تعریف	161
۱۳۵	قانون نمبر ۳ کی تراکیب	64	۳۲۱	مناذی کی تعریف	161
۱۳۶	قانون نمبر ۴ کی تراکیب	65	۳۲۲	دوسری قسم نکرہ	161
۱۳۷	قانون نمبر ۵ کی تراکیب	65	۳۲۳	نکرہ کی تعریف	161
۱۳۸	قانون نمبر ۶ کی تراکیب	66	۳۲۴	﴿فصل نمبر ۹﴾ مذکر و مؤنث	162
۱۳۹	مرکب غیر تقیدی کی دوسری قسم	67	۳۲۵	مذکر کی تعریف	162
۱۴۰	مرکب توصیفی کی تعریف	67	۳۲۶	مؤنث کی تعریف	162
۱۴۱	مرکب توصیفی کے قوانین	68	۳۲۷	علامت کے اعتبار سے مؤنث کی اقسام	162
۱۴۲	قانون نمبر ۱	68	۳۲۸	مؤنث قیاسی	162
۱۴۳	قانون نمبر ۲	69	۳۲۹	مؤنث سماعی	162
۱۴۴	قانون نمبر ۳	69	۳۳۰	ذات کے اعتبار سے مؤنث کی اقسام	163
۱۴۵	قانون نمبر ۴	70	۳۳۱	مؤنث حقیقی	163
۱۴۶	قانون نمبر ۵	70	۳۳۲	مؤنث لفظی	163
۱۴۷	قانون نمبر ۶	71	۳۳۳	﴿فصل نمبر ۱۰﴾ واحد،ثنیہ،جمع	163
۱۴۸	قانون نمبر ۷	71	۳۳۴	واحد	163
۱۴۹	قانون نمبر ۸	73	۳۳۵	ثنیہ	164

164	جمع بنانے کے قاعدے	۳۳۶	73	قانون نمبر ۹	۱۵۰
165	جمع کی اقسام	۳۳۷	74	قانون نمبر ۱۰	۱۵۱
165	جمع مکسر	۳۳۸	75	قوانین کی مزید مثالیں	۱۵۲
165	جمع سالم	۳۳۹	75	قانون نمبر ۲	۱۵۳
165	باعتبار معنی کے جمع کی اقسام	۳۴۰	75	قانون نمبر ۳	۱۵۴
165	جمع قلت	۳۴۱	75	قانون نمبر ۴	۱۵۵
165	جمع کثرت	۳۴۲	76	قانون نمبر ۵	۱۵۶
166	منتہی المجموع کی تعریف	۳۴۳	77	قانون نمبر ۶	۱۵۷
167	﴿فصل نمبر ۱۱﴾ اسم معرب	۳۴۴	77	قانون نمبر ۷	۱۵۸
167	اسم معرب کی اقسام	۳۴۵	78	قانون نمبر ۸	۱۵۹
167	اسم معرب منصرف	۳۴۶	78	مرکب غیر مفید کی دوسری قسم	۱۶۰
167	اسم غیر منصرف	۳۴۷	78	مرکب غیر تقییدی کی تعریف	۱۶۱
168	اسباب منع صرف	۳۴۸	78	مرکب غیر تقییدی کی اقسام	۱۶۲
168	اسباب منع صرف کی تعداد	۳۴۹	78	پہلی قسم مرکب بنائی	۱۶۳
169	اسباب منع صرف کی تفصیل	۳۵۰	78	مرکب بنائی کی تعریف	۱۶۴
173	غیر منصرف کے نو اسباب کو ذہن نشین کرنے کا آسان طریقہ	۳۵۱	79	اثنا عشر کا اعراب	۱۶۵
173	نقشہ برائے اجتماع اسباب صرف	۳۵۲	79	ممیز کی تعریف	۱۶۶
174	﴿فصل نمبر ۱۲﴾ مرفوعات	۳۵۳	80	تمیز کی تعریف	۱۶۷
175	مرفوعات کی اقسام	۳۵۴	81	ممیز تمیز کے پانچ قوانین	۱۶۸
175	فاعل	۳۵۵	81	قانون نمبر ۱	۱۶۹
175	فاعل کی اقسام	۳۵۶	81	قانون نمبر ۲	۱۷۰
175	فاعل ظاہر کی تعریف	۳۵۷	82	قانون نمبر ۳	۱۷۱
175	فاعل مضمّر کی تعریف	۳۵۸	82	قانون نمبر ۴	۱۷۲
175	ضمیر کے ظاہر اور پوشیدہ ہونے کے اعتبار سے اقسام	۳۵۹	83	قانون نمبر ۵	۱۷۳
176	فاعل ظاہر اور فاعل مضمّر کی تراکیب	۳۶۰	84	مرکب غیر تقییدی کی دوسری قسم مرکب منع صرف	۱۷۴



176	فاعل کے ساتھ فعل کو مؤنث لانے کی صورتیں	۳۶۱	84	مرکب منع صرف کی تعریف	۱۷۵
177	فاعل کے ساتھ فعل کو مذکر لانے کی صورتیں	۳۶۲	84	مرکب منع صرف کا اعراب	۱۷۶
178	فاعل کے ساتھ فعل کو واحد، تثنیہ، جمع لانے کی صورتیں	۳۶۳	85	مرکب غیر تقیدی کی تیسری قسم مرکب صوتی	۱۷۷
179	مرفوعات کی دوسری قسم مفعول مالم یسم فاعلہ	۳۶۴	85	جملہ صوتی کی تعریف	۱۷۸
179	مفعول مالم یسم فاعلہ کی تعریف	۳۶۵	85	جملہ کی ذات اور صفات کے اعتبار سے اقسام	۱۷۹
179	مفعول مالم یسم فاعلہ کو فاعل کہنے کی وجہ	۳۶۶	85	جملہ کی ذاتی اور صفاتی اقسام	۱۸۰
180	نائب فاعل کے ساتھ فعل مجہول کو مذکر اور مؤنث لانے کی صورتیں	۳۶۷	85	جملہ کی باعتبار ذات کے اقسام	۱۸۱
181	نائب فاعل کے ساتھ فعل مجہول کو واحد تثنیہ اور جمع لانے کی صورتیں	۳۶۸	86	جملہ شرطیہ کی تعریف	۱۸۲
183	مرفوعات کی تیسری اور چوتھی قسم مبتداء اور خبر	۳۶۹	86	جملہ شرطیہ جزائیہ کا اعراب	۱۸۳
183	مبتداء خبر کے قوانین	۳۷۰	87	جملہ ظرفیہ	۱۸۴
183	قانون نمبر ۱	۳۷۱	87	ظرف زماں	۱۸۵
			87	ظرف مکاں	۱۸۶

## ﴿پیش لفظ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ

حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔

حدیث مبارکہ پر عمل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو دین اور دنیا کے اعتبار سے لوگوں کو نفع دے رہے ہوں مردوں میں تو اس طرح کے بہت سارے لوگ ملیں گے لیکن عورتوں میں ایسی عورتیں بہت کم ملتی ہیں۔

حضرت ام الشہداء ام حسان صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی صلاحیتوں سے نوازا ہے اور امت کے نفع کے لیے خوب حریص بنایا ہے صبح سے شام تک طالبات کی خدمت اور مستورات تک دین کے پیغام کو پہنچانے میں مصروف عمل رہتی ہیں انہوں نے ”علم النحو“ کے موضوع پر جو ایک مشکل موضوع ہے ایک آسان کتاب ترتیب دی ہے جس میں موضوع کو مختلف پیراہوں میں بہت سہل کرنے کی کوشش کی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور امت مسلمہ کے لیے نفع مند بنائے۔ جہاں کہیں کوئی قابل اصلاح بات ہو تو اس طرف تحریراً متوجہ کریں۔ ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

الدرعی الی الخیر؛ محمد عبدالعزیز غازی خطیب لال مسجد اسلام آباد

۲۱ شعبان ۱۴۳۴ھ

## ﴿انتساب﴾

شہداء لال مسجد کے ان عظیم، طلباء اور طالبات کے نام، جنہوں نے علامہ عبدالرشید غازی شہیدؒ اور مولانا محمد حسان غازی شہیدؒ کی قیادت میں اسلامی تاریخ کی ایک عظیم قربانی پیش کر کے ملک کے طاغوتی نظام پر ایک عظیم ضرب لگائی جس سے ملک کا ظالمانہ نظام ہچکولے کھاتے ہوئے اپنی تباہی کی طرف جارہا ہے اور انشاء اللہ عنقریب ان عظیم قربانیوں کی برکت سے ظلم و ستم کا خاتمہ ہوگا اور پاکستان میں خلافت قائم ہوگی اور پوری دنیا میں اسلامی نظام کی بہاریں نظر آئیں گی۔

ام حسان

۲۳ شعبان ۱۴۳۴ھ

## ﴿مقدمہ﴾

کسی بھی علم کو شروع کرنے سے پہلے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ (۱) علم کی تعریف (۲) علم کا موضوع (۳) علم کی غرض و غایت

**علم النحو کی تعریف:** وہ ایسے چند قوانین جاننے کا نام ہے کہ جن کے ذریعے اسم، فعل، حرف، کی آخری حالت معرب اور مبنی ہونے کے اعتبار سے اور ان میں سے بعض کلموں کو بعض کے ساتھ ملانے کا طریقہ معلوم ہو جائے۔

**علم النحو کا موضوع:** موضوع اسے کہتے ہیں جس چیز پر بحث کی جائے یعنی علم النحو میں کلمہ، کلام پر بحث کی جائے گی علم النحو کا موضوع کلمہ و کلام ہے۔

**علم النحو کی غرض و غایت:** علم النحو کی غرض و غایت یہ ہے کہ انسان عربی بولنے اور لکھنے میں ہر قسم کی غلطی سے محفوظ رہے۔ مثلاً زَيْدٌ، دَارٌ، دَخَلَ، فِي

یہ چار کلمہ ہیں ان کو جوڑ کر صحیح طور پر لکھنا اور صحیح طور پر ادا کرنا ہمیں علم النحو سے حاصل ہوتا ہے اس کا صحیح جملہ یہ ہے۔: دَخَلَ زَيْدٌ فِي الدَّارِ

﴿مثال﴾ زَيْدٌ ”اسم“ دَارٌ ”اسم“ دَخَلَ ”فعل“ فِي ”حرف“

## ﴿مزید مثالیں﴾

نمبر	بغیر ترکیب کے	ترکیب کے ساتھ	نمبر	ترکیب کے بغیر	ترکیب کے ساتھ
۱	السُّوقُ إِلَى نَاصِرٍ ذَهَبَ	السُّوقُ إِلَى نَاصِرٍ ذَهَبَ	۲	الْبَيْتُ فَاطِمَةُ دَخَلَتْ فِي	دَخَلَتْ فَاطِمَةُ فِي الْبَيْتِ
	اسم حرف اسم فعل	بازار کی طرف ناصر گیا		اسم اسم فعل حرف	فاطمہ گھر میں داخل ہوئی

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

نمبر	مثالیں	ترجمہ	نمبر	مثالیں	ترجمہ
۱	أَكَلْتُ فَاطِمَةُ طَعَامًا	فاطمہ نے کھانا کھایا	۲	حَفِظَ بَكْرٌ دَرَسًا	بکر نے سبق یاد کیا
۳	كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ	میں نے قلم کے ساتھ لکھا	۴	فَتَحْتُ عَائِشَةُ بَابًا	عائشہ نے دروازہ کھولا

## ﴿فصل نمبر ۱﴾

**کلمہ و کلام:** جو بات آدمی کی زبان سے نکلے اس کو ”لفظ“ کہتے ہیں پھر لفظ اگر بامعنی ہو تو اس کو ”موضوع“ کہتے ہیں اگر بے معنی ہو تو اس کا نام ”مہمل“ ہے۔

**لفظ کی اقسام:** لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) موضوع (۲) مہمل

**لفظ موضوع کی تعریف:** موضوع اس لفظ کو کہتے ہیں جس کا کوئی نہ کوئی معنی ہو اور کسی بھی زبان والے اس کو اپنی زبان میں استعمال کرتے ہوں۔

**لفظ موضوع کے نام:** لفظ موضوع کے چار نام ہیں۔ (۱) لفظ مستعمل (۲) غیر مہمل (۳) موضوع (۴) بامعنی

## ﴿ مثالیں ﴾

نمبر	لفظ موضوع	پڑتال	نمبر	لفظ موضوع	پڑتال
۱	کرسی	یہ لفظ موضوع ہے اس لیے کہ اس کا کوئی نہ کوئی معنی ہے۔	۲	کتاب	یہ لفظ موضوع ہے اس لیے کہ اس کا کوئی نہ کوئی معنی ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

دیوار	کمرہ	مکتب	میز	قلم	کاپی	پنکھا	کھڑکی
-------	------	------	-----	-----	------	-------	-------

## ﴿ فصل نمبر ۲ ﴾

مہمل کی تعریف: مہمل اس لفظ کو کہتے ہیں جس کا کوئی معنی نہ ہو، اور اس کو کسی بھی زبان والے اپنی زبان میں استعمال نہ کرتے ہوں۔

لفظ مہمل کے نام: لفظ مہمل کے چار نام ہیں۔ (۱) غیر مستعمل (۲) غیر موضوع (۳) مہمل (۴) بے معنی

## ﴿ مثالیں ﴾

نمبر	لفظ مہمل	پڑتال	نمبر	لفظ مہمل	پڑتال
۱	کرسی ”ورسی“	اس لفظ میں ”ورسی“ مہمل ہے اس کا کوئی معنی نہیں ہے	۲	کاپی ”واپی“	اس لفظ میں ”واپی“ مہمل ہے اس کا کوئی معنی نہیں ہے

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

کمرہ ”شمرہ“	پنکھا ”ونکھا“	میز ”ویز“	کھڑکی ”شڑکی“	کتاب ”وتاب“	روٹی ”ووٹی“	مکتب ”وکتب“	قلم ”ولم“
-------------	---------------	-----------	--------------	-------------	-------------	-------------	-----------

موضوع کی اقسام: موضوع کی دو اقسام ہیں۔ (۱) مفرد (۲) مرکب

## ﴿ مفرد کی تعریف ﴾

مفرد کا لغوی معنی: مفرد کا معنی ہے ”اکیلا“

مفرد کا اصطلاحی معنی: مفرد اس اکیلا لفظ کو کہتے ہیں جو ایک ہی معنی بتائے اور ایک ہی چیز پر دلالت کرے۔ مفرد کو دوسرا نام کلمہ ہے۔

## ﴿ مثالیں ﴾

نمبر	مفرد	معنی	پڑتال
۱	مِرْوَحَةٌ	پنکھا	پنکھا مفرد ہے اس لیے یہ اکیلا لفظ ہے اور یہ ایک ہی معنی بتا رہا ہے۔
۲	جِدَارٌ	دیوار	دیوار مفرد ہے اس لیے یہ اکیلا لفظ ہے اور یہ ایک ہی معنی بتا رہا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ
--------	-------	--------	-------	--------	-------	--------	-------

عُرْفَةُ	کمرہ	قَلَمٌ	قَلَمٌ	مَكْتَبٌ	مَكْتَبٌ	مَكْتَبٌ	شُبَّاکٌ	کھڑکی
کِتَابٌ	کتاب	بَابٌ	دروازہ	سَقْفٌ	چھت	کُرَّاسَةٌ	کاپی	کاپی

## ﴿ کلمہ مفرد کی اقسام ﴾

کلمہ کی تین اقسام ہیں۔ (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم کی تعریف؛ اسم وہ کلمہ ہے جس کا معنی معلوم کرنے کے لیے ہمیں اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہ ملانا پڑے بلکہ دوسرا کلمہ ملائے بغیر ہی اس کے معنی معلوم ہو جائیں اور اس کے اندر تینوں زمانوں ماضی، حال، استقبال میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

## ﴿ مثال ﴾

نمبر	اسم	معنی	پڑتال
۱	رَجُلٌ	آدمی	یہ اسم ہے اس لیے کہ اس کا معنی معلوم کرنے کے لیے ہمیں اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہیں ملانا پڑتا بلکہ دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا معنی واضح ہو جاتا ہے اس کے اندر ماضی، حال، استقبال میں سے کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ
مِفْتَاحٌ	چابی	وَلَدٌ	لڑکا	کُرَّاسَةٌ	کاپی	بِنْتُ	لڑکی

## ﴿ اسم کی اقسام ﴾

اسم کی تین اقسام ہیں۔ (۱) جامد (۲) مصدر (۳) مشتق

جامد کی تعریف؛ جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ ہی اس سے کوئی دوسرا لفظ بنتا ہو۔

## ﴿ مثال ﴾

نمبر	اسم جامد	معنی	پڑتال
۱	اللَّهُ	اللہ	یہ اسم جامد ہے جو نہ خود کسی لفظ سے بنا ہے اور نہ ہی اس سے کوئی دوسرا لفظ بنتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ
كَاسٌ	پیالہ	مِفْتَاحٌ	چابی	بَابٌ	دروازہ	فَرَسٌ	گھوڑا

مصدر؛ وہ اسم ہے جو خود کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔

## ﴿ مثال ﴾

نمبر	مصدر	معنی	پڑتال
۱	النَّصْرُ	مدد کرنا	یہ اسم مصدر ہے اس لیے کہ یہ خود تو کسی لفظ سے نہیں بنا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں (۱) نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) فعل ماضی (۲) يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) فعل مضارع (۳) نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) اسم فاعل (۴) مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا) اسم مفعول

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں

مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ
الضَّرْبُ	مارنا	الْفَتْحُ	کھولنا	التَّرْكُ	چھوڑنا	الْكِتْبُ	لکھنا

مشتق کی تعریف: مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	اسم مشتق	پڑتال
۱	نَصْرٌ سے نَاصِرٌ مَنْصُورٌ	اس مثال میں نَاصِرٌ اور مَنْصُورٌ مشتق ہیں کیونکہ یہ مصدر ”نَصَرَ“ سے بنے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

ضَرْبٌ سے ضَارِبٌ مَضْرُوبٌ	تَرْكٌ سے تَارِكٌ مَتْرُوكٌ	فَتْحٌ سے فَاتِحٌ مَفْتُوحٌ	كِتَابَةٌ سے كَاتِبٌ مَكْتُوبٌ
-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	--------------------------------

فعل کی تعریف: فعل وہ کلمہ ہے جس کا معنی معلوم کرنے کے لیے ہمیں اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہ ملانا پڑے بلکہ دوسرا کلمہ ملائے بغیر ہی ہمیں اس کا معنی معلوم ہو جائے اور اس کے اندر ماضی، حال، مستقبل تینوں زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	فعل	معنی	پڑتال
۱	دَخَلَ	داخل ہوا وہ ایک مرد	یہ فعل ہے اس لیے کہ اس کا معنی ہمیں کسی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہو گیا ہے اور اس کے اندر ماضی، حال، استقبال تینوں زمانوں میں سے ماضی کا زمانہ پایا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ
يَدْخُلُ	داخل ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد	سَمِعَ	سننا اس ایک مرد نے	يَسْمَعُ	سنتا ہے یا سنے گا وہ ایک مرد	جَلَسَ	بیٹھا وہ ایک مرد

### ﴿فعل کی اقسام﴾

فعل کی چار اقسام ہیں۔ (۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر (۴) فعل نہی

## ﴿فعل ماضی کی تعریف﴾

فعل ماضی کا لغوی معنی؛ ماضی کا معنی ہے ”گزرا ہوا زمانہ“

فعل ماضی کا اصطلاحی معنی؛ فعل ماضی اس فعل کو کہتے ہیں کہ جس سے ہمیں یہ پتہ چلے کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	صیغہ	معنی	پڑتال
۱	دَخَلَ	داخل ہوا وہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانے میں	یہ فعل ماضی ہے اس لیے کہ اس سے ہمیں پتہ چل رہا ہے کہ داخل ہونے کا کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ
سَمِعَ	سننا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں	جَلَسَ	بیٹھا وہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانے میں	فَتَحَ	کھولا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں	صَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں

## ﴿فعل مضارع کی تعریف﴾

لغوی تعریف؛ مضارع کا معنی ہے ”موجودہ یا آئندہ زمانہ“

اصطلاحی تعریف؛ فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں کہ جس سے ہمیں یہ پتہ چلے کہ کام موجودہ زمانے میں ہو رہا ہے یا آئندہ زمانے میں ہوگا۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	صیغہ	معنی	پڑتال
۱	يَدْخُلُ	داخل ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد	یہ فعل مضارع ہے اس لیے کہ اس سے ہمیں پتہ چل رہا ہے کہ داخل ہونیکا کام موجودہ زمانے میں ہو رہا ہے یا آنے والے زمانے میں ہوگا۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ
يَسْمَعُ	سنتا ہے یا سنے گا وہ ایک مرد	يَجْلِسُ	بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا وہ ایک مرد	يَفْتَحُ	کھولتا ہے یا کھولے گا وہ ایک مرد	يَصْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد

## ﴿فعل امر کی تعریف﴾

لغوی تعریف؛ امر کا معنی ہے ”حکم کرنا“



اصطلاحی تعریف: فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	صیغہ	معنی	پڑتا
۱	اُدْخُلْ	تو داخل ہو	یہ فعل امر ہے کیونکہ اس میں داخل ہونے کا حکم دیا جا رہا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

صیغہ	معنی	پڑتا	صیغہ	معنی	پڑتا
اِسْمَعْ	تو سن	یہ فعل امر ہے کیونکہ اس میں سننے کا حکم دیا جا رہا ہے	اِجْلِسْ	تو بیٹھ	یہ فعل امر ہے کیونکہ اس میں بیٹھنے کا حکم دیا جا رہا ہے
اِفْتَحْ	تو کھول	یہ فعل امر ہے کیونکہ اس میں کھولنے کا حکم دیا جا رہا ہے	اِضْرِبْ	تو مار	یہ فعل امر ہے کیونکہ اس میں مارنے کا حکم دیا جا رہا ہے

### ﴿فعل نہی کی تعریف﴾

لغوی تعریف: نہی کا معنی ہے ”روکنا“

اصطلاحی تعریف: فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	صیغہ	معنی	پڑتا
۱	لَا تَدْخُلْ	نہ داخل ہو تو ایک مرد	یہ فعل نہی ہے اس لیے کہ اس میں داخل ہونے سے روکا جا رہا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

صیغہ	معنی	پڑتا	صیغہ	معنی	پڑتا
لَا تَسْمَعْ	نہ سن تو ایک مرد	یہ فعل نہی ہے اس لیے کہ اس میں سننے سے روکا جا رہا ہے	لَا تَفْتَحْ	نہ کھول تو ایک مرد	یہ فعل نہی ہے اس لیے کہ اس میں کھولنے سے روکا جا رہا ہے
لَا تَجْلِسْ	نہ بیٹھ تو ایک مرد	یہ فعل نہی ہے اس لیے کہ اس میں بیٹھنے سے روکا جا رہا ہے	لَا تَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	یہ فعل نہی ہے اس لیے کہ اس میں مارنے سے روکا جا رہا ہے

﴿فائدہ﴾ (۱) فعل ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے جیسے ”ضَرَبَ“ مارا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں

(۲) فعل مضارع کا آخر ہمیشہ مضموم ہوتا ہے جیسے ”يَضْرِبُ“ مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں

(۳) فعل امر کا آخر ہمیشہ صحیح کے ابواب میں ساکن ہوتا ہے جیسے ”اِضْرِبْ“ مار تو ایک مرد اور ناقص کے ابواب میں گر جاتا ہے جیسے تدعو اسے ادع

(۴) فعل نہی کا آخر ہمیشہ صحیح کے ابواب میں ساکن ہوتا ہے جیسے ”لَا تَضْرِبْ“ تو مت مار۔ ناقص کے ابواب میں گر جاتا ہے جیسے لاتدعو اسے لاتدع

**حرف کی تعریف:** حرف وہ کلمہ ہے جس کا معنی معلوم کرنے کے لیے ہمیں اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا معنی معلوم نہ ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	حرف	معنی	پڑتا ہے
۱	مِنْ	سے	یہ حرف ہے اس لیے جب تک ہم اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہیں ملائیں گے اس وقت تک ہمیں اس کا معنی معلوم نہیں ہوگا اور فائدہ بھی حاصل نہ ہوگا اگر ہم اس کے ساتھ خرج (فعل) زید، الدار (اسم) ملا دیں اور یوں کہیں ”خرج زید من الدار“ زید گھر سے نکلا

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

فِي	میں	إِلَى	کی طرف	عَلَى	پر
-----	-----	-------	--------	-------	----

**حرف کی اقسام:** حرف کی دو اقسام ہیں۔ (۱) حرف عامل (۲) حرف غیر عامل

### ﴿حرف عامل کی تعریف﴾

**لغوی تعریف:** عامل کا معنی ہے ”عمل کرنے والا“

**اصطلاحی تعریف:** حرف عامل وہ حرف ہے جو اپنے بعد آنے والے کلمے پر عمل کرے عمل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کلمے کے اعراب کو تبدیل کر کے اپنے مطابق کر دے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	دَخَلَ زَيْدٌ فِي الْمَسْجِدِ	زید مسجد میں داخل ہوا	اس مثال میں ”فی“ حرف عامل ہے اس لیے کہ اس نے اپنے بعد آنے والے کلمے ”المسجد“ کے اعراب کو تبدیل کر کے اپنے مطابق کر دیا ہے اگر ہم ”المسجد“ کو اکیلا پڑھیں گے تو ”ذ“ کے اوپر ضمہ ہوگا اور لفظ ”المسجد“ ہوگا اگر ہم اس کے شروع میں حرف جر لگائیں گے تو اس کے نیچے کسرہ ہوگا اور لفظ ”المسجد“ ہوگا ”فی المسجد“ میں حرف عامل ”فی“ ہے۔

### ﴿حرف غیر عامل کی تعریف﴾

**لغوی تعریف:** غیر عامل کا معنی ہے ”عمل نہ کرنے والا“

**اصطلاحی تعریف:** حرف غیر عامل وہ حرف ہے جو اپنے بعد آنے والے کلمے پر عمل نہ کرے عمل نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جو اعراب اس کلمے پر حرف آنے سے پہلے ہوتا ہے وہی اعراب حرف آنے کے بعد ہوتا ہے۔

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
------	------	------	---------

۱	بِعْثَ وَ اِشْتَرَيْتُ	میں نے بیچا اور میں نے خریدا	مثال کے اندر ”و“ حرف غیر عامل ہے اس لیے اس نے اپنے بعد آنے والے کلمے ”اِشْتَرَيْتُ“ پر کوئی عمل نہیں کیا اس طرح ”اِشْتَرَيْتُ“ واؤ آنے سے پہلے بھی اِشْتَرَيْتُ یہی تھا یعنی ”ت“ کے اوپر ضمہ تھا اور حرف ”و“ کے آنے کے بعد بھی ”اِشْتَرَيْتُ“ ہی ہے یعنی ”و“ حرف غیر عامل ہے۔
---	---------------------------	------------------------------	---

## ﴿مفردات کا اجراء﴾

## ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی
۱	خَلَقَ لفظ موضوع مفرد اسم فعل ماضی مركب	اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا	۲	اَلطَّعَامُ لفظ موضوع مفرد اسم مصدر مركب	کھانا حاضر ہے

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ
اَكَلَ مَحْمُودٌ	محمود نے کھایا	يَنْصُرُ خَالِدٌ	خالد مدد کرتا ہے	صَرَبَتْ عَائِشَةُ	عائشہ نے مارا
قَالَتْ زَيْنَبُ	زینب نے کہا	دَخَلَ بَكْرٌ	بکر داخل ہوا	تَرَكَ نَاصِرٌ	ناصر نے چھوڑا
يَنْصَحُ اِبْرَاهِيْمُ	ابراہیم نصیحت کرتا ہے	زَيْدٌ نَائِمٌ	زید سونے والا ہے	هَدَى اللّٰهُ	اللہ نے ہدایت دی
رَكِبَ عَلِيٌّ	علی سوار ہوا	طَلَعَ الْبَدْرُ	چاند طلوع ہوا	فَرِحَ حَامِدٌ	حامد خوش ہوا
صَبَرَ اَيُّوبُ	ایوب نے صبر کیا	وَجَدَ يُوْسُفُ	یوسف نے پایا	صَحِكَ زَيْدٌ	زید ہنسا
قَرَأْتُ دَرَسًا	میں نے سبق پڑھا	اَكْرَمَ الْخَادِمُ	خادم نے احترام کیا	نَامَ الطِّفْلُ عَلَى السَّرِيرِ	بچہ چارپائی پر سویا
بِعْثَ وَ اِشْتَرَيْتُ	میں نے بیچا اور میں نے خریدا	ذَهَبَ نَاصِرٌ اِلَى السُّوقِ	ناصر بازار کی طرف گیا	كَتَبْتُ فِي الْكُرَّاسَةِ	میں نے کاپی میں لکھا

## ﴿لفظ موضوع کی دوسری قسم﴾

## ﴿مركب کی تعریف﴾

لغوی تعریف: مرکب کا معنی ہے ”جڑا ہوا ہونا، ملا ہوا ہونا“

**اصطلاحی تعریف:** مرکب اس لفظ کو کہتے ہیں جو دو یا دو سے زیادہ کلموں سے مل کر بنتا ہو مثال ”جاء زيد“ (زيد آیا) مرکب ہے اس لیے کہ یہ دو کلموں سے مل کر بنا ہے ایک کلمہ ”جاء“ اور دوسرا کلمہ ”زيد“ ہے۔

**مرکب کی اقسام:** مرکب کی دو اقسام ہیں۔ (۱) مرکب مفید (۲) مرکب غیر مفید

**مرکب مفید کی تعریف:** مرکب مفید وہ مرکب ہے جب بات کہنے والا کہہ چکے سننے والے کو یا تو گزشتہ واقعہ کی خبر معلوم ہو یا کسی بات یا چیز کی طلب معلوم ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مرکب مفید	معنی	پڑتا ہے
۱	ذَهَبَ زَيْدٌ	زيد گيا	یہ مرکب مفید ہے اس لیے کہ اس سے سننے والے کو زيد کے جانے کی خبر معلوم ہو رہی ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مرکب مفید	معنی	مرکب مفید	معنی	مرکب مفید	معنی	مرکب مفید	معنی
اِيتَ بِالْمَاءِ	پانی لا	قَرَأَ خَالِدٌ	خالد نے پڑھا	اَسْقَيْنِي مَاءً بَارِدًا	مجھے ٹھنڈا پانی پلاؤ	فَتَحَ مَحْمُودٌ بَابًا	محمود نے دروازہ کھولا

### ﴿مرکب مفید / کلام / جملے کی اقسام﴾

**مرکب مفید / کلام / جملے کی دو اقسام ہیں۔** (۱) جملہ خبریہ (۲) جملہ انشائیہ

**جملہ خبریہ کی تعریف:** جملہ خبریہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کے کہنے والے کو سچایا جھوٹا کہا جاسکے یعنی جملہ خبریہ کے اندر سچ اور جھوٹ کا احتمال ہوتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	جملہ خبریہ	معنی	پڑتا ہے
۱	قَامَ زَيْدٌ	زيد کھڑا ہوا	یہ جملہ خبریہ ہے اس لیے کہ اس کے اندر سچ اور جھوٹ دونوں کا احتمال ہے اس کے کہنے والے کو ہم سچا بھی کہہ سکتے ہیں اور جھوٹا بھی، اگر واقعی زيد کھڑا ہوا تو کہنے والا سچا ہے اور اگر نہیں کھڑا ہوا تو کہنے والا جھوٹا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی	مثال	معنی	مثال	معنی
خَالِدٌ مُّجَاهِدٌ	خالد مجاہد ہے	جَاءَ زَيْدٌ	زيد آیا	اَكَلَ مَحْمُودٌ	محمود نے کھایا	ذَهَبَ عَمْرُو	عمر و گیا

**جملہ خبریہ کی اقسام:** جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

**جملہ اسمیہ کی تعریف:** جملہ اسمیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا حصہ اسم ہو اور دوسرا اسم ہو یا فعل جملہ اسمیہ کے پہلے حصے کو مبتداء کہتے ہیں اس لیے کہ اس سے جملے کی ابتداء ہوتی ہے اور دوسرے حصے کو خبر کہیں گے اس لیے کہ یہ مبتداء کے بارے میں خبر دے رہا ہوتا ہے اور جملہ اسمیہ کے پہلے حصے کو مسند الیہ بھی کہیں گے اس لیے کہ اس کی طرف کسی اسم یا فعل کی نسبت کی جارہی ہوتی ہے اور دوسرے حصے کو مسند کہیں گے اس لیے کہ اس کی نسبت کی جارہی ہوتی ہے۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
الشَّارِعُ نَظِيفٌ	روڈ صاف ہے	الشَّيْطَانُ عَدُوٌّ	شیطان دشمن ہے	الطَّالِبَاتُ نَائِمَاتٌ	طالبات سوئی ہوئی ہیں
الْفَقِيرُ مُحْتَاجٌ	فقیہ محتاج ہے	الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ	معلمہ حاضر ہے	الْقَلْبُ مَخْزُونٌ	دل غمزدہ ہے
التَّاجِرُ أَمِينٌ	تاجر امانت دار ہے	الْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	مومن نیک ہے	الْمُسْلِمُونَ يُصَلُّونَ	مسلمان نماز پڑھتے ہیں
الرِّدَاءُ جَيِّدٌ	چادر عمدہ ہے	الْمَاءُ طَهُورٌ	پانی پاک ہے	النِّظَافَةُ وَاجِبَةٌ	صفائی واجب ہے

اَلْبَحْرُ وَاسِعٌ	دریا کشادہ ہے	اَلْبَلَدُ كَبِيرٌ	شہر بڑا ہے	اَلْبَابُ مَفْتُوحٌ	دروازہ کھلا ہے
اَلْمَاءُ بَارِدٌ	پانی ٹھنڈا ہے	اَللّٰهُ رَحِيْمٌ	اللہ رحم کرنے والا ہے	اَلطَّالِبَاتُ نَشِيْطَاتٌ	طالبات چست ہیں
اَلشَّابُّ صَادِقٌ	نوجوان سچا ہے	اَلرَّاسُ كَبِيْرٌ	سر بڑا ہے	اَلْفَاكِهَةُ حُلُوَّةٌ	پھل میٹھا ہے
اَلتِّلْمِيْذَةُ غَائِبَةٌ	شاگرد غائب ہے	اَلزَّهْرُ حَمْرًا	پھول سرخ ہیں	اَلطَّالِبَاتُ مُتَادِّبَاتٌ	طالبات باادب ہیں
اَلخَمْرُ حَرَامٌ	شراب حرام ہے	اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ	مسلمان سچے ہیں	اَلْبَيْتُ رَفِيْعٌ	مکان اونچا ہے
اَلْعَصْفُوْرَتَانِ جَالِسَتَانِ	دو چڑیاں بیٹھی ہیں	اَلكِتَابُ سَهْلٌ	کتاب آسان ہے	اَلْعُرْفَتَانِ نَظِيْفَتَانِ	دو کمرے صاف ہیں
اَلكِتَابُ جَمِيْلٌ	کتاب خوبصورت ہے	اَلشَّجَرَتَانِ طَوِيْلَتَانِ	دو درخت لمبے ہیں	اَلطَّبِيْبُوْنَ حَادِقُوْنَ	ڈاکٹر ماہر ہیں
اَلْهَرَّتَانِ صَغِيْرَتَانِ	دو بلیاں چھوٹی ہیں	اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	رسول سچا ہے	زَيْدٌ عَالِمٌ	زید عالم ہے
اَلطَّرِيْقُ ضَيِّقٌ	راستہ تنگ ہے	اَلطُّفْلَةُ صَغِيْرَةٌ	بچی چھوٹی ہے	اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ	کھانا حاضر ہے
اَلشَّجَرَةُ خَضْرَاءُ	درخت سبز ہے	مَحْمُوْدٌ ذَكِيٌّ	محمود ذہین ہے	اَلكِتَابُ كَبِيْرٌ	کتاب بڑی ہے
اَللّٰهُ وَاحِدٌ	اللہ ایک ہے	اَلشَّارِعُ طَوِيْلٌ	سرک طویل ہے	اَلْعُرْفَةُ جَمِيْلَةٌ	کمرہ خوبصورت ہے
اَلرَّجُلُ ضَعِيْفٌ	آدمی ضعیف ہے	اَلرَّجُلُ كَرِيْمٌ	مرد کریم ہے	اَلطَّالِبُ غَائِبٌ	طالب علم غائب ہے
اَلطَّبِيْبُ حَاضِرٌ	طیب حاضر ہے	اَلطَّعَامُ لَذِيْذٌ	کھانا لذیذ ہے	اَلْمَدْرَسَةُ بَعِيْدَةٌ	مدرسہ دور ہے
زَيْدٌ جَلَسَ	زید بیٹھا ہے	اَلْعِلْمُ نَافِعٌ	علم نفع دینے والا ہے	اَلزَّهْرَةُ جَمِيْلَةٌ	پھول خوبصورت ہے

**جملہ فعلیہ کی تعریف:** جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا حصہ فعل ہو اور دوسرا حصہ فاعل ہو جملہ فعلیہ کے پہلے حصے کو مسند کہتے ہیں اس لیے اس کی نسبت کی جا رہی ہوتی ہے اور دوسرے حصے کو مسند الیہ کہتے ہیں اس لیے کہ اس کی طرف نسبت کی جا رہی ہوتی ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	جملہ فعلیہ	معنی	پڑتا
۱	نَصَرَ اللّٰهُ	اللہ نے مدد کی	اس میں ”نصر“ فعل ہے اور دوسرا حصہ اللہ فاعل ہے اس کے پہلے حصے کو ہم مسند کہیں گے اس لیے کہ اس کی نسبت کی جا رہی ہے اور دوسرے حصے کو مسند الیہ کہیں گے کیونکہ اس کی طرف مدد کرنے کی نسبت کی جا رہی ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی	مثال	معنی	مثال	معنی
سَمِعَتْ عَائِشَةُ	عائشہ نے سنا	اَكَلَ الْفَارُ	چوہے نے کھایا	فَتَحَتْ فَاطِمَةُ	فاطمہ نے کھولا	سَمِعَ بَكْرٌ	بکر نے سنا

### ﴿جملہ فعلیہ خبریہ کی تراکیب﴾

نمبر	تراکیب	معنی	نمبر	تراکیب	معنی

۱	شَرِبَتْ مَسْدُ فعل جملہ فعلیہ خبریہ	فَاطِمَةُ مَسْدُ فعل جملہ فعلیہ خبریہ	فاطمہ نے پیا	۲	سَمِعَ مَسْدُ فعل جملہ فعلیہ خبریہ	بَكَرَ مَسْدُ فعل جملہ فعلیہ خبریہ	بکرنے سنا	۳	ذَهَبَ مَسْدُ فعل جملہ فعلیہ خبریہ	زَيْدٌ مَسْدُ فعل جملہ فعلیہ خبریہ	زید چلا گیا
---	---	--	-----------------	---	---	---	-----------	---	---	---	-------------

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
تَابَ نَاصِرٌ	ناصر نے توبہ کی	كَتَبَتْ عَائِشَةُ	عائشہ نے لکھا	صَدَقَ عَمْرُو	عمرو نے سچ کہا
جَلَسَ خَالِدٌ	خالد بیٹھا	رَكِبَ عَلِيٌّ	علی سوار ہوا	جَاءَ الْحَقُّ	حق آیا
دَهَشَ الْمَلِكُ	بادشاہ خوف زدہ ہو گیا	عَفَرَ اللَّهُ	اللہ نے معاف کیا	بَاعَ تاجرٌ	تاجر نے بیچا
قَرَأَ مُحَمَّدٌ	محمد نے پڑھا	حَمَدَ سَعِيدٌ	سعید نے تعریف کی	طَلَعَ الشَّمْسُ	سورج طلوع ہوا
أَعَانَ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ نے مدد کی	كَسَرَ إِبْرَاهِيمُ	ابراہیمؑ نے توڑا	سَمِعَ اللَّهُ	اللہ نے سنا
نَصَرَ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ نے مدد کی	نَسِيَ حَامِدٌ	حامد بھول گیا	ذَهَقَ الْبَاطِلُ	باطل چلا گیا
ظَلَمَ زَيْدٌ	زید نے ظلم کیا	يَحْضُرُ الْمُسَافِرُ	مسافر حاضر ہوتا ہے	فَهِمَ تَلْمِيزٌ	شاگرد نے سمجھا
ضَحِكَ خَالِدٌ	خالد ہنسا	قَطَعَ سَكِينٌ	چھری نے کاٹا	حَجَّ حَمِيدٌ	حمید نے حج کیا
قَالَ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ نے فرمایا	لَقِيَ إِسْمَاعِيلُ	اسماعیلؑ نے ملاقات کی	رَجَعَ يَعْقُوبُ	یعقوب لوٹا
أَكَلَ الْفَارُ	چوہے نے کھایا	يَمْنَعُ الْأُسْتَاذُ	استاد منع کرتا ہے	خَلَقَ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ نے بنایا
شَهِدَ عَامِرٌ	عامر شہید ہوا	يَذْهَبُ النَّاسُ	لوگ جاتے ہیں	جَلَسَ الْعَصْفُورُ	چڑیاں بیٹھیں
وَجِلَتْ فَاطِمَةُ	فاطمہ ڈر گئی	رَحِمَ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ نے رحم کیا	هَدَى اللَّهُ	اللہ نے ہدایت دی
دَخَلَ سَاجِدٌ	ساجد داخل ہوا	اِشْتَرَى مُحَمَّدٌ	محمد نے خریدا	سَقَطَ الْجِدَارُ	دیوار گر گئی
غَضِبَ سَعِيدٌ	سعید غصہ ہوا	يُحِبُّ الْوَلَدُ	بچہ محبت کرتا ہے	يُنْصَحُ إِبْرَاهِيمُ	ابراہیمؑ نصیحت کرتے ہیں
يَذْهَبُ النَّاسُ	لوگ جاتے ہیں	يُجَاهِدُ الْمُسْلِمُ	مسلمان جہاد کرتا ہے	عَلِمَ الْأُسْتَاذُ	استاد نے جانا
بَارَكَ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ برکت دے	شَكَرَ الرَّجُلُ	آدمی نے شکر کیا	يَسْتَلُ الْفَقِيرُ	فقیر سوال کرتا ہے
يُوسُوسُ الشَّيْطَانُ	شیطان وسوسہ ڈالتا ہے	قَتَلَ الْمَلِكُ	بادشاہ قتل ہوا	تَغَيَّبَ الشَّمْسُ	سورج غائب ہوتا ہے
طَلَعَ الْبَدْرُ	چاند طلوع ہوا	صَلَّتْ زَيْنَبُ	زینب نے نماز پڑھی	بَكَى الطِّفْلُ	بچہ رویا
أَرْسَلَ اللَّهُ	اللہ نے بھیجا	ضَرَبَتْ أَمْنَةُ	آمنہ نے مارا	يَلْبِسُ حَامِدٌ	حامد پہنتا ہے

## ﴿مسند اور مسند الیہ﴾

مسند الیہ کی تعریف؛ مسند الیہ وہ ہے جس کی طرف کسی اسم یا فعل کی نسبت کی جائے۔

## ﴿اسم کی نسبت کرنے کی مثالیں﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	الْمَرِيضُ نَائِمٌ	مریض سویا ہوا ہے	اس مثال کے اندر المریض مسند الیہ کی طرف سونے کی نسبت کی جا رہی ہے اور سونے کے لیے نائم کا لفظ استعمال ہوا ہے جو کہ اسم ہے
۲	اللَّهُ سَمِيعٌ	اللہ سننے والا ہے	اس مثال میں اللہ مسند الیہ کی طرف سننے کی نسبت کی جا رہی ہے اور سننے کے لیے سمیع کا لفظ استعمال ہوا ہے جو کہ اسم ہے
۳	اللَّهُ بَصِيرٌ	اللہ دیکھنے والا ہے	اس مثال میں اللہ مسند الیہ کی طرف دیکھنے کی نسبت کی جا رہی ہے اور دیکھنے کے لیے بصیر کا لفظ استعمال ہوا ہے جو کہ اسم ہے

## ﴿فعل کی نسبت کرنے کی مثالیں﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	عَائِشَةُ شَرِبَتْ	عائشہ نے پیا	اس مثال میں عائشہ مسند الیہ کی طرف پینے کی نسبت کی جا رہی ہے اور پینے کے لیے شَرِبَتْ کا لفظ استعمال ہوا ہے جو کہ فعل ہے
۲	الْوَلَدُ غَابَ	بچہ غائب ہوا	اس مثال میں الولد مسند الیہ کی طرف غائب ہونے کی نسبت کی جا رہی ہے غائب ہونے کے لیے غاب کا لفظ استعمال ہوا ہے جو کہ فعل ہے
۳	فَاطِمَةُ كَسَرَتْ	فاطمہ نے توڑا	اس مثال میں فاطمہ مسند الیہ کی طرف توڑنے کی نسبت کی جا رہی ہے اور توڑنے کے لیے كَسَرَتْ کا لفظ استعمال ہوا ہے جو کہ فعل ہے۔

مسند کی تعریف؛ مسند وہ ہے جس کی نسبت کی جائے۔

## ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	قَعَدَ نَاصِرٌ	ناصر بیٹھا	اس مثال میں ناصر کی طرف بیٹھنے کی نسبت کی جا رہی ہے اور بیٹھنے کے لیے قعد کا لفظ استعمال ہوا ہے چونکہ بیٹھنے کی نسبت کی جا رہی ہے اس لیے قعد مسند ہے



۲	اَلْمَاءُ بَارِدٌ	پانی ٹھنڈا ہے	اس مثال میں پانی کی طرف ٹھنڈا ہونے کی نسبت کی جارہی اور ٹھنڈے کے لیے بارد کا لفظ استعمال ہوا ہے چونکہ ٹھنڈے کی نسبت کی جارہی ہے اس لیے بارد مسند ہے
۳	اَتِلْمِيذٌ حَاضِرٌ	شاگرد حاضر ہے	اس مثال میں شاگرد کی طرف حاضر ہونے کی نسبت کی جارہی ہے اور حاضر ہونے کے لیے حاضر کا لفظ استعمال ہوا ہے چونکہ حاضر کی نسبت کی جارہی ہے اس لیے حاضر مسند ہے

اسم کی حالت: اسم مسند بھی ہو سکتا ہے اور مسند الیہ بھی ہو سکتا ہے یعنی اسم کی نسبت بھی کی جاسکتی ہے اور اس کی طرف بھی نسبت کی جاسکتی ہے۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	خَالِدٌ مُّجَاهِدٌ	خالد مجاہد ہے	اس مثال کے اندر خالد اسم ہے اور مسند الیہ ہے اس کی طرف مجاہد ہونے کی نسبت کی جارہی ہے اور مجاہد بھی اسم ہے اور مسند ہے کیونکہ اس کی نسبت کی جارہی ہے تو معلوم ہوا کہ اسم مسند بھی ہو سکتا ہے اور مسند الیہ بھی
۲	زَيْدٌ عَالِمٌ	زید عالم ہے	اس مثال کے اندر زید اسم ہے اور مسند الیہ ہے اس کی طرف عالم ہونے کی نسبت کی جارہی ہے اور عالم بھی اسم ہے اور مسند ہے کیونکہ اس کی نسبت کی جارہی ہے تو معلوم ہوا کہ اسم مسند بھی ہو سکتا ہے اور مسند الیہ بھی
۳	نَاصِرٌ نَّائِمٌ	ناصر سویا ہے	اس مثال کے اندر ناصر اسم ہے اور مسند الیہ ہے اس کی طرف سونے کی نسبت کی جارہی ہے اور نائم بھی اسم ہے اور مسند ہے کیونکہ اس کی نسبت کی جارہی ہے تو معلوم ہوا کہ اسم مسند بھی ہو سکتا ہے اور مسند الیہ بھی

فعل کی حالت: فعل مسند تو ہو سکتا ہے لیکن مسند الیہ نہیں ہو سکتا یعنی فعل کی نسبت تو کی جاسکتی ہے لیکن اس کی طرف نسبت نہیں کی جاسکتی

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	زَيْدٌ عِلِمٌ	زید نے جانا	اس مثال کے اندر زید اسم ہے اور مسند الیہ ہے اور علم فعل ہے اور مسند ہے تو معلوم ہوا کہ فعل مسند تو ہو سکتا ہے لیکن مسند الیہ نہیں ہو سکتا
۲	تَوَكَّ عَارِفٌ	عارف نے چھوڑا	اس مثال کے اندر عارف اسم ہے اور مسند الیہ ہے اور ترک فعل ہے اور مسند ہے تو معلوم ہوا کہ فعل مسند تو ہو سکتا ہے لیکن مسند الیہ نہیں ہو سکتا
۳	سَمِعَ بَكْرٌ	بکر نے سنا	اس مثال کے اندر بکر اسم ہے اور مسند الیہ ہے اور سمع فعل ہے اور مسند ہے تو معلوم ہوا کہ فعل مسند تو ہو سکتا ہے لیکن مسند الیہ نہیں ہو سکتا

حرف کی حالت: حرف نہ تو مسند الیہ ہو سکتا ہے اور نہ ہی مسند ہو سکتا ہے یعنی نہ تو حرف کی نسبت کی جاسکتی ہے اور نہ ہی اس کی طرف نسبت کی جاسکتی ہے۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	دَخَلَ زَيْدٌ فِي الْبَيْتِ	زید گھر میں داخل ہوا	اس مثال میں دخل فعل ہے زید اسم ہے فی حرف ہے اور البیت بھی اسم ہے یہاں پر فی حرف نہ تو مسند ہے اور نہ ہی مسند الیہ، تو معلوم ہوا کہ حرف نہ تو مسند ہو سکتا ہے اور نہ مسند الیہ
۲	كَتَبَتْ عَائِشَةُ فِي الْكُرَّاسَةِ	عائشہ نے کاپی میں لکھا	اس مثال میں کتبت فعل ہے عائشہ اسم ہے فی حرف ہے اور الكراسة بھی اسم ہے یہاں پر فی حرف نہ تو مسند ہے اور نہ ہی مسند الیہ، تو معلوم ہوا کہ حرف نہ تو مسند ہو سکتا ہے اور نہ مسند الیہ
۳	خَرَجَ نَاصِرٌ مِنَ الْمَسْجِدِ	ناصر مسجد سے نکلا	اس مثال میں خرج فعل ہے ناصر اسم ہے من حرف ہے اور المسجد بھی اسم ہے یہاں پر من حرف نہ تو مسند ہے اور نہ ہی مسند الیہ، تو معلوم ہوا کہ حرف نہ تو مسند ہو سکتا ہے اور نہ مسند الیہ

### ﴿اسم، فعل اور حرف کی علامات﴾

علامت کا معنی ہے نشانیاں اس فصل نمبر تین میں اسم فعل حرف کو پہچاننے کی نشانیاں بتا رہے ہیں تو اسم، فعل اور حرف کی جتنی علامات یہاں بیان ہو گئی یہ سب اسم فعل اور حرف کے خاصے ہیں کسی چیز کا خاصہ یہ ہے جو اس چیز میں پایا جائے اور اس کے علاوہ کسی چیز میں نہ پایا جائے یعنی اسم میں خاصے یا علامات وہ چیزیں ہوں گی جو اسم میں ہی پائی جائیں فعل اور حرف میں نہ پائی جائیں اسی طرح فعل کے خاصے یا علامات وہ چیزیں ہوں گی جو فعل میں پائی جائیں اسم اور حرف میں نہ پائی جائیں۔

اسم کی علامات؛ اسم کی کل گیارہ علامات ہیں۔

﴿۱﴾ کسی کلمے کے شروع میں ”ال“ کا ہونا مثلاً ”الحمد، الرسول“

﴿۲﴾ کسی کلمے کے شروع میں حرف جر کا آنا مثلاً ”بزيد، باللہ“

حروف جارہ کل سترہ ہیں۔ (۱) باؤ (۲) تاؤ (۳) کاف (۴) لام (۵) واؤ (۶) منذ (۷) مذ (۸) خلا (۹) رب (۱۰) حاشا (۱۱) من (۱۲) عدا (۱۳)

فی (۱۴) عن (۱۵) علی (۱۶) حتی (۱۷) الیٰ، شاعران کو یوں بیان کرتا ہے۔

بأؤ ، تاؤ ، کاف و لام و منذ و مذ ، خلا

رب، حاشا، من، عدا، عن ، علی، حتی، الیٰ

﴿۳﴾ کسی کلمے کے آخر میں تنوین کا آنا۔

تنوین کی تعریف؛ تنوین اس نون ساکن کو کہتے ہیں جو کلمے کے آخر میں پڑھا تو جائے لیکن لکھا نہ جائے اور لکھنے کی صورت میں نون ساکن دوزیر، دوزیر، دو

پیش سے ظاہر کیا جائے مثلاً ”مُحَمَّدٌ، زَيْدٌ“

﴿۴﴾ کسی کلمے کا مسند الیہ ہونا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
------	------	------	-------

۱	زَيْدٌ قَائِمٌ	زید کھڑا ہے	اس مثال میں زید مسند الیہ ہے اور اسم ہے۔
---	----------------	-------------	--

﴿۵﴾ کسی کلمے کا مضاف ہونا، مضاف اس کو کہتے ہیں جس کی اضافت یا نسبت کی جائے اس کے ساتھ مضاف الیہ آتا ہے مضاف الیہ اس کو کہتے ہیں جس کی طرف اضافت کی جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	غُلَامٌ زَيْدٌ	زید کا غلام	اس مثال میں غلام مضاف ہے کیونکہ اس کی اضافت زید کی طرف کی جا رہی ہے اور غلام اسم ہے

﴿۶﴾ کسی کلمے کا مصغر ہونا، مصغر وہ اسم ہے جس میں تصغیر کی گئی ہو تصغیر صرفیوں کی اصطلاح میں لفظ کے اندر ایسی تبدیلی کو کہتے ہیں جو کسی کی حقارت، قلت یا عظمت پر دلالت کرے۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	رُجَيْلٌ	حقیر سا آدمی	.....
۲	قُرَيْشٌ	چھوٹی	قریش قریش کی تصغیر ہے ”قرش“ ایک مچھلی ہے جو تمام چھوٹی مچھلیوں کو کھا جاتی ہے لیکن اس کو کوئی مچھلی نہیں کھاتی تو چونکہ قریش یہ عرب کے تمام قبائل پر غالب تھا اس لیے اس کو قریش کہتے ہیں۔

﴿۷﴾ کسی کلمے کی طرف منسوب ہونا،

اسم منسوب کی تعریف: اسم کے آخر میں نسبت کے لیے ”ی“ یا ”ے“ مشدود اور اس سے پہلے کسرہ زیادہ کرنے سے جو اسم بنتا ہے اس کو اسم منسوب کہتے ہیں اس اسم کے آخر میں یا ”ے“ نسبت لگانے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ کسی چیز کا تعلق ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	بَغْدَادِيٌّ	بغداد کا رہنے والا	ان دونوں مثالوں میں بغداد، اور ہند شہر کی طرف نسبت کی جا رہی ہے۔
۲	هِنْدِيٌّ	ہند کا رہنے والا	.....

﴿۸﴾ کسی کلمے کا تشبیہ ہونا جیسے ”رجلان“

﴿۹﴾ کسی کلمے کا جمع ہونا جیسے ”رجال“ سب مرد، زیادہ مرد

﴿۱۰﴾ کسی کلمے کا موصوف ہونا۔

موصوف کی تعریف: موصوف اس کلمے کو کہتے ہیں جس کی صفت بیان کی جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	رَجُلٌ كَرِيمٌ	معزز آدمی	رجل موصوف ہے اس لیے اس کی صفت بیان کی جا رہی ہے اور اسم ہے۔

﴿۱۱﴾ کسی کلمے کے آخر میں ”ت“ تائے متحرکہ کا ہونا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت	تائے متحرکہ اس ”ت“ کو کہتے ہیں جو حالت وقف میں ”ہ“ پڑھی جاتی ہے۔

فعل کی علامات؛ فعل کی کل دس علامتیں ہیں۔

- ﴿۱﴾ کسی کلمے کے شروع میں ”قد“ کا آنا مثلاً ”قد ضرب“ بے شک اس نے مارا۔
- ﴿۲﴾ کسی کلمے کے شروع میں ”سین“ کا آنا مثلاً ”سیضرب“ قریب ہے کہ وہ مارے گا۔
- ﴿۳﴾ کسی کلمے کے شروع میں ”سوف“ کا آنا مثلاً ”سوف یضرب“ بعید ہے کہ وہ مارے گا۔
- ﴿۴﴾ کسی کلمے کے شروع میں حرف جازم کا آنا حروف جازم وہ حروف ہوتے ہیں جو اپنے بعد آنے والے کلمے کو جزم دیتے ہیں اور یہ کل پانچ ہیں۔  
(۱) ان (۲) لم (۳) لما (۴) لام امر (۵) لائے نہیں مثلاً ”تضرب“ پر داخل ہونے سے ”ان تضرب“ بنے گا
- ﴿۵﴾ کسی کلمے کے آخر میں ضمیر متصل کا ہونا ضمیر متصل فاعل کی وہ ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ضَرَبْتُ	میں نے مارا	اس مثال میں ”ت“ یہ ضمیر متصل ہے جو کہ ”ضرب“ فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔

﴿۶﴾ کسی کلمے کے آخر میں ”ت“ تائے ساکنہ کا ہونا جیسے ”ضَرَبْتُ“

﴿۷﴾ کسی کلمے کا امر ہونا مثلاً ”اضرب“ تو مار۔

﴿۸﴾ کسی کلمے کا نہی ہونا مثلاً ”لا تضرب“ تو مت مار۔

﴿۹﴾ کسی کلمے کا ماضی ہونا جیسے ”ضرب“ مارا اس ایک مرد نے۔

﴿۱۰﴾ کسی کلمے کا مضارع ہونا جیسے ”یضرب“ وہ مارتا ہے یا مارے گا۔

حرف کی علامات؛ حرف کی علامت یہ ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی اور حقیقت یہ ہے کہ کلام میں حرف مقصود نہیں ہوتا بلکہ وہ محض ربط کا فائدہ دیتا ہے اور یہ ربط کبھی دو اسموں کے درمیان میں ہوتا ہے کبھی ایک اسم اور فعل کے درمیان ہوتا ہے اور کبھی دو فعلوں کے درمیان ہوتا ہے۔

دو اسموں کے درمیان ربط کی مثال؛ ”زَيْدٌ فِي الدَّارِ“ زید گھر میں ہے، اس مثال میں ”زید“ اسم ہے ”فی“ حرف ہے ”الدار“ بھی اسم ہے یہاں ”فی“ حرف دو اسموں کے درمیان ربط کا فائدہ دے رہا ہے۔

ایک اسم اور ایک فعل کے درمیان ربط کی مثال: ”کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ“ میں نے قلم کے ساتھ لکھا، اس مثال میں ”کتبت“ فعل ہے ”با“ حرف جر ہے اور ”القلم“ اسم ہے تو یہاں پر ”با“ حرف ایک اسم اور ایک فعل کے درمیان ربط کا فائدہ دے رہا ہے۔

دو فعلوں کے درمیان ربط کی مثال: ”ارید ان اصلی“ میں چاہتا ہوں کہ میں نماز پڑھوں، اس مثال میں ”ارید“ فعل ہے ”ان“ حرف ہے اور ”اصلی“ بھی فعل ہے اس طرح ”ان“ دو فعلوں کے درمیان ربط کا فائدہ دے رہا ہے۔

### ﴿جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی تراکیب﴾

جملہ فعلیہ خبریہ کی تراکیب:

#### ﴿مثالیں﴾

معنی	تراکیب جملہ فعلیہ خبریہ	معنی	تراکیب جملہ فعلیہ خبریہ	معنی	تراکیب جملہ فعلیہ خبریہ
چور نے چوری کی	سَرَقَ فعل الْصُّ فاعل جملہ فعلیہ خبریہ	مہمان آیا	قَدِمَ فعل الضَّيْفُ فاعل جملہ فعلیہ خبریہ	اللہ نے کلام کیا	كَلَّمَ فعل اللَّهُ فاعل جملہ فعلیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
سعید نے لڑکایا	عَلَّقَ سَعِيدٌ	بادشاہ نے دعا کی	دَعَا السُّلْطَانُ	بادشاہ نے اجازت دی	أَذِنَ الْمَلِكُ
یعقوب نے نقل کیا	نَقَلَ يَعْقُوبٌ	معلمہ آئی	جَاءَتِ الْمُعَلِّمَةُ	مومن دیکھتا ہے	يَنْظُرُ الْمُؤْمِنُ
بچہ کامیاب ہوا	نَجَحَ الطِّفْلُ	دشمن بھاگ جاتا ہے	يَفِرُّ الْعَدُوُّ	اللہ شفا دیتا ہے	يَشْفِي اللَّهُ
قاضی فیصلہ کرتا ہے	يَحْكُمُ الْقَاضِي	خالد نے پہچانا	عَرَفَ خَالِدٌ	اسحق نے بنایا	بَنَى إِسْحَاقُ
استاذ نے مارا	ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ	معلمہ نے تعریف کی	حَمِدَتِ الْمُعَلِّمَةُ	بچی نے کھایا	أَكَلَتِ بِنْتُ
سردار تاخیر کرتا ہے	يَتَأَخَّرُ سَيِّدٌ	عورت سبقت لے گئی	سَبَقَتِ الْمَرْأَةُ	بکر پکڑتا ہے	يَأْخُذُ بَكْرٌ

### ﴿جملہ اسمیہ خبریہ کی تراکیب﴾

دو اسموں کی تراکیب

#### ﴿مثالیں﴾

معنی	دو اسموں کی ترکیب	معنی	دو اسموں کی ترکیب	معنی	دو اسموں کی ترکیب
------	-------------------	------	-------------------	------	-------------------

عورت نیک ہے	الْمَرْءَةُ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	خادمہ بیمار ہے	الْخَادِمَةُ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	آدمی کام کرنے والا ہے	الْمَرْءُ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ
-------------	--	----------------	---	-----------------------	--

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
چھٹی قریب ہے	الْعُطْلَةُ قَرِيبَةٌ	ہوا ٹھنڈی ہے	الْهَوَاءُ بَارِدٌ	زید مزدور ہے	زَيْدٌ عَامِلٌ
کنواں گہرا ہے	الْبُئْرُ عَمِيقٌ	بادشاہ عادل ہے	الْمَلِكُ عَادِلٌ	بت عاجز ہے	الْصَّغِيرُ عَاجِزٌ
درس فائدہ مند ہے	الدَّرْسُ مُفِيدٌ	گھوڑا تیز رفتار ہے	الْفَرَسُ سَرِيعٌ	کرتی پرانی ہے	الْكُرْسِيُّ قَدِيمٌ
منافق جھوٹا ہے	الْمُنَافِقُ كَاذِبٌ	دروازہ بند ہے	الْبَابُ مُغْلَقٌ	گھر کشادہ ہے	الدَّارُ وَاسِعَةٌ
راستہ سیدھا ہے	الصِّرَاطُ مُسْتَقِيمٌ	چراغ روشن ہے	الْمِصْبَاحُ مُنِيرٌ	مکتبہ نیا ہے	الْمَكْتَبُ جَدِيدٌ
کپڑا دھلا ہوا ہے	الْقُوتُ مَغْسُولٌ	کتاب سستی ہے	الْكِتَابُ رَخِيصٌ	ٹہنی سرسبز ہے	الْفَصْنُ اخْضَرٌ

اسم اور فعل کی ترکیب؛

### ﴿مثالیں﴾

معنی	اسم اور فعل کی ترکیب	معنی	اسم اور فعل کی ترکیب	معنی	اسم اور فعل کی ترکیب
آدمی نصیحت کرتا ہے	الرَّجُلُ يَنْصَحُ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	بچہ کھیلتا ہے	الْوَلَدُ يَلْعَبُ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	اللہ کھلاتا ہے	اللَّهُ يُطْعِمُ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
مسلمان مدد کرتا ہے	الْمُسْلِمُ يَنْصُرُ	بچہ پڑھتا ہے	الطِّفْلُ يَقْرَأُ	سچائی نجات دلاتی ہے	الصِّدْقُ يُنَجِّي
مسلمان عبادت کرتا ہے	الْمُسْلِمُ يَعْبُدُ	مہمان جاتا ہے	الضَّيْفُ يَذْهَبُ	جھوٹ ہلاک کرتا ہے	الْكَذِبُ يُهْلِكُ

﴿مبتداء خبر کے قوانین﴾

﴿جملہ اسمیہ خبریہ﴾

﴿قانون نمبر ۱﴾ مبتداء اور خبر دونوں عام طور پر اسم ہوتے ہیں یعنی عموماً ایسا ہوتا ہے کہ مبتداء بھی اسم ہوتا ہے اور خبر بھی اسم ہوتی ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	الْبَيْتُ جَدِيدٌ	گھر نیا ہے۔	اس مثال کے اندر ”البيت“ مبتداء ہے اور اسم ہے ”جدید“ خبر ہے اور اسم ہے تو معلوم ہوا کہ مبتداء اور خبر دونوں عام طور پر اسم ہوتے ہیں

### ﴿تراکیب﴾

تراکیب	معنی	تراکیب	معنی	تراکیب	معنی
الرَّسُولُ حَقٌّ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	رسول حق ہے	الْفَاكِهَةُ حُلْوَةٌ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	پھل میٹھا ہے	الْأَمْتِحَانُ قَرِيبٌ اسم مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	امتحان قریب ہے

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
الْقَلَمُ جَدِيدٌ	قلم نیا ہے	الْبَيْتُ جَدِيدٌ	گھر نیا ہے	الْأَثَاثُ قَدِيمٌ	سامان پرانا ہے
الْفَنَاءُ ضَيِّقٌ	صحن تنگ ہے	الْمَلِكُ عَادِلٌ	بادشاہ عادل ہے	السَّعِيدُ عَادِلٌ	سعید عادل ہے

﴿قانون نمبر ۲﴾ مبتداء تو ہمیشہ اسم ہوتا ہے لیکن اس کی خبر کے طور پر کبھی فعل بھی آجایا کرتا ہے

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	الشَّمْسُ طَلَعَتْ	سورج طلوع ہوا	اس مثال کے اندر الشمس مبتداء ہے اور طلع خبر ہے اور ”الشمس“ اسم ہے اور ”طلع“ فعل ہے اور یہاں پر ”طلع“ فعل مبتداء کی خبر کے طور پر آیا ہے تو معلوم ہوا کہ مبتداء تو ہمیشہ اسم ہوتا ہے لیکن اس کی خبر کے طور پر فعل بھی آجایا کرتا ہے

### ﴿تراکیب﴾

تراکیب	معنی	تراکیب	معنی	تراکیب	معنی
--------	------	--------	------	--------	------

السَّمْسُ طَلَعَ اسم مبتداء خبر جملہ اسمیہ خبریہ	سورج طلوع ہوا	السَّعِيدُ شَكَّ اسم مبتداء خبر جملہ اسمیہ خبریہ	سعید نے شک کیا	الْمُعَلِّمَةُ تَنْصَحُ اسم مبتداء خبر جملہ اسمیہ خبریہ	معلمہ نصیحت کرتی ہے
--	---------------	--	----------------	---	---------------------

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
إِبْرَاهِيمُ يَعْبُدُ	ابراہیم عبادت کرتا ہے	يَعْقُوبُ أَذِنَ	يعقوب نے اجازت دی	الدُّبَابُ يَجْلِسُ	مکھی بیٹھی ہے
الْفَاطِمَةُ ضَرَبَتْ	فاطمہ نے مارا	الضَّيْفُ يَذْهَبُ	مہمان جاتا ہے	الْجِدَارُ سَقَطَ	دیوار گر گئی

﴿قانون نمبر ۳﴾ کبھی کبھی خبر کے طور پر پورا جملہ بھی آجایا کرتا ہے یعنی کبھی ایسا ہوتا ہے ایک کلمے کے بجائے پورا جملہ خبر بن رہا ہوتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ لَوَالِدِهِ	ابراہیم اپنے والد سے کہتے ہیں	اس مثال کے اندر ”ابراہیم“ مبتداء ہے ”يقول لوالده“ یہ پورا جملہ اس کی خبر ہے تو معلوم ہوا کہ کبھی پورا جملہ بھی مبتداء کے لیے خبر بن جاتا ہے۔

### ﴿تراکیب﴾

﴿جملہ اسمیہ خبریہ میں مبتداء کی خبر کے طور پر جملہ آنے کی مزید مثالیں﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
انبیاء اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے ہیں	الْأَنْبِيَاءُ يَدْعُونَ إِلَى اللَّهِ مبتداء فعل بفاعل حرف جر متعلق يدعون فعل سے خبر جملہ اسمیہ خبریہ	ابراہیم اپنے والد سے کہتے ہیں	إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ لَوَالِدِهِ مبتداء فعل بفاعل حرف جر، مضاف، مضاف الیہ مجرور متعلق يقول فعل کے خبر جملہ اسمیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
إِسْمَاعِيلُ يَذْكُرُ اللَّهَ	اسماعیل اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں	النَّاسُ يَسْجُدُونَ اللَّهَ	لوگ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں



النَّاسُ يَخَافُونَ اللَّهَ	لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں	اللَّهُ يَشْفِي الْمَرِيضَ	اللہ تعالیٰ مریض کو شفا دیتا ہے
أَنَا عَبْدُ رَبِّ الْعَالَمِينَ	میں تمام جہانوں کے رب کی عبادت کرتا ہوں	أَنَا أَكْسِرُ الْأَصْنَامَ	میں بتوں کو توڑوں گا
الدُّبَابُ يَجْلِسُ عَلَى الطَّعَامِ	مکھی کھانے پر بیٹھتی ہے	الْأُسْتَاذُ يَفْتِشُ عَنِ التَّلَامِيذِ	استاذ شاگردوں سے تفتیش کرتا ہے

تمہیدی بات: قانون نمبر ۴ کو سمجھنے سے پہلے تمہیدی بات کا سمجھنا ضروری ہے۔

### ﴿اسم کی عموم اور خصوص کے اعتبار سے اقسام﴾

اسم کی عموم اور خصوص کے اعتبار سے دو اقسام ہیں۔ (۱) اسم معرفہ ﴿۲﴾ اسم نکرہ

معرفہ کی تعریف: معرفہ وہ اسم ہے جو خاص شخص، جگہ، چیز کے لیے بنایا گیا ہو۔ مثلاً (۱) اللَّهُ (۲) مُحَمَّدٌ (۳) الْقُرْآنُ (۴) مَكَّةُ

نکرہ کی تعریف: نکرہ وہ اسم ہے جو خاص شخص، جگہ، چیز کے لیے نہ بنایا گیا ہو مثلاً (۱) مَكْتَبٌ (۲) رَجُلٌ (۳) جِدَارٌ (۴) ذُوْلَةٌ

﴿قانون نمبر ۴﴾ مبتداء عام طور پر معرفہ ہوتا ہے خبر عام طور پر نکرہ ہوتی ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	الْقَمَرُ غَائِبٌ	چاند غائب ہوا	اس مثال میں ”القمر“ مبتداء ہے اور ”غائب“ خبر ہے اور القمر یہ معرفہ ہے اور غائب نکرہ ہے تو معلوم ہوا کہ مبتداء عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔

### ﴿تراکیب﴾

﴿جملہ اسمیہ خبریہ میں مبتداء کے معرفہ اور خبر کے نکرہ ہونے کی مثالیں﴾

ترکیب	معنی	ترکیب	معنی	ترکیب	معنی
الْقَمَرُ غَائِبٌ	چاند غائب ہے	الْظُّلُمُ ظُلُمَاتٌ	ظلم اندھیرا ہے	السَّمَاءُ مَرْفُوعٌ	آسمان بلند ہے
معرفہ	نکرہ	معرفہ	نکرہ	معرفہ	نکرہ
مبتداء	خبر	مبتداء	خبر	مبتداء	خبر
جملہ اسمیہ خبریہ		جملہ اسمیہ خبریہ		جملہ اسمیہ خبریہ	

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
الْأَرْضُ وَاسِعَةٌ	زمین کشادہ ہے	الْكُرَاسَةُ ثَمِينَةٌ	کاپی قیمتی ہے	الشَّاةُ مَذْبُوحَةٌ	بکری ذبح کی ہوئی ہے
الْعِيْدُ قَرِيبٌ	عید قریب ہے	الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ	معلمہ حاضر ہے	اللَّهُ وَاحِدٌ	اللہ ایک ہے

اَلْكِتَابُ سَهْلٌ	کتاب آسان ہے	اَللّٰهُ رَحِيْمٌ	اللہ رحم کرنے والا ہے		
--------------------	--------------	-------------------	-----------------------	--	--

﴿قانون نمبر ۵﴾ مبتداء اگر مذکر ہو تو اس کی خبر بھی مذکر ہوگی مبتداء اگر مؤنث ہو تو اس کی خبر بھی مؤنث ہوگی۔

﴿مبتداء مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوگی﴾

### ﴿مذکر کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اَلْوَقْتُ قَلِيْلٌ	وقت کم ہے	اس مثال میں الوقت مبتداء ہے اور مذکر ہے ”قلیل“ خبر ہے اور مذکر ہے تو معلوم ہوا کہ مبتداء اگر مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوگی

### ﴿تراکیب﴾

ترکیب	معنی	ترکیب	معنی	ترکیب	معنی
اَلْوَقْتُ قَلِيْلٌ مذکر مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	وقت کم ہے	اَلْوَلَدُ نَائِمٌ مذکر مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	لڑکا سویا ہے	اَلسَّعِيْدُ طِفْلٌ مذکر مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	سعید بچہ ہے

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
اَلرَّجُلُ كَرِيْمٌ	آدمی نیک ہے	اَلصَّنَمُ عَاجِزٌ	بت عاجز ہے	اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	رسول سچا ہے
اَلْوَلَدُ يَلْعَبُ	بچہ کھیلتا ہے	اَلْفَارُ يَخَافُ	چوہا ڈرتا ہے	اَلدَّرْسُ كَثِيْرٌ	سبق زیادہ ہے

﴿مبتداء اگر مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی﴾

### ﴿مؤنث کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اَلسَّاعَةُ جَدِيْدَةٌ	گھڑی نئی ہے	اس مثال میں ”الساعة“ مبتداء ہے اور مؤنث ہے ”جدیدة“ خبر ہے اور یہ بھی مؤنث ہے تو معلوم ہوا کہ مبتداء اگر مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوتی ہے۔

### ﴿تراکیب﴾

ترکیب	معنی	ترکیب	معنی	ترکیب	معنی
-------	------	-------	------	-------	------

فاطمہ	الْفَاطِمَةُ	ذِكِيَّةٌ	تم سب	اَنْتُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ	لڑکی	اَلْبِنْتُ صَاحِكَةٌ
ذہین	مَوْنَتْ	مَوْنَتْ	محنت	مَوْنَتْ	ہنسنے	مَوْنَتْ
ہے	مبتداء	مبتداء	کرنے	مبتداء	والی	مبتداء
	جملہ اسمیہ خبر	جملہ اسمیہ خبر	والی ہو	جملہ اسمیہ خبر	ہے	جملہ اسمیہ خبر

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
گھڑی نئی ہے	السَّاعَةُ جَدِيدَةٌ	معلمہ شفیق ہے	الْمُعَلِّمَةُ شَفِيقَةٌ	پھل میٹھا ہے	اَلْفَاكِهَةُ خُلُوَّةٌ
شاگرد بیمار ہے	التِّلْمِيذَةُ مَرِيضَةٌ	عائشہ نے مارا	اَلْعَائِشَةُ ضَرَبَتْ	چھٹی قریب ہے	اَلْعُطْلَةُ قَرِيبَةٌ

﴿قانون نمبر ۶﴾ مبتداء اگر واحد ہو تو اسکی خبر بھی واحد ہوگی مبتداء اگر تشنیہ ہو تو اس کی خبر بھی تشنیہ ہوگی مبتداء اگر جمع ہو تو اس کی خبر بھی جمع ہوگی۔

### ﴿واحد کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اَلْبَابُ جَدِيدٌ	دروازہ نیا ہے	اس مثال میں ”الباب“ مبتداء ہے اور ”جدید“ خبر ہے اور الباب واحد ہے جدید بھی واحد ہے تو معلوم ہوا اگر مبتداء واحد ہو تو خبر بھی واحد ہوگی۔

### ﴿تشنیہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اَلزَّهْرَتَانِ جَمِيلَتَانِ	دو پھول خوبصورت ہیں	اس مثال میں الزہرتان مبتداء ہے اور جمیلتان خبر ہے اور الزہرتان تشنیہ ہے تو معلوم ہوا کہ مبتداء تشنیہ ہو تو خبر بھی تشنیہ ہوگی۔

### ﴿جمع کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اَلرِّجَالُ مُسْلِمُونَ	تمام مرد مسلمان ہیں	اس مثال میں الرجال مبتداء ہے اور المسلمون خبر ہے اور الرجال جمع ہے المسلمون بھی جمع ہے۔

### ﴿واحد کی مزید مثالیں﴾

### ﴿ترکیب﴾

ترکیب	معنی	ترکیب	معنی	ترکیب	معنی
-------	------	-------	------	-------	------

درخت لمبا ہے	الْشَّجَرَةُ طَوِيلَةٌ   واحد     خبر     جملہ اسمیہ خبریہ	زید جانتا ہے	زَيْدٌ يَعْلَمُ   واحد     مبتداء     جملہ اسمیہ خبریہ	قلم نیا ہے	الْقَلَمُ جَدِيدٌ   واحد     مبتداء     جملہ اسمیہ خبریہ
--------------	---	--------------	---	------------	---

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
دروازہ نیا ہے	الْبَابُ جَدِيدٌ	نوجوان سچا ہے	الشَّابُّ صَادِقٌ	سائیکل پرانی ہے	السَّيْكَلُ قَدِيمَةٌ
ملتان شہر ہے	مِلْتَانُ بَلَدٌ	قرآن کتاب ہے	الْقُرْآنُ كِتَابٌ	زید کھیلتا ہے	زَيْدٌ يَلْعَبُ

### ﴿تشبیہ کی مزید مثالیں﴾

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
دو چڑیاں بیٹھی ہیں	الْعَصْفُورَتَانِ جَالِسَتَانِ	دو مرد مسلمان ہیں	الرَّجُلَانِ مُسْلِمَانِ	دو پھول خوبصورت ہیں	الزُّهُرَتَانِ جَمِيلَتَانِ
دو بلیاں چھوٹی ہیں	الْهَرَّتَانِ صَغِيرَتَانِ	دو دیواریں صاف ہیں	الْجُدَارَانِ نَظِيفَانِ	دو دروازے لمبے ہیں	الْبَابَانِ طَوِيلَانِ
دو طالبات غائب ہیں	الطَّالِبَتَانِ غَائِبَتَانِ	دو لڑکیاں کھڑی ہیں	الْبَنَاتُ قَائِمَتَانِ	وہ دو بچیاں ہیں	هُمَا طِفْلَتَانِ

### ﴿جمع کی مزید مثالیں﴾

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
سب مرد مسلمان ہیں	الرِّجَالُ مُسْلِمُونَ	انبیاء کرام بلا تے ہیں	الْأَنْبِيَاءُ يَذْعُونَ	سب طالبات چست ہیں	الطَّالِبَاتُ نَشِيطَاتُ
تمام بہنیں نیک ہیں	الْأَخَوَاتُ صَالِحَاتُ	تمام پھول سرخ ہیں	الزُّهُورُ حُمْرَاءُ	تمام لوگ سننے والے ہیں	النَّاسُ سَامِعُونَ
تمام مسلمان نماز پڑھتے ہیں	الْمُسْلِمُونَ يُصَلُّونَ	تمام لڑکیاں پڑھنے والی ہیں	الْبَنَاتُ قَارِئَاتُ	تمام مرد کھڑے ہونے والے ہیں	الرِّجَالُ قَائِمُونَ

﴿قانون نمبر ۷﴾ مبتداء مسند الیہ ہوتا ہے اور خبر مسند ہوتی ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	ترکیب
۱	زَيْدٌ قَائِمٌ	زید کھڑا ہے	اس مثال میں ”زید“ مبتداء ہے اور مسند الیہ ہے اور قائم“ خبر ہے اور مسند ہے تو معلوم ہوا کہ مبتداء مسند الیہ اور خبر مسند ہوتی ہے

### ﴿مسند اور مسند الیہ کی مزید مثالیں﴾

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
------	--------	------	--------	------	--------

سُرُک	اَلشَّارِعُ نَظِيفٌ	زید بیٹھا	زَيْدٌ جَلَسَ	گھر	اَلْبَيْتُ وَاَسِعَ
صاف	مسندالیہ مسند	ہے	مسندالیہ مسند	کشادہ	مسندالیہ مسند
ہے	مبتداء خبر		مبتداء خبر	ہے	مبتداء خبر
	جملہ اسمیہ خبریہ		جملہ اسمیہ خبریہ		جملہ اسمیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
اَلْغُرْفَةُ جَمِيْلَةٌ	کمرہ خوبصورت ہے	اَلطَّالِبُ غَائِبٌ	طالب علم غائب ہے	اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ	قرآن کتاب ہے
اَلْمَدْرَسَةُ بَعِيْدَةٌ	مدرسہ دور ہے	اَللّٰهُ وَاحِدٌ	اللہ ایک ہے	اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ	کھانا حاضر ہے

﴿قانون نمبر ۸﴾ مبتداء اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	ترکیب
۱	اَلْبَلَدُ جَمِيْلٌ	شہر خوبصورت ہے	اس مثال میں مبتداء مرفوع ہے اور جمیل خبر بھی مرفوع ہے۔

رفع کی صورتیں؛ رفع کی کل تین صورتیں ہیں۔

پہلی صورت؛ اسم اگر واحد ہو تو پھر رفع ضمہ یا ضمہ کی تنوین کی صورت میں آئے گا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ	کھانا حاضر ہے	اس مثال الطعام اسم ہے اور مرفوع ہے اور اس کا رفع ضمہ کی صورت میں آ رہا ہے اس طرح طعام بھی اسم واحد ہے اور مرفوع ہے کہ اس کا رفع ضمہ کی تنوین کی صورت میں آ رہا ہے۔

دوسری صورت؛ اگر اسم تشنیہ ہو تو پھر اس کا رفع الف کی صورت میں آئے گا۔ الف اور نون مکسور ہوگا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	جَاءَ الضَّيْفَانِ	دو مہمان آئے	اس مثال میں الضیفان اسم تشنیہ ہے اور مرفوع ہے اس کا رفع الف کی صورت میں آ رہا ہے

تیسری صورت؛ اگر اسم جمع ہو اور مذکر ہو تو اس کا رفع ”و“ کی صورت میں آئے گا۔ واؤ اور نون مفتوحہ ہوگا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	قَامَ الْمُسْلِمُونَ	تمام مرد کھڑے ہیں	اس مثال میں مسلمون یہ اسم جمع ہے اور مرفوع ہے اس کا رفع واو کی صورت میں آ رہا ہے اور اگر جمع مؤنث سالم ہو تو اس کا رفع اپنی اصلی صورت یعنی ضمہ یا ضمہ کی تنوین کی صورت میں آئے گا۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	أَنْتُمْ سَامِعَاتٌ	تم سب سننے والی ہو	اس مثال میں سامعات اسم جمع ہے اور مؤنث ہے اور مرفوع ہے اور اس کا رفع اپنی اصلی صورت یعنی ”ضمہ“ کی تنوین کی صورت میں آ رہا ہے۔

## ﴿مبتداء اور خبر کے مرفوع ہونے کی مزید مثالیں﴾

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
الْوَلَدُ جَمِيلٌ مرفوع مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	لڑکا خوبصورت ہے	الطِّفْلَانِ نَشِيطَانِ مرفوع مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	دو بچے چست ہیں	السَّعِيدَةُ عَالِمَةٌ مرفوع مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	سعیدہ جاننے والی ہے

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
الدِّينُ نَصِيحَةٌ	دین نصیحت ہے	زَيْدٌ يَخَافُ	زید ڈرتا ہے	الْمُصْبَاحُ مُنِيرٌ	چراغ روشن ہے
اللَّهُ أَكْبَرُ	اللہ بہت بڑا ہے	الصَّوْمُ فَرَضٌ	روزہ فرض ہے	اللَّهُ رَبُّ	اللہ تعالیٰ پالنے والا ہے

## ﴿قوانین کے اعتبار سے مبتداء اور خبر کی مثالوں کا اجراء﴾

قانون نمبر	مثال	معنی	قانون نمبر	مثال	معنی
------------	------	------	------------	------	------

کتاب	جَمِیل	اَلْکِتَابُ	طالبہ حاضر ہے	حَاضِرَةٌ	اَلطَّالِبَةُ	قانون نمبر ۱
خوبصورت ہے	اسم	اسم	قانون نمبر ۱	اسم	اسم	قانون نمبر ۱
	نکرہ	معرفہ	قانون نمبر ۴	نکرہ	معرفہ	قانون نمبر ۴
	مذکر	مذکر	قانون نمبر ۵	مؤنث	مؤنث	قانون نمبر ۵
	واحد	واحد	قانون نمبر ۶	واحد	واحد	قانون نمبر ۶
	مسند	مسند الیہ	قانون نمبر ۷	مسند	مسند الیہ	قانون نمبر ۷
	مرفوع	مرفوع	قانون نمبر ۸	مرفوع	مرفوع	قانون نمبر ۸
	خبر	مبتداء		خبر	مبتداء	
	جملہ اسمیہ خبریہ			جملہ اسمیہ خبریہ		

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
دو مرد مسلمان ہیں	اَلرُّجُلَانِ مُسْلِمَانِ	زید کھڑا ہے	زَيْدٌ قَائِمٌ	دو مرد غائب ہیں	اَلرُّجُلَانِ غَائِبَانِ
تمام عورتیں جاننے والی ہیں	اَلنِّسَاءُ عَالِمَاتٌ	تمام بچے لکھنے والے ہیں	اَلْأَطْفَالُ كَاتِبُونَ	ڈاکٹر ماہر ہیں	اَلطَّبِيبُونَ حَادِقُونَ
		رسول امانت دار ہے	اَلرَّسُولُ اٰمِنٌ	دو قلم نئے ہیں	اَلْقَلَمَانِ جَدِيدَانِ

### ﴿جملہ فعلیہ خبریہ کے قوانین﴾

﴿قانون نمبر ۱﴾ ”کل فاعل مرفوع“ ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

تمہیدی بات؛ عموماً جملہ فعلیہ خبریہ کے اندر تین چیزیں ہوتی ہیں ﴿۱﴾ فعل ﴿۲﴾ فاعل ﴿۳﴾ مفعول

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ الْبَشِيرُ	خوش خبری سنانے والا آیا	اس مثال میں جَاءَ فعل ہے ”البشیر“ فاعل ہے اور مرفوع ہے تو معلوم ہوا کہ ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے

### ﴿تراکیب﴾

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
بنیامین ملا	لَقِيَ بَنِيَامِينَ	بھائی حیران ہوئے	فَحَيَّرَ الْاُخُوَّةَ	خوشخبری سنانے والا آیا	جَاءَ الْبَشِيرُ
	مسند		مسند		مسند
	مسند الیہ		مسند الیہ		مسند الیہ
	فاعل (مرفوع)		فاعل (مرفوع)		فاعل (مرفوع)
	جملہ فعلیہ خبریہ		جملہ فعلیہ خبریہ		جملہ فعلیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
يَكْتُبُ حَامِدٌ	حامد لکھتا ہے	تَبَارَكَ اللَّهُ	اللہ نے برکت دی	خَرَجَتْ عَائِشَةُ	عائشہ نکلی
عَطَشَ إِسْمَاعِيلُ	اسماعیل کو پیاس لگی	تَأَسَّفَ الْمَلِكُ	بادشاہ نے افسوس کیا	أَكَلَ الذُّبُّ	بھڑیے نے کھایا
سَرَقَتِ الْمَرْأَةُ	عورت نے چوری کی	انْكَشَفَ السِّرُّ	راز کھل گیا	جَاءَتِ الْمُعَلِّمَةُ	معلمہ آئی
عَادَ إِبْرَاهِيمُ	ابراہیم واپس آیا	ذَهَبَ زَيْدٌ	زید گیا	قَصَدَ إِبْرَاهِيمُ	ابراہیم نے ارادہ کیا
تَقَبَّلَ اللَّهُ	اللہ قبول کرے	يَتَحَرَّكُ الْعَصْنُ	ٹہنی حرکت کرتی ہے	طَلَعَ الشَّمْسُ	سورج طلوع ہوا

﴿قانون نمبر ۲﴾ ”کل مفعول منصوب“ ہر مفعول منصوب ہوتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	نَسِيتِ الطَّالِبَةُ دَرْسًا	طالبہ سبق بھول گئی	اس مثال میں ”نسیت“ فعل ہے ”الطالبة“ فاعل ہے ”درس“ مفعول ہے اور منصوب ہے تو معلوم ہوا کہ ہر مفعول منصوب ہوتا ہے۔

### ﴿تراکیب﴾

مثال	معنی	مثال	معنی
نَسِيتِ الطَّالِبَةُ دَرْسًا	طالبہ سبق بھول گئی	اَكَلَتِ الْبِنْتُ طَعَامًا	لڑکی نے کھانا کھایا
نَسِيتِ مسند فعل	فعل (مرفوع) مسند الیہ فاعل (مرفوع) مفعول (منصوب)	اَكَلَتِ مسند فعل	فعل (مرفوع) مسند الیہ فاعل (مرفوع) مفعول (منصوب)
جملہ فعلیہ خبریہ		جملہ فعلیہ خبریہ	

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثال کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
اِشْتَرَى الرَّجُلُ سَيْفًا	آدمی نے تلوار خریدی	ضَرَبَتِ الْأُمُّ بَنَاتًا	ماں نے لڑکی کو مارا
كَسَرَ إِبْرَاهِيمُ الْأَصْنَامَ	ابراہیم نے بتوں کو توڑا	خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاءَ	اللہ تعالیٰ نے آسمان پیدا کیا
لَقِيَ بَنِيَامِينَ يُوسُفَ	بنیامین یوسف سے ملے	أَخْرَجَ الْقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ	قوم نے ابراہیم کو نکالا
ضَرَبَ الْأُسْدُ التَّلْمِيذَ	استاذ نے شاگرد کو مارا	نَصَرَ اللَّهُ هَاجِرَةَ	اللہ تعالیٰ نے ہاجرہ کی مدد کی
ذَبَحَتِ الْمَرْأَةُ شَاةً	عورت نے بکری ذبح کی	يَبْعَثُ مُحَمَّدٌ رِسَالَةً	محمود خط بھیجتا ہے



يَلْبَسُ مَحْمُودٌ قَمِيصًا	محمود قمیص پہنتا ہے	أَرْسَلَ اللَّهُ جِبْرَائِيلَ	اللہ تعالیٰ نے جبرئیل کو بھیجا
صَلَّى النَّاسُ الْفَجْرَ	لوگوں نے فجر کی نماز پڑھی	أَخَذَ الْوَلَدُ كِتَابًا	لڑکے نے کتاب پکڑی
شَرِبَ الْوَلَدُ مَاءً	لڑکے نے پانی پیا	يَشْفِي اللَّهُ مَرِيضًا	اللہ تعالیٰ بیمار کو شفا دیتا ہے
لَمْ يَعْبُدْ إِبْرَاهِيمُ أَصْنَامًا	ابراہیم نے بتوں کی عبادت نہیں کی	كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى	اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے کلام کیا

﴿قانون نمبر ۳﴾ اگر جملہ فعلیہ کے اندر فاعل اور مفعول اسم ظاہر کے طور پر موجود ہوں تو پھر انہی کو فاعل اور مفعول بنایا جاتا ہے اور اگر جملہ فعلیہ کے اندر فاعل اور مفعول اسم ظاہر کے طور پر موجود نہ ہوں تو پھر ضمیروں کو فاعل اور مفعول بنایا جاتا ہے۔

### ﴿فاعل اور مفعول کے ظاہر ہونے کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	أَرْسَلَ اللَّهُ جِبْرَائِيلَ	اللہ تعالیٰ نے جبرئیل کو بھیجا	اس مثال میں ارسل فعل ہے ”اللہ“ فاعل ہے ”جبرئیل“ مفعول ہے تو اس جملے کے اندر فاعل اور مفعول دونوں اسم ظاہر کے طور پر موجود ہیں اس لیے ہم نے انہی کو فاعل اور مفعول بنایا۔

### ﴿فاعل اور مفعول کے ظاہر نہ ہونے کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	أَرْسَلَهُ	اس نے اسکو بھیجا	اس مثال کے اندر ”ارسل“ فعل ہے اس کے اندر ”هو“ ضمیر فاعل ہے اور ”ه“ ضمیر مفعول ہے یہاں پر فاعل اور مفعول اسم ظاہر کے طور پر موجود نہیں تھے اس لیے ہم نے ضمیروں کو فاعل اور مفعول بنایا ہے۔

### ﴿افعال کے اندر ضمیروں کو فاعل بنانے کا طریقہ﴾

افعال کے اندر ضمیریں دو طرح کی ہوتی ہیں۔ ﴿۱﴾ ضمیر بارز ﴿۲﴾ ضمیر مستتر

ضمیر بارز کی تعریف: بارز کا معنی ہے ”ظاہر ہونا“ تو ضمیر بارز وہ ضمیر ہوتی ہے جو فعل کے ساتھ ظاہر موجود ہوتی ہے۔ اور فعل کے لام کلمے سے ملی ہوئی ہو اور اس کے بغیر فعل تام نہ ہو۔

ضمیر مستتر کی تعریف: مستتر کا معنی ہے ”پوشیدہ ہونا“ ضمیر مستتر وہ ہوتی ہے جو فعل کے اندر پوشیدہ ہوتی ہے۔

### ﴿فعل ماضی کے صیغوں میں ضمیر بارز اور ضمیر مستتر کی تعین﴾

فعل ماضی کے کل چودہ صیغے ہوتے ہیں جن میں دو صیغوں کے اندر ضمیر مستتر پائی جاتی ہے۔

﴿۱﴾ واحد مذکر غائب کا صیغہ ”ضَرَبَ“ اس میں ضمیر مستتر ہے اور فاعل ہے۔

﴿۲﴾ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ”ضَرَبَتْ“ اس میں بھی ضمیر مستتر ہے اور فاعل ہے

اور ضمیر بارز ماضی کے بارہ ۱۲ صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

- ﴿۱﴾ تشنیہ مذکر غائب ”ضَرَبَا“ اس میں ”الف“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۲﴾ جمع مذکر غائب ”ضَرَبُوا“ اس میں ”و“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۳﴾ تشنیہ مؤنث غائب ”ضَرَبَتَا“ اس میں ”الف“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے
- ﴿۴﴾ جمع مؤنث غائب ”ضَرَبْنَ“ اس میں ”ن“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۵﴾ واحد مذکر حاضر ”ضَرَبْتُ“ اس میں ”ت“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۶﴾ تشنیہ مذکر حاضر ”ضَرَبْتُمَا“ اس میں ”تَمَا“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۷﴾ جمع مذکر حاضر ”ضَرَبْتُمْ“ اس میں ”تَم“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۸﴾ واحد مؤنث حاضر ”ضَرَبْتِ“ اس میں ”تِ“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۹﴾ تشنیہ مؤنث حاضر ”ضَرَبْتُمَا“ اس میں ”تَمَا“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے
- ﴿۱۰﴾ جمع مؤنث حاضر ”ضَرَبْتُنَّ“ اس میں ”تُنَّ“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۱۱﴾ واحد متکلم (مذکر، مؤنث) ”ضَرَبْتُ“ اس میں ”تُ“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۱۲﴾ جمع، تشنیہ متکلم (مذکر، مؤنث) ”ضَرَبْنَا“ اس میں ”نَا“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔

### ﴿فعل مضارع کے اندر ضمیر بارز اور ضمیر مستتر کی تعیین﴾

فعل مضارع کے نوصیغوں کے اندر ضمیر بارز پائی جاتی ہے اور جن میں سے چار تشنیہ کے صیغے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- ﴿۱﴾ تشنیہ مذکر غائب ”يَضْرِبَانِ“ اس میں ”الف“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۲﴾ تشنیہ مؤنث غائب ”تَضْرِبَانِ“ اس میں الف ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۳﴾ تشنیہ مذکر حاضر ”يَضْرِبَانِ“ اس میں ”الف“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۴﴾ تشنیہ مؤنث حاضر ”تَضْرِبَانِ“ اس میں ”الف“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔

اور چار جمع کے صیغے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- ﴿۱﴾ جمع مذکر غائب ”يَضْرِبُونَ“ اس میں ”و“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۲﴾ جمع مؤنث غائب ”يَضْرِبْنَ“ اس میں ”ن“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۳﴾ جمع مذکر غائب ”تَضْرِبُونَ“ اس میں ”و“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ﴿۴﴾ جمع مؤنث حاضر ”تَضْرِبْنَ“ اس میں ”ن“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔

ایک صیغہ یہ ہے۔

- ﴿۱﴾ واحد مؤنث حاضر ”تَضْرِبِينَ“ اس میں ”ی“ ضمیر بارز ہے اور فاعل ہے۔
- ضمیر مستتر فعل مضارع کے مندرجہ ذیل پانچ صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

- ﴿۱﴾ واحد مذکر غائب ”يَضْرِبُ“ اس میں ”ہو“ ضمیر مستتر اور فاعل ہے۔  
 ﴿۲﴾ واحد مؤنث غائب ”تَضْرِبُ“ اس میں ”ہی“ ضمیر مستتر اور فاعل ہے۔  
 ﴿۳﴾ واحد مذکر حاضر ”تَضْرِبُ“ اس میں ”انت“ ضمیر مستتر اور فاعل ہے۔  
 ﴿۴﴾ واحد متکلم (مذکر، مؤنث) ”أَضْرِبُ“ اس میں ”انا“ ضمیر مستتر اور فاعل ہے۔  
 ﴿۵﴾ جمع، تثنیہ متکلم (مذکر، مؤنث) ”نَضْرِبُ“ اس میں ”نحن“ ضمیر مستتر اور فاعل ہے۔

﴿فائدہ﴾ فعل مضارع کے علاوہ باقی جتنی بھی گردانیں ہیں مثلاً نفی تاکید بلن، نفی، حمد بلم، امر، نہی وغیرہ یہ ساری فعل مضارع سے ہی بنتی ہیں تو جس طرح فعل مضارع کے ۹ صیغوں میں ضمیر بارز ہوتی ہے اور پانچ صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے اس طرح فعل مضارع سے جتنی بھی گردانیں بنتی ہیں ان سب میں بھی مضارع کی طرح نو صیغوں میں ضمیر بارز ہوتی ہے اور پانچ صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

### افعال کے اندر ضمیروں کو فاعل بنانے کی مزید مثالیں

﴿۱﴾ ”النَّصْرُ“ مصدر سے فعل ماضی؛ اس کے دو صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
واحد مؤنث غائب	نَصَرَتْ فعل ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد مذکر غائب	نَصَرَ فعل ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

اور بارہ صیغوں میں ”ضمیر بارز“ پائی جاتی ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
تثنیہ مذکر غائب	نَصَرَا فعل ”الف“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مذکر غائب	نَصَرُوا فعل ”و“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

صیغہ	فعل ماضی	صیغہ	فعل ماضی	صیغہ	فعل ماضی
تثنیہ مؤنث غائب	نَصَرَتَا	واحد مذکر حاضر	نَصَرْتُ	جمع مؤنث غائب	نَصَرْنَ
تثنیہ مذکر حاضر	نَصَرْتُمَا	جمع مذکر حاضر	نَصَرْتُمْ	واحد مؤنث حاضر	نَصَرْتُ
تثنیہ مؤنث حاضر	نَصَرْتُمَا	جمع مؤنث حاضر	نَصَرْتُنَّ	واحد متکلم (مذکر، مؤنث)	نَصَرْتُ
جمع، تثنیہ متکلم (مذکر، مؤنث)	نَصَرْنَا				

﴿۲﴾ ”الفتح“ مصدر سے فعل ماضی؛ اس کے دو صیغوں میں ضمیر مستتر ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
واحد مذکر غائب	فَعَلَ فعل ”هو“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ فعل ”هي“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

اور بارہ صیغوں میں ضمیر بارز پائی جاتی ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا فعل ”الف“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مذکر غائب	فَعَلُوا فعل ”و“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

صیغہ	فعل ماضی	صیغہ	فعل ماضی	صیغہ	فعل ماضی
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلْتَا	جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	واحد مذکر حاضر	فَعَلَ
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	واحد مؤنث حاضر	فَعَلَتْ
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	واحد متکلم (مذکر، ومؤنث)	فَعَلْتُ
جمع، تثنیہ متکلم (مذکر، ومؤنث)	فَعَلْنَا				

﴿۳﴾ ”الترک“ مصدر سے فعل ماضی؛ اس کے دو صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
واحد مذکر غائب	تَوَكَّأَ فعل ”هو“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد مؤنث غائب	تَوَكَّأَتْ فعل ”هي“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

اور بارہ صیغوں میں ”ضمیر بارز“ پائی جاتی ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب

تَرْكُوا فعل ”و“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مذکر غائب	تَرْكَا فعل ”الف“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مذکر غائب
---	---------------	--	-----------------

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

فعل ماضی	صیغہ	فعل ماضی	صیغہ	فعل ماضی	صیغہ
تَرَكْتُ	واحد مذکر حاضر	تَرَكْنِ	جمع مؤنث غائب	تَرَكْنَا	تثنیہ مؤنث غائب
تَرَكْتِ	واحد مؤنث حاضر	تَرَكْتُمْ	جمع مذکر حاضر	تَرَكْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
تَرَكْتُ	واحد متکلم (مذکر، مؤنث)	تَرَكْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر	تَرَكْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
				تَرَكْنَا	جمع، تثنیہ متکلم (مذکر، مؤنث)

### ﴿فعل مضارع سے افعال کے اندر ضمیر کو فاعل بنانے کی مثالیں﴾

﴿۱﴾ ”النَّصْرُ“ مصدر سے فعل مضارع؛ فعل مضارع کے نوصیغوں میں ”ضمیر بارز“ پائی جاتی ہے جن میں چار تثنیہ کے ہیں۔

فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ
تَنْصُرَانِ فعل ”الف“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مؤنث غائب	يَنْصُرَانِ فعل ”الف“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مذکر غائب
تَنْصُرَانِ فعل ”الف“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مؤنث حاضر	تَنْصُرَانِ فعل ”الف“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مذکر حاضر

چار جمع کے صیغے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ
يَنْصُرُونَ فعل ”و“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مؤنث غائب	يَنْصُرُونَ فعل ”و“ ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مذکر غائب

جمع مذکر حاضر	تَنْصُرُونَ فعل ”و“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مؤنث حاضر	تَنْصُرْنَ فعل ”ن“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
---------------	---	---------------	--

ایک صیغہ یہ ہے۔

نمبر	صیغہ	فعل مضارع کی ترکیب
۱	واحد مؤنث حاضر	تَنْصُرِينَ فعل ”ی“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

ضمیر مستتر فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
واحد مذکر غائب	يَنْصُرُ فعل ”هو“، ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد مؤنث غائب	تَنْصُرُ فعل ”هی“، ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
واحد مذکر حاضر	تَنْصُرُ فعل ”انت“، ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد متکلم (مذکر، مؤنث)	اَنْصُرُ فعل ”انا“، ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
جمع متکلم (مذکر، مؤنث)	نَنْصُرُ فعل ”نحن“، ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ		

﴿۲﴾ ”الْفَتْحُ“ مصدر سے فعل مضارع؛ فعل مضارع کے نو صیغوں میں ضمیر بارز پائی جاتی ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
تثنیہ مذکر غائب	يَفْتَحَانِ فعل ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مؤنث غائب	تَفْتَحَانِ فعل ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

تشنیہ مذکر حاضر	تَفْتَحَانِ فعل ”الف“ ضمیر بازر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تشنیہ مؤنث حاضر	تَفْتَحَانِ فعل ”الف“ ضمیر بازر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
-----------------	--	-----------------	--

چار جمع کے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

جمع مذکر غائب	يَفْتَحُونَ فعل ”و“ ضمیر بازر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مؤنث غائب	يَفْتَحْنَ فعل ”ن“ ضمیر بازر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
جمع مذکر حاضر	تَفْتَحُونَ فعل ”و“ ضمیر بازر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مؤنث حاضر	تَفْتَحْنَ فعل ”ن“ ضمیر بازر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

ایک صیغہ یہ ہے۔

نمبر	صیغہ	فعل مضارع کی ترکیب
۱	واحد مؤنث حاضر	تَفْتَحِيْنَ فعل ”ی“ ضمیر بازر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

ضمیر مستتر فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

واحد مذکر غائب	يَفْتَحُ فعل ”هو“ ضمیر بازر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد مؤنث غائب	تَفْتَحُ فعل ”هی“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
واحد مذکر حاضر	تَفْتَحُ فعل ”انت“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد متکلم (مذکر، مؤنث)	اَفْتَحُ فعل ”انا“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

تثنیہ، جمع متکلم (مذکر، مؤنث)	فعل نَفْتَحُ ”نحن“، ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع متکلم (مذکر، مؤنث)
----------------------------------	---	---------------------------

﴿۳﴾ ”التَّوَكُّ“ مصدر سے فعل مضارع؛ فعل مضارع کے نوصیغوں میں ضمیر بارز پائی جاتی ہے جن میں چار تثنیہ کے ہیں۔

تثنیہ مذکر غائب	فعل يَتَوَكَّنُ ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
تثنیہ مذکر غائب	فعل يَتَوَكَّنُ ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مؤنث غائب	فعل تَتَوَكَّنُ ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مؤنث غائب	فعل تَتَوَكَّنُ ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
تثنیہ مذکر حاضر	فعل تَتَوَكَّنُ ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل تَتَوَكَّنُ ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل تَتَوَكَّنُ ”الف“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

چار جمع کے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

جمع مذکر غائب	فعل يَتَوَكُّوْنَ ”و“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
جمع مذکر غائب	فعل يَتَوَكُّوْنَ ”و“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مؤنث غائب	فعل يَتَوَكَّنَ ”ن“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مؤنث غائب	فعل يَتَوَكَّنَ ”ن“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
جمع مذکر حاضر	فعل تَتَوَكُّوْنَ ”و“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مؤنث حاضر	فعل تَتَوَكَّنَ ”ن“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع مؤنث حاضر	فعل تَتَوَكَّنَ ”ن“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

ایک یہ ہے۔

نمبر	صیغہ	فعل مضارع کی تراکیب
۱	واحد مؤنث حاضر	فعل تَتَوَكَّنِ ”ی“، ضمیر بارز (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ

ضمیر مستتر فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب	صیغہ	فعل ماضی کی ترکیب
------	-------------------	------	-------------------



واحد مذکر غائب	فعل ”هو“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد مؤنث غائب	فعل ”ہی“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
واحد مذکر حاضر	فعل ”انت“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	واحد متکلم (مذکر، مؤنث)	فعل ”انا“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ
تشنیہ، جمع متکلم (مذکر، مؤنث)	فعل ”نحن“ ضمیر مستتر (فاعل) جملہ فعلیہ خبریہ	جمع متکلم (مذکر، مؤنث)	

## ﴿قانون نمبر ۳﴾ کی مزید مثالیں

## ﴿تراکیب﴾

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
أَخْدَمُ الْأُسْتَاذَ	میں استاذ کی خدمت کرتا ہوں	رَأَى زَيْنَدٌ خَالِدًا	زید نے خالد کو دیکھا
ضَرَبَهُ	اس نے اس کو مارا	نَصَرَهُ	اس نے اس کی مدد کی
يَعْبُدُونَ اللَّهَ	وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں	أَرْسَلَهُ	اس نے اس کو بھیجا
نَسِيتُ دَرَسًا	میں بھول گیا سبق	يَذْكُرُونَ اللَّهَ	وہ سب اللہ کو یاد کرتے ہیں
يَجْرِي	وہ دوڑتا ہے	نَقَرًا دَرَسًا	ہم سب سبق پڑھتے ہیں
أَذِنَ يَعْقُوبُ	یعقوب نے اجازت دی	رَأَى مَلِكُ مِصْرًا	بادشاہ نے مصر دیکھا
دَلَّ مَحْمُودًا	اس نے محمود کو بتایا	أَخْبَرَ الْمَلِكَ	اس نے بادشاہ کو خبر دی
طَلَبَتِ الْبُنْتُ مَاءً	بچی نے پانی طلب کیا	أَطْعَمَ هَاشِمٌ فَقِيرًا	ہاشم نے فقیر کو کھانا کھلایا
نَصَرَ اللَّهُ خَلِيلًا	اللہ نے خلیل کی مدد کی	طَبَخَتِ الْمَرْأَةُ طَعَامًا	عورت نے کھانا پکایا
عَايَنَ الطَّبِيبُ الْمَرِيضَ	ڈاکٹر نے مریض کا معائنہ کیا	أَضَاعَ الرَّجُلُ الْمَالَ	آدمی نے مال ضائع کیا
يَحْشُرُ اللَّهُ الْعِبَادَ	اللہ تعالیٰ بندوں کو جمع کریں گے	أَقَامُوا الصَّلَاةَ	انہوں نے نماز قائم کی
رَأَيْتُ كَوْنًا	میں نے ایک ستارہ دیکھا	ضَرَبَهُمْ	اس نے ان کو مارا

﴿قانون نمبر ۴﴾ جملہ فعلیہ کے اندر فاعل پہلے آتا ہے اور مفعول بعد میں آتا ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مفعول پہلے آجاتا ہے اور فاعل بعد میں آتا ہے

اور ایسا عموماً اس وقت ہوتا ہے جب مفعول (ی) یا ئے متکلم بن رہی ہو اس صورت میں مفعول کو مفعول مقدم کہتے ہیں اور فاعل کو فاعل مؤخر کہتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	صَرَبْنِي زَيْدٌ	زید نے	اس مثال میں ”ن“ وقایہ ہے ”ی“ یا ئے متکلم مفعول مقدم ہے ”زید“ فاعل مؤخر ہے پھر فعل مفعول مقدم اور فاعل مؤخر مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بنا ہے تو اس مثال سے معلوم ہوا ہے کہ کبھی مفعول فاعل سے پہلے بھی آ جاتا ہے
	زَيْدٌ	مجھے مارا	

### ﴿قانون نمبر ۴﴾ کی مزید مثالیں

### ﴿تراکیب﴾

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
صَرَبْنِي زَيْدٌ	زید نے مجھے مارا	أَخْبَرَنِي حَامِدٌ	حامد نے مجھے خبر دی
أَكْرَمَنِي خَالِدٌ	خالد نے میرا اکرام کیا	أَكْرَمْتَنِي حَمِيرَةُ	حمیرا نے میرا اکرام کیا
حَدَّثَنِي أَنَسٌ	مجھ سے انس نے بیان کیا	أَرْسَلَهُ اللَّهُ	اسے اللہ نے بھیجا
كَسَرَنِي إِذَا دَتُهُ	مجھے توڑا اس کے ارادے نے	سَأَلْتَنِي فَاطِمَةُ	فاطمہ نے مجھ سے پوچھا

﴿قانون نمبر ۵﴾ کبھی کبھی جملہ فعلیہ خبریہ کے اندر فعل فاعل کے بعد جار مجرور آتے ہیں اور یہ دونوں مل کر اپنے سے پیچھے والے فعل سے متعلق ہوتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	دَخَلَ زَيْدٌ فِي الْمَسْجِدِ	زید مسجد میں داخل ہوا	اس مثال میں دخل فعل اور ”زید“ فاعل ہے ”فی“ جار ہے اور ”المسجد“ مجرور ہے جار مجرور مل کر دخل فعل کے ساتھ متعلق ہونگے پھر فعل فاعل اور متعلق تینوں مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن جائیں گے اس مثال سے معلوم ہوا کہ کبھی تو فعل کے بعد جار اور مجرور آتے ہیں جو کہ اپنے پیچھے والے فعل سے متعلق ہوتے ہیں۔

### ﴿قانون نمبر ۵﴾ کی مزید مثالیں

### ﴿تراکیب﴾

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
طَلَعَ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ	سورج مشرق سے طلوع ہوا	يَدْعُو النَّبِيُّ إِلَى اللَّهِ	نبی اللہ کی طرف بلاتا ہے
أَلْقَوْا يُوسُفَ فِي الْبُئْرِ	انہوں نے یوسف کو کنویں میں ڈالا	تَرَكُوا زَيْدًا فِي الْمَسْجِدِ	انہوں نے زید کو مسجد میں چھوڑا
جَاءَ خَالِدٌ إِلَى الْبُئْرِ	خالد کنویں کی طرف آیا	دَخَلَ حَامِدٌ فِي الْمَسْجِدِ	حامد مسجد میں داخل ہوا

خَرَجَ النَّاسُ بِبَكْرِ	لوگ بکر کے ساتھ نکلے	قَالَ عَمْرُو لَزِيدٍ	عمر نے زید سے کہا
رَجَعَ الْإِخْوَةُ إِلَى الْبَيْتِ	بھائی گھر کی طرف لوٹ گئے	عَطَشُوا فِي الطَّرِيقِ	وہ راستے میں پیاسے ہوئے
قَامُوا فِي الطَّرِيقِ	وہ کھڑے ہوئے راستے میں	نَجَحَ الطِّفْلُ فِي الْإِمْتِحَانِ	بچہ امتحان میں کامیاب ہوا
نَامَ الْوَلَدُ عَلَى الْفِرَاشِ	بچہ سویا بستر پر	رَأَيْتُ كَوْكَبًا فِي السَّمَاءِ	میں نے آسمان پر ایک ستارہ دیکھا
يَذْهَبُ النَّاسُ إِلَى الْمَكَّةِ	لوگ مکہ کی طرف جاتے ہیں	أَرْسَلَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَى النَّاسِ	اللہ نے نبی کو لوگوں کی طرف بھیجا
الْوَلَدُ يَلْعَبُ فِي الْبُسْتَانِ	بچہ باغ میں کھیلتا ہے	نَظَرَ الطِّفْلُ إِلَى الْبُسْتَانِ	بچہ نے باغ کی طرف دیکھا
دَخَلُوا فِي دَارِهِمْ	وہ داخل ہوئے اپنے گھر میں	خَرَجَ الْمَاءُ مِنَ الْأَرْضِ	پانی زمین سے نکلا
وَصَلَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ	ابراہیم مکہ پہنچا	بَعَثَ اللَّهُ الرَّسُولَ إِلَى النَّاسِ	اللہ نے رسول کو بھیجا لوگوں کی طرف
ذَبَحْتُ الْبَقْرَةَ بِسَكِينٍ	میں نے گائے کو چھری سے ذبح کیا	اشْتَرَيْتُ الطَّعَامَ لِلضَّيْفِ	میں نے کھانا خرید اہمیان کے لیے
أَرْسَلْتُ هَدِيَّةً لِلْمَرِيضِ	میں نے ہدیہ بھیجا مریض کے لیے	عَلَّقَ سَعِيدٌ سَيْفًا عَلَى الشَّجَرَةِ	سعید نے تلوار درخت پر لٹکائی

﴿قانون نمبر ۶﴾ مبتداء کی خبر کے طور پر جو جملہ آتا ہے وہ عموماً جملہ فعلیہ خبریہ ہوتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	الْوَلَدُ يَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ	بچہ بازار کی طرف جاتا ہے	اس مثال میں الولد مبتداء ہے یذہب فعل ہے ہضمیر مستتر فاعل ہے الی حرف جر ہے السوق مجرور ہے یہ جار مجرور مل کر متعلق ہونگے یذہب فعل سے فعل فاعل اور متعلق ہو کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتداء کے لیے خبر بن جائیں گے تو معلوم ہوا کہ مبتداء کی خبر کے طور پر جو جملہ آتا ہے وہ عموماً جملہ فعلیہ خبریہ ہوتا ہے۔

﴿قانون نمبر ۶﴾ کی مزید مثالیں

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	تراکیب
مسلمان اپنے رب کی عبادت کرتا ہے	<p>رَبِّهِ</p> <p>مضاف مضاف الیہ</p> <p>مفعول</p> <p>یَعْبُدُ</p> <p>فعل</p> <p>المُسلِمُ</p> <p>مبتداء</p> <p>ہو ضمیر مستتر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ ہو کر خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	بچہ بازار کی طرف جاتا ہے	<p>الْوَلَدُ</p> <p>مبتداء</p> <p>یَذْهَبُ</p> <p>فعل</p> <p>المُسلِمُ</p> <p>مبتداء</p> <p>ہو ضمیر مستتر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ ہو کر خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p> <p>إِلَى</p> <p>حرف جر</p> <p>السُّوقِ</p> <p>مجرور</p> <p>متعلق ہوئے یذہب فعل کے</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کے مطابق حل کریں۔

تراکیب	معنی	تراکیب	معنی
أَنْتُمْ تَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ	تم سب قرآن پڑھتے ہو	اللَّهُ نَزَّلَ الْقُرْآنَ مِنَ السَّمَاءِ	اللہ نے قرآن کو آسمان سے نازل کیا
أَنْتُمْ تَقْرَأُونَ النَّحْوَ	تم سب نحو پڑھتے ہو	الضَّيْفُ يَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ	مہمان بازار کی طرف جاتا ہے
الْمُشْرِكُونَ يَعْبُدُونَ الْأَحْبَارَ	مشرک پتھروں کی عبادت کرتے ہیں	الْمُسْلِمُ يَنْصُرُ الْمُسْلِمَ	مسلمان مسلمان کی مدد کرتا ہے
اللَّهُ يُحِبُّ إِبْرَاهِيمَ	اللہ ابراہیمؑ سے محبت کرتا ہے	الْمُسْلِمُ يَعْبُدُ رَبَّهُ	مسلمان اپنے رب کی عبادت کرتا ہے
الرَّجُلُ يَنْصَحُ لِقَوْمِهِ	آدمی اپنی قوم کو نصیحت کرتا ہے	التِّلْمِذُ يُطَالِعُ فِي اللَّيْلِ	شاگرد رات کو مطالعہ کرتا ہے
الشَّمْسُ تَغْرُبُ فِي الْمَغْرِبِ	سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے	اللَّهُ خَلَقَ الشَّمْسَ	اللہ نے سورج پیدا کیا
اللَّهُ أَرْسَلَ نَبِيًّا إِلَى النَّاسِ	اللہ نے نبی کو لوگوں کی طرف بھیجا		

### ﴿ مرکب مفید کی دوسری قسم جملہ انشائیہ ﴾

جملہ انشائیہ کی تعریف: جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچایا جھوٹا نہ کہا جاسکے۔

### ﴿ مثال ﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِضْرِبْ مَارْتُو	یہ جملہ انشائیہ ہے اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو ہم سچایا جھوٹا نہیں کہہ سکتے۔	

﴿ جملہ انشائیہ کی اقسام ﴾ جملہ انشائیہ کی دس اقسام ہیں۔

### ﴿ ۱ ﴾ پہلی قسم امر

امر کا لغوی معنی: امر کا لغوی معنی ہے حکم کرنا۔

امر کا اصطلاحی معنی: اصطلاح میں امر ایسے جملے کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔

### ﴿ مثال ﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اُكْتُبْ دَرَسَكَ	تم اپنا سبق لکھو	یہ امر ہے اس لیے کہ اس میں لکھنے کا حکم دیا جا رہا ہے اور جملہ انشائیہ بھی ہے کیونکہ اس میں جھوٹ کا احتمال نہیں ہے

### ﴿ امر کی مزید مثالوں کی تراکیب ﴾

اُكْتُبْ دَرَسَهُ	تم اپنا سبق لکھو	اُنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ	تو دیکھ پہاڑ کی طرف
-------------------	------------------	--------------------------	---------------------

تو عبادت کراپنے رب کی	أَعْبُدْ رَبَّكَ	تو مدد کر علی کی	أَنْصُرْ عَلِيًّا
تو بیٹھ چارپائی پر	اجْلِسْ عَلَى السَّرِيرِ	تو پانی پی	اشْرِبِ الْمَاءَ
تو سب اچھی بات کہو	قُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا	تم سب نماز قائم کرو	أَقِيمُوا الصَّلَاةَ
تو دروازہ کھول	افْتَحِ الْبَابَ	تم سب زکوٰۃ ادا کرو	آتُوا الزَّكَاةَ

### ﴿دوسری قسم نہیں﴾

نہی کا لغوی معنی؛ نہی کا لغوی معنی ہے ”روکنا“

نہی کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں نہی اس جملے کو کہتے ہیں جس کے اندر کسی کام سے روکا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	لَا تَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ	تم نہ دیکھو پہاڑ کی طرف	اس مثال میں لا تنظر نہیں ہے اس لیے کہ اس جملے کے اندر دیکھنے سے روکا جا رہا ہے جملہ انشائیہ بھی ہے کیونکہ اس میں سچ اور جھوٹ کا احتمال نہیں ہے۔

### ﴿نہی کی مزید مثالیں اور ان کی تراکیب﴾

مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ
لَا تَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فعل نہی انت ضمیر مستتر فاعل حرف جر مجرور لا تنظر فعل نہی کے متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیں	پہاڑ کی طرف مت دیکھو	لَا تَنْصُرْ عَلِيًّا فعل نہی انت ضمیر مستتر فاعل مفعول جملہ فعلیہ انشائیہ نہیں	تو نہ مدد کر علی کی

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کے مطابق حل کریں۔

مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ
لَا تَعْبُدِ الْأَصْنَامَ	تو نہ عبادت کرتوں کی	لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ	تو پانی نہ پی
لَا تَفْتَحِ الْبَابَ	تو دروازہ نہ کھول	لَا تَدْخُلُوا فِي دَارِهِ	تم سب اس کے گھر میں داخل نہ ہو
لَا تَذْهَبْ إِلَى الْبَيْتِ	تو نہ جاگھر کی طرف	لَا تَضْحَكُوا	تم نہ ہنسو
لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ	تم اپنی اولاد کو قتل نہ کرو	لَا تَجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ	تو کرسی پر نہ بیٹھ

### ﴿۳﴾ تیسری قسم استفہام ﴿﴾

استفہام کا لغوی معنی؛ استفہام کا لغوی معنی ہے ”سوال کرنا“

استفہام کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں استفہام اس جملے کو کہتے ہیں جس میں کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ	کیا زید نے مارا ہے	یہ جملہ استفہامیہ ہے کیونکہ اس میں مارنے کے بارے میں سوال کیا جا رہا ہے اور جملہ انشائیہ بھی ہے کیونکہ اس میں سچ اور جھوٹ کا احتمال نہیں ہے

### ﴿استفہام کی مزید مثالیں اور ان کی تراکیب﴾

مثال	ترجمہ	مثال	ترجمہ
هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ حرف استفہام فعل فاعل جملہ فعلیہ استفہامیہ انشائیہ	کیا زید نے مارا	أَسَمِعَ خَالِدٌ حرف استفہام فعل فاعل جملہ فعلیہ استفہامیہ انشائیہ	کیا خالد نے سنا

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ
هَلْ فَاطِمَةُ حَاضِرَةٌ	کیا فاطمہ حاضر ہے	أَيْنَ تَذْهَبُ	تو کہاں جاتا ہے
هَلْ نَصْرَحَارِثٌ	کیا حارث نے مدد کی	هَلْ جَاءَ صَدِيقُكَ	کیا تیرا دوست آگیا
مَتَى تَذْهَبُ	تو کب جائے گا	هَلْ قَرَأْتِ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ	کیا تم سب عورتیں نے قرآن پڑھا ہے
مَتَى تَرْجِعُونَ	تم سب کب واپس آؤ گے	أَزَيْدٌ قَائِمٌ	کیا زید کھڑا ہے
هَلْ أَنْتَ طَوِيلٌ	کیا تم لمبا ہے	هَلْ زَيْنَبُ قَصِيرَةٌ	کیا زینب چھوٹے قد والی ہے
هَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ	کیا تم سب مسلمان ہو	هَلْ وَلَدٌ سَمِينٌ	کیا لڑکا موٹا ہے
هَلْ سَمِعَ بَكْرٌ	کیا بکر نے سن لیا	أَيْنَ تَذْهَبُونَ	تم سب کہاں جا رہے ہو
أَيْنَ تَسِيرُونَ	تم کہاں سیر کرتے ہو	هَلْ تَنَامُ	کیا تو سوتا ہے
هَلْ تَدْرُسُ	کیا تو پڑھتا ہے	أَيْنَ تَمْشِي	تم کہاں چلتے ہو

حروف استفہام کل گیارہ ہیں۔

﴿۱﴾ ہمزہ ﴿۲﴾ هل ﴿۳﴾ ما ﴿۴﴾ من ﴿۵﴾ متى ﴿۶﴾ ایان ﴿۷﴾ کیف ﴿۸﴾ این ﴿۹﴾ انی ﴿۱۰﴾ کم ﴿۱۱﴾ ای

## ﴿۴﴾ چوتھی قسم تمنی

تمنی کا لغوی معنی؛ تمنی کا لغوی معنی ہے ”آرزو کرنا“

تمنی کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں تمنی وہ جملہ ہے جس کے ذریعے متکلم اپنی آرزو کا اظہار کرے۔

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ يَوْمًا	کاش کہ جوانی لوٹ آئے ایک دن	یہ جملہ تمنیہ ہے اس لیے کہ اس کے ذریعے متکلم اپنی تمنی یعنی آرزو کا اظہار کر رہا ہے کہ کاش کہ جوانی ایک دن لوٹ آئے۔

## ﴿تمنی کی مزید مثالیں﴾

مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ
لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ	کاش زید حاضر ہوتا	لَيْتَ مَاءً بَارِدٌ	کاش پانی ٹھنڈا ہوتا
لَيْتَ شَابًا مُجَاهِدٌ	کاش نو جوان مجاہد ہوتا	لَيْتَ عَبْدًا رَشِيدٌ حَيٌّ	کاش عبد الرشید زندہ ہوتا
لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا	کاش میں مٹی ہوتا	لَيْتَنِي كُنْتُ عَالِمًا	کاش میں عالم ہوتا

## ﴿۵﴾ پانچویں قسم ترجی

ترجی کا لغوی معنی؛ ترجی کا لغوی معنی ہے ”امید کرنا“

ترجی کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں ترجی وہ جملہ ہے جس کے ذریعے متکلم اپنی امید کا اظہار کرے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	لَعَلَّ زَيْدًا غَائِبٌ	امید ہے کہ زید غائب ہو جائے	یہ جملہ ترجیہ ہے کیونکہ اس کے ذریعے متکلم اپنی امید کا اظہار کر رہا ہے۔

## ﴿تمنی اور ترجی میں فرق﴾

تمنی اور ترجی میں دو فرق ہیں۔

﴿۱﴾ پہلا فرق؛ تمنی کا استعمال ممکن اور ناممکن دونوں طرح کے امور میں ہوتا ہے جبکہ ترجی کا استعمال صرف ممکن امور میں ہو سکتا ہے لہذا ہم ”لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ يَوْمًا“ تو کہہ سکتے ہیں لیکن ”لَعَلَّ الشَّبَابَ يَعُودُ يَوْمًا“ نہیں کہہ سکتے (امید ہے کہ جوانی ایک دن لوٹ آئے) اس لیے کہ بڑھاپے میں جوانی کا لوٹنا ایک ناممکن بات ہے اس کی ہم تمننا تو کر سکتے ہیں لیکن امید نہیں کر سکتے۔

﴿۲﴾ دوسرا فرق؛ ترجی کا استعمال پسندیدہ اور ناپسندیدہ دونوں امور میں ہو سکتا ہے جب کہ تمنی کا استعمال صرف پسندیدہ امور میں تو ہو سکتا ہے لہذا ہم

”لعل السلطان يقتلنی“ امید ہے کہ بادشاہ مجھے قتل کر دے، تو کہہ سکتے ہیں لیکن ”لیت السلطان يقتلنی“ کا ش کہ بادشاہ مجھے قتل کر دے، نہیں کہہ سکتے اس لیے کہ قتل کرنا ایک ناپسندیدہ کام ہے اس کی ہم امید تو کر سکتے ہیں لیکن تمنا نہیں کر سکتے۔

### ﴿۶﴾ چھٹی قسم عقود

عقود کا لغوی معنی؛ عقود عقد کی جمع ہے اور عقد کا لغت میں معنی ”گرہ باندھنا“

عقود کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں عقود یہ وہ جملہ ہے جس کے ذریعے کوئی معاملہ طے کیا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	بِعْتُ وَ اشْتَرَيْتُ	میں نے بیچا اور میں نے خریدا	یہ جملہ عقود یہ ہے اس لیے کہ اس کے ذریعے سے بیچنے اور خریدنے کا معاملہ طے کیا جا رہا ہے

نوٹ: بعت اور اشتریت یہ جملہ انشائیہ اس وقت ہوگا کہ جب یہ الفاظ خرید و فروخت کے وقت بائع اور مشتری استعمال کریں اس وقت اس میں بیچ اور جھوٹ کا احتمال نہیں ہوگا ہاں اگر یہی الفاظ کوئی خرید و فروخت کے علاوہ استعمال کرے تو پھر یہ جملہ خبریہ ہوگا کیونکہ اس وقت اس میں بیچ اور جھوٹ کا احتمال ہوگا

### ﴿عقود کی مزید مثالیں﴾

مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ
نَكَحْتُ	میں نکاح کرتا ہوں	كَزَوَّجْتُ	میں شادی کرتا ہوں
طَلَّقْتُ	میں طلاق دیتا ہوں	أَجَرْتُ	میں اجارہ کرتا ہوں
سَلَّمْتُ	میں سلام کرتا ہوں	إِسْتَأْجَرْتُ	میں کرایہ پر لیتا ہوں

### ﴿۷﴾ ساتویں قسم نداء

نداء کا لغوی معنی؛ نداء کا لغوی معنی ہے ”آواز دینا یا پکارنا“

نداء کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں نداء یہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کے ذریعے سے متکلم مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کرے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	یا اللہ یا زید	اے اللہ اے زید	یہ جملہ نداء ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے مخاطب یعنی زید اور اللہ کو متکلم اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے یا پکار رہا ہے اور جملہ انشائیہ بھی ہے کیونکہ اس میں بیچ اور جھوٹ کا احتمال نہیں ہے۔

### ﴿نداء کی مزید مثالیں﴾



مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
يَا عَبْدَ اللَّهِ	اے عبد اللہ	يَا كَرِيمُ	اے کرم کرنے والے
يَا رَجُلُ	اے آدمی	يَا شَرِيفُ	اے شرافت والے
يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ	اے کبل اوڑھنے والے	يَا زَيْدُ	اے زید

## ﴿۸﴾ آٹھویں قسم عرض

عرض کا لغوی معنی؛ عرض کا لغوی معنی ہوتا ہے ”پیش کرنا“

عرض کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں عرضیہ وہ جملہ ہے جس کے ذریعے سے متکلم مخاطب کو نرمی کے ساتھ کسی کام پر آمادہ کرے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	أَلَا تَأْتِينِي فَأُعْطِيكَ دِينَارًا	تو میرے پاس کیوں نہیں آتا کہ میں تجھ کو اشرفیاں دوں	یہ جملہ عرضیہ ہے کیونکہ اس میں متکلم مخاطب کو اپنے پاس آنے کے لیے نرمی سے آمادہ کر رہا ہے اور جملہ انشائیہ بھی ہے کیونکہ اس میں سچ اور جھوٹ کا احتمال نہیں ہے

## ﴿عرض کی مزید مثالیں﴾

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
أَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيبَ خَيْرًا	آپ ہمارے کیوں نہیں آتے تاکہ آپ کو خیر پہنچے	أَلَا تُكْرِمُنِي فَأُكْرِمَكَ	تو میرا اکرام کیوں نہیں کرتا تاکہ میں تیرا اکرام کروں
أَلَا تَأْتِينِي فَأَتِيكَ	تو میرے پاس کیوں نہیں آتا تاکہ میں تیرے پاس آؤں	أَلَا تُحْسِنُنِي فَأُحْسِنَكَ	تو میرے ساتھ اچھائی کیوں نہیں کرتا تاکہ میں تیرے ساتھ احسان کروں

## ﴿۹﴾ نویں قسم ”قسم“

قسم کا لغوی معنی؛ قسم کا لغت میں معنی ہوتا ہے ”قسم کھانا“

قسم کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں قسمیہ وہ جملہ ہے جس کے ذریعے سے متکلم کسی بات کی قسم کھائے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	وَاللَّهِ لَا ضَرِبَنَّ زَيْدًا	اللہ کی قسم میں زید کو ضرور ماروں گا	یہ جملہ قسمیہ ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے متکلم زید کو مارنے کی قسم کھا رہا ہے اور جملہ انشائیہ بھی ہے کیونکہ اس میں سچ اور جھوٹ کا احتمال نہیں ہے۔

## ﴿قسم کی مزید مثالیں اور ان کی تراکیب﴾

تراکیب	معنی	تراکیب	معنی
وَاللّٰهُ لَا كَرَمَنَ زَيْدًا	اللہ کی قسم میں ضرور بضرور زید کا اکرام کروں گا	وَاللّٰهُ لَا قُتْلَنَ مُشْرِكَيْنَ	اللہ کی قسم میں ضرور بضرور مشرکین کو قتل کروں گا
وَاللّٰهُ لَا شَرِبَنَ لَبْنًا	اللہ کی قسم میں ضرور بضرور دودھ پیوں گا	وَاللّٰهُ لَا ذَهَبَنَ مَسْجِدًا	اللہ کی قسم میں ضرور بضرور مسجد جاؤں گا
وَاللّٰهُ لَا نَصْرَنَ مُجَاهِدِينَ	اللہ کی قسم میں ضرور بضرور مجاہدین کی مدد کروں گا	وَاللّٰهُ لَا جَاهِدَنَ كُفْرًا	اللہ کی قسم میں ضرور بضرور کفر سے جہاد کروں گا

## ﴿۱۰﴾ دسویں قسم ”تعجب“

تعجب کا لغوی معنی: تعجب کا لغت میں معنی ہے ”حیرانگی“

تعجب کا اصطلاحی معنی: اصطلاح میں تعجب وہ جملہ ہے جس کے ذریعے متکلم کسی بات پر حیرانگی کا اظہار کرے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	مَا أَحْسَنَهُ (أَحْسِنُ بِهِ)	کس چیز نے اس کو حسین کر دیا (وہ کس قدر حسین ہے)	یہ دونوں جملے تعجیب ہیں کیونکہ اس کے ذریعے سے متکلم اپنی حیرانگی کا اظہار کر رہا ہے اور جملہ انشائیہ بھی ہیں کیونکہ اس میں سچ اور جھوٹ کا احتمال نہیں ہے

## ﴿تعجب کی مزید مثالیں﴾

تراکیب	معنی	تراکیب	معنی
مَا أَقْبَحَهُ وَأَقْبَحَ بِهِ	کس چیز نے اس کو بد صورت بنا دیا (وہ کس قدر بد صورت ہے)	مَا أَجْمَلَهُ وَأَجْمَلُ بِهِ	کس چیز نے اس کو خوبصورت بنا دیا (وہ کس قدر خوبصورت ہے)
مَا أَحْسَنَهُ وَأَحْسَنَ بِهِ	کس چیز نے اس کو حسین بنا دیا (وہ کس قدر حسین ہے)	مَا أَكْبَرَهُ وَأَكْبَرُ بِهِ	کس چیز نے اس کو بڑا بنا دیا (وہ کس قدر بڑا ہے)
مَا أَطْوَلَهُ وَأَطْوَلُ بِهِ	کس چیز نے اس کو لمبا بنا دیا (وہ کس قدر لمبا ہے)	مَا أَبْصَرَهُ وَأَبْصُرُ بِهِ	کس چیز نے اس کو بصیرت والا بنا دیا (وہ کس قدر بصیرت والا ہے)

﴿فائدہ﴾: فائدے کو سمجھنے سے پہلے دو باتوں کا سمجھنا ضروری ہے۔

﴿۱﴾ مسند اور مسند الیہ ہونے کے لیے کلمے کا اپنے معنی میں مستقل ہونا ضروری ہے جو کلمہ اپنے معنی میں مستقل نہیں ہوگا وہ مسند اور مسند الیہ نہیں بن سکتا اس سے معلوم ہوا کہ حرف نہ تو مسند بن سکتا ہے اور نہ ہی مسند الیہ اسم اور فعل یہ مسند اور مسند الیہ دونوں بن سکتے ہیں البتہ فرق یہ ہوگا کہ فعل ہمیشہ مسند ہوگا مسند الیہ نہیں ہو سکتا جب کہ اسم مسند اور مسند الیہ دونوں ہو سکتا ہے۔

﴿۲﴾ مرکب مفید یا کلام یا جملہ چاہے خبریہ ہو یا انشائیہ اس کے وجود میں آنے کے لیے مسند اور مسند الیہ کا ہونا ضروری ہے ان دو باتوں کو سمجھنے کے بعد یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اسم، فعل اور حرف کے کلام میں واقع ہونے کے اعتبار سے چھ صورتیں بن سکتی ہیں۔

- ﴿نمبر ۱﴾ جملے کے دونوں اجزاء اسم ہوں۔ ﴿نمبر ۲﴾ جملے کے دونوں اجزاء فعل ہوں۔  
 ﴿نمبر ۳﴾ جملے کے دونوں اجزاء حرف ہوں۔ ﴿نمبر ۴﴾ جملے کا پہلا جز اسم ہو اور دوسرا جز فعل ہو۔  
 ﴿نمبر ۵﴾ جملے کا پہلا جز اسم اور دوسرا حرف ہو۔ ﴿نمبر ۶﴾ جملے کا پہلا جز فعل اور دوسرا حرف ہو۔

ان چھ صورتوں میں سے پہلی اور چوتھی صورت میں کلام وجود میں آئے گا اس لیے کہ اگر دونوں اجزاء اسم ہوں تو ایک کو ہم مسند الیہ بنائیں گے اور دوسرے کو مسند اور اگر ایک جز اسم اور دوسرا فعل ہے تو اسم مسند الیہ بن جائے گا اور فعل مسند باقی چار صورتوں میں کلام وجود میں نہیں آئے گا اس لیے کہ اگر دونوں باقی اجزاء فعل ہوں تو کلام مسند الیہ سے خالی ہوگا اور اگر دونوں اجزاء حرف ہوں تو کلام مسند اور مسند الیہ سے خالی ہوگا اور اگر ایک جز اسم اور دوسرا حرف ہو تو پھر دیکھیں گے کہ اسم مسند الیہ بن سکتا ہے یا مسند اگر مسند الیہ بنے گا تو کلام مسند سے خالی ہوگا اور اگر مسند بنے گا تو کلام مسند الیہ سے خالی ہوگا اور اگر ایک جز فعل اور دوسرا حرف ہو تو کلام مسند الیہ سے خالی ہوگا۔

### ﴿مرکب مفید کی دوسری قسم مرکب غیر مفید﴾

مرکب غیر مفید کی تعریف: مرکب غیر مفید وہ مرکب ہے جب بات کہنے والا کہہ چکے تو سننے والے کو اس بات سے نہ تو کسی واقع کی خبر معلوم ہو اور نہ ہی کسی چیز کی طلب معلوم ہو یعنی مرکب غیر مفید میں بات ادھوری اور غیر واضح ہوتی ہے بات مکمل طور پر سمجھ میں نہیں آتی اور مرکب غیر مفید عموماً دو اسماء پر مشتمل ہوتا ہے۔

### ﴿مثالیں﴾

مثال	معنی	پڑتال	مثال	معنی	پڑتال
قَلَمٌ زَيْدٌ	زید کا قلم	یہ مرکب غیر مفید ہے اس لیے کہ اس میں پوری بات سمجھ میں نہیں آ رہی اس میں نہ تو کسی چیز کی طلب معلوم ہو رہی ہے اور نہ ہی گزشتہ واقع کی خبر معلوم ہو رہی ہے صرف قلم زید سے یہ معلوم نہیں ہو رہا کہ متکلم زید کے قلم کے بارے میں کیا کہنا چاہ رہا ہے۔	رَجُلٌ عَالِمٌ	جاننے والا آدمی	یہ مرکب غیر مفید ہے اس لیے کہ اس میں پوری بات سمجھ میں نہیں آ رہی اس میں نہ تو کسی چیز کی طلب معلوم ہو رہی ہے اور نہ ہی گزشتہ واقع کی خبر معلوم ہو رہی ہے صرف رجل عالم سے یہ معلوم نہیں ہو رہا کہ متکلم جاننے والے آدمی کے بارے میں کیا کہنا چاہ رہا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کے مطابق حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
بَيْتٌ سَاجِدٌ	ساجد کا گھر	أَذَانُ الْفَجْرِ	نجر کی اذان	حَدِيقَةٌ جَمِيلَةٌ	خوبصورت باغ

### ﴿مرکب غیر مفید﴾

مرکب غیر مفید کی دو اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ مرکب تنقیدی ﴿۲﴾ مرکب غیر تنقیدی

**مرکب تقیدی کی تعریف:** مرکب تقیدی ایسے مرکب غیر مفید کو کہتے ہیں جس میں دوسرا جز پہلے جز کے لیے قید بنے قید بننے کا مطلب یہ ہے کہ جز اول عام ہو اور جز ثانی سے اس میں تخصیص آجائے۔

### ﴿مثالیں﴾

مثال	معنی	مثال	معنی	مثال	معنی
غلام	غلام کا لفظ اگر اکیلے بولا جائے تو اس سے مراد کوئی بھی لیکن جب ہم اسی غلام کے ساتھ زید کو لگائیں اور یوں کہیں غلام زید اس طرح کہنے سے غلام کا لفظ خاص ہو جائے گا اب اس سے مراد ہر غلام نہیں ہوگا بلکہ زید کا ہی غلام مراد ہوگا تو یہاں پر دوسرا جز پہلے جز کے لیے قید بن گیا تو اس نے پہلے جز غلام کو خاص کر دیا۔	کتاب	کتاب کا لفظ اگر اکیلے بولا جائے تو اس سے مراد کوئی بھی کتاب ہو سکتی ہے لیکن جب اس کے ساتھ لفظ اللہ لگائیں اور یوں کہیں کتاب اللہ اس طرح کہنے سے کتاب کا لفظ خاص ہو جائے گا اب اس سے مراد ہر کتاب نہیں بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہوگی۔	کتاب	کتاب

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کے مطابق حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
بیت	گھر	دار	گھر

### ﴿مرکب تقیدی کی اقسام﴾

مرکب تقیدی کی دو اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ مرکب اضافی ﴿۲﴾ مرکب توصیفی

**مرکب اضافی کی تعریف:** مرکب اضافی وہ مرکب ہے جس میں ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جائے جس کی نسبت کی جاتی ہے اس کو مضاف کہتے ہیں اور جس کی طرف نسبت کی جاتی ہے اس کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

### ﴿مثالیں﴾

مثالیں	معنی	پڑتا	مثالیں	معنی	پڑتا
غلام زید	یہ مرکب اضافی ہے اس میں غلام کی نسبت زید کی طرف ہو رہی ہے غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے۔	باب	یہ مرکب اضافی ہے اس میں باب کی نسبت الغرۃ کی طرف ہو رہی ہے باب مضاف اور الغرۃ مضاف الیہ ہے۔	کمرے کا دروازہ	کمرے کا دروازہ
یوم قیامت	یہ مرکب اضافی ہے اس میں یوم کی نسبت القیمۃ کی طرف ہو رہی ہے یوم مضاف اور القیمۃ مضاف الیہ ہے۔	صلوۃ	یہ مرکب اضافی ہے اس میں صلوۃ کی نسبت العشاء کی طرف ہو رہی ہے صلوۃ مضاف اور العشاء مضاف الیہ ہے۔	عشاء کی نماز	عشاء کی نماز

﴿فائدہ نمبر ۱﴾ مرکب اضافی کے اندر عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں ہے اور اردو ترجمہ کرتے وقت پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ ہوگا اور پھر مضاف کا اور اس کے علاوہ اردو ترجمہ کرتے وقت مضاف، مضاف الیہ کے معنی میں کا، کے، کی، کو، نا، نے، فی، را، رے، ری، کا معنی آتا ہے۔

﴿قائدہ نمبر ۲﴾ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جب کہ مضاف کا اعراب عامل کے تابع ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ جو مضاف کا اعراب عامل کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے۔

### ﴿مرکب اضافی کے قوانین﴾

﴿قانون نمبر ۱﴾ مضاف پر کبھی ’الف لام‘ اور تنوین نہیں آتی۔

#### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	بَيْتٌ حَامِدٌ	اس مثال میں بیت مضاف ہے اور حامد مضاف الیہ ہے اور اس مثال میں بیت مضاف پر ’ال‘ اور تنوین نہیں آ رہی تو معلوم ہوا کہ مضاف پر کبھی بھی ’ال‘ اور تنوین داخل نہیں ہوتی۔	

﴿قانون نمبر ۲﴾ اگر مضاف اور مضاف الیہ جملے کے شروع میں آجائیں تو یہ دونوں مل کر مبتداء بنیں گے اور مضاف مرفوع ہوگا مبتداء ہونے کی بنا پر۔

#### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	اَزْهَارُ الْحَدِيقَةِ جَمِيلَةٌ	اس مثال میں ازہار مضاف ہے الحدیقۃ مضاف الیہ ہے مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتداء بنیں گے مضاف یعنی ازہار مرفوع ہے مبتداء ہونے کی بناء پر خوبصورت ہیں	

﴿قانون نمبر ۳﴾ اگر مضاف اور مضاف الیہ مبتداء کے بعد آجائے تو یہ دونوں مل کر خبر بنیں گے اور مضاف مرفوع ہوگا خبر ہونے کی بنا پر۔

#### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ	اس مثال میں القرآن مبتداء ہے کتاب مضاف ہے اور اللہ مضاف الیہ ہے مضاف، مضاف الیہ مل کر خبر بنیں گے مضاف مرفوع ہے خبر ہونے کی بناء پر۔	

﴿قانون نمبر ۴﴾ اگر مضاف اور مضاف الیہ فعل کے بعد آجائیں تو یہ دونوں مل کر فاعل بنیں گے اور مضاف مرفوع ہوگا فاعل ہونے کی بنا پر۔

#### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	نَجَحَ ابْنُ مَحْمُودٍ	اس مثال میں نجح فعل ہے ابن مضاف اور محمود مضاف الیہ ہے مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل بنیں گے اور مضاف یعنی ابن مرفوع ہوگا فاعل ہونے کی بناء پر	

﴿قانون نمبر ۵﴾ اگر مضاف اور مضاف الیہ فعل اور فاعل کے بعد آئیں تو پھر دونوں مل کر مفعول بنیں گے اور مضاف منصوب ہوگا مفعول ہونے کی بناء پر۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	رَأَى زَيْدٌ وَالِدَهُ	زید نے اپنے والد کو دیکھا	اس مثال میں رَأَى فعل ہے زید فاعل ہے والد مضاف الیہ ہے مضاف، مضاف الیہ فاعل کے بعد آ رہے ہیں اس لیے یہ دونوں مل کر مفعول بنیں گے اور مضاف منصوب ہوگا مفعول ہونے کی بناء پر۔

﴿قانون نمبر ۶﴾ اگر مضاف اور مضاف الیہ حرف جر کے بعد آئیں تو یہ دونوں مل کر مجرور بنیں گے اور مضاف مجرور ہوگا حرف جر کی وجہ سے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	دَخَلَ إِبْرَاهِيمُ فِي بَيْتِ اللَّهِ	ابراہیم داخل ہوئے اللہ کے گھر میں	اس مثال میں بیت مضاف ہے اور اللہ مضاف الیہ ہے دونوں فی حرف جر کے بعد آ رہے ہیں اس لیے مجرور بنیں گے اور مضاف یعنی بیت کا اعراب جر ہوگا فی حرف جر عامل کی وجہ سے۔

### ﴿مركب اضافی کے قوانین کی تراکیب﴾

### ﴿قانون نمبر ۱ کی تراکیب﴾

تراکیب	معنی	تراکیب	معنی
كِتَابُ اللَّهِ مضاف مركب اضافی	اللہ کی کتاب	رَسُولُ اللَّهِ مضاف مركب اضافی	اللہ کے رسول

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کے مطابق حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
يَوْمُ الْقِيَامَةِ	قیامت کا دن	حُبُّ الدُّنْيَا	دنیا کی محبت	مَسَاجِدُ اللَّهِ	اللہ کی مساجد
سَيِّدُ الْقَوْمِ	قوم کا سردار	طَلَبُ الْعِلْمِ	علم کی طلب	يَوْمُ الدِّينِ	قیامت کے دن
نُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ	مومن کا تحفہ	مَسْحُ الرَّأْسِ	سر کا مسح	أَذَانُ الْفَجْرِ	فجر کی اذان
غَسْلُ الْأَعْضَاءِ	اعضاء کا دھونا	سُنُّ الطَّهَارَةِ	وضو کی سنتیں	إِلَهُ النَّاسِ	لوگوں کا الہ
صِرَاطُ الْجَنَّةِ	جنت کا راستہ	مَلِكُ النَّاسِ	لوگوں کا بادشاہ	بَيْتُ اللَّهِ	اللہ کا گھر
كِتَابُ الطِّفْلِ	بچہ کی کتاب	بَابُ الْبَيْتِ	گھر کا دروازہ	حَجُّ الْبَيْتِ	بیت اللہ کا حج

صَوْمُ رَمَضَانَ	رمضان کا روزہ	خَالِقُ النَّاسِ	لوگوں کا خالق	عِبَادُ اللَّهِ	اللہ کے بندے
طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسہ کے طلباء	أَنْبِيَاءُ اللَّهِ	اللہ کے انبیاء	مَدِينَةُ الرَّسُولِ	رسول کا شہر
دِينُ اللَّهِ	اللہ کا دین	صَلَاةُ الْعِشَاءِ	عشاء کی نماز	صَلَاةُ اللَّيْلِ	رات کی نماز
مَاءُ الْبَيْرِ	کنویں کا پانی	سَاكِنُ الْبَيْتِ	گھر کا رہنے والا	أَبُو حَارِثٍ	حارث کے والد
أَبُو قَاسِمٍ	قاسم کے والد	دَارُ زَيْدٍ	زید کا گھر	رُوحُ الْإِنْسَانِ	انسان کی روح
مَاءُ الْوُضُوءِ	وضو کا پانی	أَخُو عَمْرٍو	عمر کا بھائی	جَارُ اللَّهِ	اللہ کا پڑوسی
خَاتَمُ الْفِصَّةِ	چاندی کی انگوٹھی	ابْنُ مَرْيَمَ	مریم کا بیٹا	وَرَقُ الشَّجَرِ	درخت کا پتہ
مِحْفَظَةُ الْطِفْلِ	بچی کا بیگ	غُصْنُ الشَّجَرَةِ	درخت کی ٹہنی	حَدِيقَةُ خَالِدٍ	خالد کا باغ

﴿نوٹ﴾ تو معلوم ہوا کہ مضاف پر ”ال“ اور ”تنوین“ کبھی نہیں آتے

### ﴿قانون نمبر ۲ کی تراکیب﴾

معنی	تراکیب	معنی	تراکیب
حیوان کا باغیچہ کشادہ ہے	<p>حَدِيقَةُ الْحَيَوَانِ وَاسِعَةٌ</p> <p>مضاف مضاف الیہ مبتداء</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	”باغ کے پھول خوبصورت ہیں	<p>أَزْهَارُ الْحَدِيقَةِ جَمِيلَةٌ</p> <p>مضاف مضاف الیہ مبتداء</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو دی گئی مثالوں کے مطابق حل کریں۔

مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ
ابْنُ مَرْيَمَ زَكِيٌّ	مریم کا بیٹا ذہن ہے	لُعْبَةُ الطِّفْلِ رَخيصةٌ	بچہ کا کھلونا سستا ہے
طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ	علم کا طلب کرنا فرض ہے	عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ	قبر کا عذاب برحق ہے
أَهْلُ النَّارِ شَقِيٌّ	جہنم والے بد بخت ہیں	أَهْلُ الْجَنَّةِ سَعِيدٌ	جنت والے خوش بخت ہیں
صِرَاطُ الْجَنَّةِ سَهْلٌ	جنت کا راستہ آسان ہے	آيَةُ الْقُرْآنِ دَلِيلٌ	قرآن کی آیت دلیل ہے
كِتَابُ اللَّهِ دَلِيلٌ	اللہ کی کتاب دلیل ہے	دَلِيلُ الْقُرْآنِ وَاضِحٌ	قرآن کی دلیل واضح ہے
عُطْلَةُ الْعِيدِ قَرِيبَةٌ	عید کی چھٹی قریب ہے	نَتِيجَةُ الْإِمْتِحَانِ قَرِيبَةٌ	امتحان کا نتیجہ قریب ہے
وَقْتُ الصَّلَاةِ حَاضِرَةٌ	نماز کا وقت ہو گیا ہے	صَدَقَةُ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ	صدقہ فطر واجب ہے
حَجُّ الْبَيْتِ فَرَضٌ	بیت اللہ کا حج فرض ہے	صَوْمُ رَمَضَانَ فَرَضٌ	رمضان کا روزہ فرض ہے

حوض کا پانی گرم ہے	مَاءُ الْحَوْضِ حَارٌّ	اچھا ہم نشین غنیمت ہے	جَلِيسُ الْخَيْرِ غَنِيْمَةٌ
سعید کا گھر کشادہ ہے	دَارُ سَعِيدٍ وَسِيْعٌ	عمر کی داڑھی لمبی ہے	لِحْيَةُ عَمْرٍو طَوِيْلٌ
زید کا قلم عمدہ ہے	قَلَمُ زَيْدٍ نَفِيْسٌ	آدمی کی تواضع کرامت ہے	تَوَاضَعُ الْمَرْءِ كَرَامَةٌ
زید کا غلام نیک ہے	غُلَامُ زَيْدٍ صَالِحٌ	حامد کا گھر تنگ ہے	بَيْتُ حَامِدٍ ضَيِّقٌ
قیامت کا دن بڑا سخت ہے	يَوْمُ الْقِيَامَةِ شَدِيْدٌ	مسلمان کو تکلیف دینا ممنوع ہے	اِيْذَاءُ الْمُسْلِمِ مَمْنُوْعٌ
قوم کا سردار مضبوط ہے	سَيِّدُ الْقَوْمِ قَوِيٌّ	چہرہ کا دھونا فرض ہے	غَسْلُ الْوَجْهِ فَرَضٌ
زید کا غلام نیک ہے	غُلَامُ زَيْدٍ صَالِحٌ	اللہ کی زمین کشادہ ہے	اَرْضُ اللّٰهِ وَّاسِعَةٌ

﴿نوٹ﴾ معلوم ہوا کہ مضاف اور مضاف الیہ شروع میں آئیں تو مبتدا ہوں گے اور مضاف مرفوع ہوگا مبتدا ہونے کی بناء پر

### ﴿قانون نمبر ۳ کی تراکیب﴾

معنی	تراکیب	معنی	تراکیب
اللہ تعالیٰ چاند کے رب ہیں	<p>اللَّهُ رَبُّ الْقَمَرِ</p> <p>مبتدا مضاف خبر</p>	قرآن اللہ کی کتاب ہے	<p>الْقُرْآنُ كِتَابُ اللَّهِ</p> <p>مبتدا مضاف خبر</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کے مطابق حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
میں عائشہ کی بہن ہوں	أَنَا أُخْتُ عَائِشَةَ	عائشہ زید کی بیٹی ہے	عَائِشَةُ بِنْتُ زَيْدٍ
اللہ لوگوں کا رب ہے	اللَّهُ رَبُّ النَّاسِ	محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں	مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
اللہ ستاروں کا رب ہے	اللَّهُ رَبُّ الْكَوَاكِبِ	اللہ سورج کا رب ہے	اللَّهُ رَبُّ الشَّمْسِ
عمر و قوم کا سردار ہے	عَمْرٌ وَسَيِّدُ الْقَوْمِ	اللہ تمام جہانوں کا رب ہے	اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
کعبہ اللہ کا گھر ہے	الْكَعْبَةُ بَيْتُ اللَّهِ	زکوٰۃ کا ادا کرنا مال کی برکت ہے	اِذَاءُ الزَّكَاةِ بَرَكَۃُ الْمَالِ
خالد خضر موت کا تاجر ہے	خَالِدٌ تَاجِرُ خَضِرَ مَوْتٍ	رات کی نماز دن کی تازگی ہے	صَلَاةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ
فاطمہ ناصر کی بہن ہے	فَاطِمَةُ أُخْتُ نَاصِرٍ	ابراہیم اللہ کے دوست ہیں	اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللَّهِ
اللہ آسمانوں کا رب ہے	اللَّهُ رَبُّ السَّمَاءِ	اللہ تمہارا رب ہے	اللَّهُ رَبُّكَ
کلام کی نرمی دلوں کو قید کرتی ہے	لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوْبِ	مسجد اللہ کا گھر ہے	الْمَسْجِدُ بَيْتُ اللَّهِ



نَاصِرٌ ابْنُ خَالِدٍ	ناصر خالد کا بیٹا ہے	ذِكْرُ اللَّهِ طَمَئِنَّةُ الْقَلْبِ	اللہ کا ذکر دل کا اطمینان ہے
يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ	اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے	كَلَامُ اللَّهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ	اللہ کا کلام دل کی دوا ہے

﴿نوٹ﴾ تو معلوم ہوا کہ مضاف اور مضاف الیہ مبتداء کے بعد آئیں تو خبر بنیں گے مضاف مرفوع ہوگا خبر ہونے کی بنا پر

### ﴿قانون نمبر ۴ کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
بکر کے غلام نے نماز پڑھی	<p>صَلَّى فعل</p> <p>غُلَامٌ مضاف</p> <p>بَكَرٍ مضاف الیہ</p> <p>فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	محمود کے بیٹے نے نجات پائی	<p>نَجَحَ فعل</p> <p>ابْنُ مضاف</p> <p>مَحْمُودٍ مضاف الیہ</p> <p>فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کے مطابق حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
عبداللہ کھڑا ہوا	قَامَ عَبْدُ اللَّهِ	محمود کے غلام نے اندازہ کیا	قَدَّرَ غُلَامٌ مَحْمُودٍ
درخت کا پتہ سبز ہو گیا	إِخْضَرَ وَرَقُ الشَّجَرِ	اللہ کا حکم آ گیا	أَتَى أَمْرُ اللَّهِ
درخت کے پتے پیلے ہو گئے	إِصْفَرَ وَرَقُ الشَّجَرِ	زید کا چہرہ غبار الودہ ہو گیا	إِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ
سعید کے بیٹے نے دیکھا	نَظَرَ ابْنُ سَعِيدٍ	زید کے غلام نے خریدا	اشْتَرَى غُلَامٌ زَيْدٍ
محل والوں نے تعجب کیا	عَجِبَ أَهْلُ الْقَصْرِ	خالد کے غلام نے خدم کی	خَدِمَ غُلَامٌ خَالِدٍ
صدیق کا مہمان آیا	جَاءَ ضَيْفُ الصَّدِّيقِ	موسیٰ علیہ السلام کی ماں آ گئی	جَاءَتْ أُمُّ مُوسَى
زید کا بھائی پڑھتا ہے	يَقْرَأُ أَخُو زَيْدٍ	محمود کی بیٹی نے کھایا	أَكَلَتْ بِنْتُ مَحْمُودٍ
مصر کے بادشاہ نے دیکھا	رَأَى مَلِكُ مِصْرَ	عید کا دن آ گیا	جَاءَ يَوْمُ الْعِيدِ
خادمہ کی بیٹی نے دھویا	غَسَلَتْ بِنْتُ الْخَادِمَةِ	اللہ کے رسول آ گئے	جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ

﴿نوٹ﴾ تو معلوم ہوا کہ مضاف اور مضاف الیہ فعل کے بعد آئیں تو یہ دونوں مل کر فاعل بنیں گے اور مضاف مرفوع ہوگا۔

### ﴿قانون نمبر ۵ کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
------	-------	------	-------

<p>رَأَى فعل</p> <p>زَيْدٌ فاعل</p> <p>وَالِدٌ مضاف</p> <p>هُ مضاف الیه</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	<p>زید نے دیکھا اپنے والد کو</p>	<p>سَمِعْتُ فعل</p> <p>تَضْمِيرُ بَارِزٍ فاعِل</p> <p>كِتَابٌ مضاف</p> <p>اللَّهُ مضاف الیه</p> <p>مفعول</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	<p>میں نے اللہ کی کتاب سنی</p>
---	--------------------------------------	--	------------------------------------

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں؛

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
نَظَرْتُ بَيْتَ اللَّهِ	میں نے اللہ کا گھر دیکھا	سَمِعْتُ كَلَامَ اللَّهِ	میں نے اللہ کا کلام سنا
نَظَرَ سَعِيدٌ ابْنَ مَحْمُودٍ	سعید نے دیکھا محمود کے بیٹے کو	يَاكُلُونَ رِزْقَ اللَّهِ	وہ سب اللہ کا رزق کھاتے ہیں
حَمَدَ رَبَّ الْعَالَمِينَ	اس نے تعریف کی تمام جہانوں کے رب کی	لَا يَمْلِكُ نَفْسَهُ	وہ اپنے نفس کا مالک نہیں
يَشْكُونَ فَقْرَهُمْ	وہ سب اپنے فقر کی شکایت کرتے ہیں	غَسَلَ زَيْدٌ رَأْسَهُ	زید نے دھویا اپنے سر کو
يَسْتَعْمِلُونَ عُقُولَهُمْ	وہ سب اپنی عقلوں کو استعمال کرتے ہیں	تَطْلُعُ الشَّمْسُ كُلَّ يَوْمٍ	ہر روز سورج طلوع ہوتا ہے
فَتَحَ الْخَادِمُ بَابَ الْعُرْفَةِ	خادم نے کمرے کا دروازہ کھولا	شَرِبَ الْوَلَدُ مَاءَ الْبُئْرِ	بچہ نے کنویں کا پانی پیا
سَمِعْتُ نَتِيجَةَ الْإِمْتِحَانِ	میں نے امتحان کا نتیجہ سنا	سَمِعْتُ صَوْتَ الْكَلْبِ	میں نے کتے کی آواز سنی
حَفِظَ أَحْمَدُ دَرْسَهُ	احمد نے اپنے سبق یاد کیا	صَلَّى خَالِدٌ صَلَاةَ الْفَجْرِ	خالد نے فجر کی نماز پڑھی
نَصَرَ أُمَّهُ	اس نے اپنی ماں کی مدد کی	لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ	تم اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو

﴿نوٹ﴾ اگر مضاف اور مضاف الیہ فعل اور فاعل کے بعد آئیں تو پھر یہ دونوں مفعول بنیں گے اور مضاف منصوب ہوگا

### ﴿قانون نمبر ۶ کی تراکیب﴾

ترکیب	معنی	ترکیب	معنی
<p>دَخَلَ فعل</p> <p>إِبْرَاهِيمُ فاعل</p> <p>فِي جر</p> <p>بَيْتِ مضاف</p> <p>اللَّهُ مضاف الیه</p> <p>مجرور</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	<p>ابراہیم اللہ کے گھر میں داخل ہوئے</p>	<p>ذَهَبَ فعل</p> <p>خَالِدٌ فاعل</p> <p>إِلَى جر</p> <p>بَلَدٍ مضاف</p> <p>هُ مضاف الیه</p> <p>مجرور</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	<p>خالد اپنے شہر کی طرف گیا</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
--------	------	--------	------

اللَّهُ يَقْتَدِرُ عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ	اللہ تعالیٰ قدرت رکھتا ہے زمین کے تمام خزانوں پر	يَعْمَلُونَ بِأَيْدِيهِمْ	وہ اپنے ہاتھوں سے کام کرتے ہیں
جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ	تم جہاد کرو اپنے اموال سے	صَلَّى حَامِدٌ فِي بَيْتِ اللَّهِ	حامد نے بیت اللہ میں نماز پڑھی
دَخَلَ زَيْدٌ فِي بَيْتِ اللَّهِ	زید بیت اللہ میں داخل ہوا	رَغِبَ زَيْدٌ عَنْ سُنَّتِي	زید نے میرے طریقے سے اعراض کیا
غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ	اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا	ذَبَحَ إِبْرَاهِيمُ عَلَى إِسْمِ اللَّهِ	ابراہیم نے اللہ کے نام پر ذبح کیا
نَزَلَ الْفُرْقَانُ عَلَى عَبْدِهِ	اس نے اپنے بندے پر قرآن کو نازل کیا	أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ	یہ کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ
يُنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ	وہ اپنے گھر کی طرف لوٹتا ہے	تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ	تو ان کے چہروں کو پہچانتا ہے
امْتَنِعْ عَنْ شُرْبِ الْحَمْرِ	تو روک جا شراب کے پینے سے	ابْتَعَدَ عَنْ سَرِقَةِ الْكُتُبِ	تو دور ہو جا کتب کے چوری کرنے سے
امْتَنِعْ عَنْ قَتْلِ الْإِنْسَانِ	تو انسان کے قتل سے رک جا	يُجَاهِدُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ	مسلمان اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے
يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي فَصْلِ الْمَطَرِ	ساون میں بارش برسی ہے	تَجِبُ الصَّلَاةُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ	نماز ہر مسلمان پر فرض ہے
عَلَّمَ الْأُسْتَاذُ التَّلْمِيذَ بِاللُّوحِ الْأَسْوَدِ	استاذ نے سیاہ تختہ کے ذریعے شاگرد کو سکھایا	دَخَلْتُ فِي حَدِّ يَقَّةٍ نَاصِرٍ	میں ناصر کے باغ میں داخل ہوا
جَلَسَ الْعَصْفُورُ عَلَى غُصْنِ الشَّجَرَةِ	درخت کی ٹہنی پر چڑیا بیٹھی	أَرْسَلَ اللَّهُ الطُّوفَانَ عَلَى أُمَّةِ نُوحٍ	اللہ تعالیٰ نے نوح کی امت پر طوفان بھیجا

﴿نوٹ﴾ تو معلوم ہوا مضاف اور مضاف الیہ جر کے بعد آئیں تو مجرور بنیں گے اور مضاف مجرور ہوگا حرف جر کی وجہ سے۔

### ﴿مرکب تقیدی کے دوسری قسم﴾

مرکب توصیفی کی تعریف؛ وہ مرکب تقیدی ہے جو موصوف صفت سے مل کر بنے مرکب توصیفی کے پہلے حصے کو موصوف کہتے ہیں اور دوسرے حصے کو صفت کہتے ہیں موصوف وہ ہوتا ہے جس کی صفت بیان کی جائے اور صفت موصوف کی اچھی یا بری حالت کو کہتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ولد جميل	خوبصورت لڑکا	یہ مرکب توصیفی ہے اس لیے کہ یہ موصوف صفت سے مل کر بنا ہے اس کے پہلے حصے کو موصوف کہیں گے اور دوسرے حصے کو صفت کہیں گے کیونکہ اس کے ذریعے سے موصوف کی اچھی حالت کو بیان کیا جا رہا ہے۔

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<div style="display: flex; justify-content: space-around; align-items: center;"> <div style="text-align: center;">وَلَدٌ موصوف</div> <div style="text-align: center;">جَمِيلٌ صفت</div> </div> <div style="text-align: center; margin-top: 10px;">مرکب توصیفی</div>	خوبصورت لڑکا

## ﴿مرکب توصیفی کے قوانین﴾

﴿قانون نمبر ۱﴾ موصوف اور صفت کا اعراب ہمیشہ ایک جیسا ہوتا ہے موصوف اگر مرفوع ہو تو صفت بھی اضافی مرفوع ہوگی موصوف اگر منصوب ہو تو صفت بھی منصوب ہوگی موصوف اگر مجرور ہو تو صفت بھی مجرور ہوگی۔

## ﴿مرفوع کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	بَيْتٌ جَدِيدٌ سَقَطَ	نیا گھر گر گیا	اس مثال کے اندر بیت موصوف ہے اور مرفوع ہے جدید صفت ہے اور یہ بھی مرفوع ہے تو معلوم ہوا کہ موصوف اگر مرفوع ہو تو اس کی صفت بھی مرفوع ہوگی۔

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱		نیا گھر گر گیا

## ﴿منصوب کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اَكَلْتُ عَسَلًا مُصَفًّى	میں نے صاف ستھرا شہد کھایا	اس مثال کے اندر عسلا موصوف ہے اور منصوب ہے مصفی صفت ہے اور یہ بھی منصوب ہے تو معلوم ہوا کہ اگر موصوف منصوب ہو تو صفت بھی منصوب ہوگی۔

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱		میں نے صاف ستھرا شہد کھایا

## ﴿مجرور کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَرَدُّثِ بَيْتٍ جَدِيدٍ	میں نئے گھر کے پاس سے گزرا	اس مثال میں بیت موصوف ہے اور مجرور ہے جدید صفت ہے اور مجرور ہے تو معلوم ہوا کہ موصوف اگر مجرور ہو تو اس کی صفت بھی مجرور ہوگی۔

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱		میں نئے گھر کے پاس سے گزرا

﴿قانون نمبر ۲﴾ موصوف اور صفت اگر جملے کے شروع میں آجائیں تو دونوں مل کر مبتداء بنیں گے اور دونوں مرفوع ہوتے ہیں مبتداء ہونے کی بناء پر

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	رَجُلٌ عَالِمٌ ذَهَبٌ	عالم آدمی چلا گیا	اس مثال میں رجل موصوف ہے اور مرفوع ہے عالم صفت ہے اور مرفوع ہے اور ذہب خبر ہے موصوف اور صفت مبتداء بنیں گے اور مرفوع ہونگے مبتداء ہونے کی بناء پر

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱		عالم آدمی چلا گیا

﴿قانون نمبر ۳﴾ اگر موصوف اور صفت مبتداء کے بعد آئیں تو دونوں مل کر خبر بنیں گے اور دونوں مرفوع ہوں گے خبر ہونے کی بناء پر

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
------	------	------	-------

۱	هُوَ وَلَدٌ جَمِيلٌ	وہ لڑکا خوبصورت ہے	اس مثال میں ہوصمیر مبتداء ہے ولد موصوف ہے اور مرفوع ہے جمیل صفت ہے اور مرفوع ہے یہ دونوں مل کر خبر بنیں گے اور مرفوع ہوں گے خبر ہونے کی بناء پر
---	---------------------	--------------------	---

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱		وہ لڑکا خوبصورت ہے

﴿قانون نمبر ۴﴾ اگر موصوف صفت فعل کے بعد آئیں تو دونوں مل کر فاعل بنیں گے اور دونوں مرفوع ہوں گے فاعل ہونے کی بناء پر

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	قَعَدَ وَلَدٌ زَكِيٌّ	ذہین لڑکا بیٹھا	اس مثال میں قعد فعل ولد موصوف اور مرفوع ہے زکی صفت اور مرفوع ہے موصوف صفت فعل کے بعد آ رہے ہیں اس لیے فاعل بنیں گے اور دونوں مرفوع ہونے کی بناء پر

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱		ذہین لڑکا بیٹھا

﴿قانون نمبر ۵﴾ موصوف صفت اگر فاعل کے بعد آئیں تو دونوں مل کر مفعول بنیں گے اور منصوب ہوں گے مفعول ہونے کی بناء پر

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	بَاعَ تَاجِرٌ مَتَاعًا جَمِيلًا	تاجر نے خوبصورت مال بیچا	اس مثال میں باع فعل، تاجر فاعل، متاعا موصوف ہے اور جمیلا صفت ہے اور منصوب ہے یہ دونوں فاعل کے بعد آ رہے ہیں اس لیے مفعول بنیں گے

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱		تاجر نے خوبصورت مال بیچا

﴿قانون نمبر ۶﴾ اگر موصوف صفت حرف جر کے بعد آئیں تو دونوں مجرور ہوں گے

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	كَتَبَ زَيْدٌ بِالْقَلَمِ الْجَدِيدِ	زید نے نئے قلم سے لکھا	اس مثال میں کتب فعل ہے زید فاعل ہے با حرف جر ہے القلم موصوف اور الجدید صفت ہے موصوف اور صفت مل کر مجرور بنیں گے اور دونوں مجرور ہوں گے

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱		زید نے نئے قلم سے لکھا

﴿قانون نمبر ۷﴾ موصوف اگر واحد ہو تو صفت بھی واحد ہوگی موصوف اگر جمع ہو تو صفت بھی جمع ہوگی

## ﴿واحد کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	رَجُلٌ عَالِمٌ	عالم آدمی	اس مثال میں رجل موصوف ہے اور واحد ہے عالم صفت ہے اور واحد ہے تو معلوم ہوا کہ اگر موصوف واحد ہو تو صفت بھی واحد ہوگی۔

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<div style="display: flex; justify-content: space-around; align-items: center;"> <div style="text-align: center;"> رَجُلٌ   واحد   موصوف   مرکب توصیفی </div> <div style="text-align: center;"> عَالِمٌ   واحد   صفت </div> </div>	عالم آدمی

## ﴿تثنیہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	رَجُلَانِ عَالِمَانِ	دو عالم آدمی	اس مثال میں رجلاں تثنیہ ہے اور موصوف ہے عالمان تثنیہ ہے اور صفت ہے تو معلوم ہوا کہ موصوف اگر تثنیہ ہو تو صفت بھی تثنیہ ہوگی

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<div style="display: flex; justify-content: space-around; align-items: center;"> <div style="text-align: center;"> رَجُلَانِ   تثنیہ   موصوف   مرکب توصیفی </div> <div style="text-align: center;"> عَالِمَانِ   تثنیہ   صفت </div> </div>	دو عالم آدمی

## ﴿جمع کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	رِجَالٌ عَالِمُونَ	علماء آدمی	اس مثال میں رجال جمع ہے اور موصوف ہے عالمون جمع ہے اور صفت ہے تو معلوم ہوا کہ موصوف اگر جمع ہو تو صفت بھی جمع ہوگی

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<div style="display: flex; justify-content: space-around; align-items: center;"> <div style="text-align: center;"> رِجَالٌ   جمع   موصوف   مرکب توصیفی </div> <div style="text-align: center;"> عَالِمُونَ   جمع   صفت </div> </div>	علماء آدمی



﴿قانون نمبر ۸﴾ موصوف اگر مذکر ہو تو صفت بھی مذکر ہوگی موصوف اگر مؤنث ہو تو صفت بھی مؤنث ہوگی۔

### ﴿مذکر کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	بَابٌ كَبِيرٌ	اس مثال میں باب موصوف ہے اور مذکر ہے کبیر صفت ہے اور مذکر ہے معلوم ہوا کہ اگر موصوف مذکر ہو تو صفت بھی مذکر ہوگی۔	بڑا دروازہ

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<div style="display: flex; justify-content: space-around; align-items: center;"> <div style="text-align: center;"> <p>بَابٌ</p> <p>مذکر</p> <p>موصوف</p> </div> <div style="text-align: center;"> <p>كَبِيرٌ</p> <p>مذکر</p> <p>صفت</p> </div> </div> <p style="text-align: center;">مرکب توصیفی</p>	بڑا دروازہ

### ﴿مؤنث کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مِرْوَحَةٌ جَدِيدَةٌ	اس مثال میں مروحة موصوف ہے اور مؤنث ہے جدیدہ صفت ہے اور مؤنث ہے تو معلوم ہوا کہ موصوف اگر مؤنث ہو تو صفت بھی مؤنث ہوگی	نیا پنکھا

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<div style="display: flex; justify-content: space-around; align-items: center;"> <div style="text-align: center;"> <p>مِرْوَحَةٌ</p> <p>مؤنث</p> <p>موصوف</p> </div> <div style="text-align: center;"> <p>جَدِيدَةٌ</p> <p>مؤنث</p> <p>صفت</p> </div> </div> <p style="text-align: center;">مرکب توصیفی</p>	نیا پنکھا

﴿قانون نمبر ۹﴾ موصوف اگر معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہوگی موصوف اگر نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہوگی۔

### ﴿معرفہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
------	------	------	-------

ا	اَلْكِتَابُ اَلْقَدِيْمُ	پرانی کتاب	اس مثال میں اَلْكِتَابُ موصوف ہے اور معرفہ ہے اَلْقَدِيْمُ صفت ہے اور معرفہ ہے تو معلوم ہوا کہ اگر موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہوگی
---	-----------------------------	------------	---

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<div style="display: flex; justify-content: space-around; align-items: center;"> <div style="text-align: center;">اَلْكِتَابُ   معرفہ   موصوف</div> <div style="text-align: center;">اَلْقَدِيْمُ   معرفہ   صفت</div> </div> <p style="text-align: center;">مربک توصیفی</p>	پرانی کتاب

## ﴿نکرہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	كِتَابٌ قَدِيْمٌ	پرانی کتاب	اس مثال میں کتاب نکرہ ہے اور موصوف ہے قَدِيْمُ نکرہ ہے اور موصوف ہے تو معلوم ہوا کہ اگر موصوف نکرہ ہوگی تو صفت بھی نکرہ ہوگی

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<div style="display: flex; justify-content: space-around; align-items: center;"> <div style="text-align: center;">كِتَابٌ   نکرہ   موصوف</div> <div style="text-align: center;">قَدِيْمٌ   نکرہ   صفت</div> </div> <p style="text-align: center;">مربک توصیفی</p>	پرانی کتاب

﴿قانون نمبر ۱۰﴾ موصوف پر الف لام داخل ہو تو صفت پر بھی الف لام داخل ہوگا

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اَلْقَلَمُ اَلْحَدِيْدُ	نیا قلم	اس مثال میں اَلْقَلَمُ موصوف ہے اور الف لام داخل ہے اَلْحَدِيْدُ صفت ہے اور الف لام داخل ہے تو معلوم ہوا کہ اگر موصوف پر الف لام داخل ہو تو صفت پر بھی الف لام داخل ہوگا

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>الْقَلَمُ      الْجَدِيدُ</p> <p>الف لام داخل      الف لام داخل</p> <p>موصوف      صفت</p> <p>مركب توصیفی</p>	نیا قلم

## ﴿قوانین کی مزید ترکیب﴾

## ﴿قانون نمبر ۲﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ذہین بچہ کامیاب ہو گیا	<p>وَلَدٌ      نَجَحَ</p> <p>موصوف      فعل</p> <p>مبتداء      خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	عالم آدمی چلا گیا	<p>رَجُلٌ      ذَهَبَ</p> <p>موصوف      فعل</p> <p>مبتداء      خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>

## ﴿قانون نمبر ۳﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
وہ آدمی سخی ہے	<p>هُوَ      رَجُلٌ      جَوَادٌ</p> <p>مبتداء      موصوف      صفت</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	جبرائیل امانت دار پیغام رساں ہیں	<p>جِبْرَائِيلُ      رَسُولٌ      اَمِينٌ</p> <p>مبتداء      موصوف      صفت</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>
تو نیک آدمی ہے	<p>اَنْتَ      رَجُلٌ      صَالِحٌ</p> <p>مبتداء      موصوف      صفت</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	زید رحم دل آدمی ہے	<p>زَيْدٌ      رَجُلٌ      رَحِيمٌ</p> <p>مبتداء      موصوف      صفت</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>

## ﴿قانون نمبر ۴﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب

امانت دار تاجر کو نفع ہوا	رَبِحَ فعل تَاجِرٌ موصوف أَمِينٌ صفت فاعل جملہ فعلیہ خبریہ	آسمان سے نفع دینے والی کتاب نازل ہوئی	نَزَلَ فعل مِنَ جر السَّمَاءِ مجرور کِتَابٌ موصوف نَافِعٌ صفت فاعل جملہ فعلیہ خبریہ
معزز آدمی نے کہا	قَالَ فعل رَجُلٌ موصوف كَرِيمٌ صفت فاعل جملہ فعلیہ خبریہ	ذہین آدمی بیٹھ گیا	قَعَدَ فعل رَجُلٌ موصوف زَكِيٌّ صفت فاعل جملہ فعلیہ خبریہ
خوبصورت لڑکا چلا گیا	ذَهَبَ فعل وَلَدٌ موصوف جَمِيلٌ صفت فاعل جملہ فعلیہ خبریہ	عقل مند لڑکی فکر مند ہوئی	فَكَرَّتْ فعل بِنْتُ موصوف عَاقِلَةٌ صفت فاعل جملہ فعلیہ خبریہ

## ﴿قانون نمبر ۵﴾

معنی	تراکیب	معنی	تراکیب
محمود لمبی قمیص پہنتا ہے	يَلْبِسُ فعل مَحْمُودٌ فاعل قَمِيصًا موصوف طَوِيلًا صفت مفعول جملہ فعلیہ خبریہ	میں نے عالمہ لڑکی کو دیکھا	رَأَيْتُ فعل تَضْمِيرُ بَارِزِ فاعل إِمْرَأَةً موصوف عَالِمَةً صفت مفعول جملہ فعلیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثالیں	ترجمہ	مثالیں	ترجمہ
يَقْرَأُ حَامِدٌ كِتَابًا مُفِيدًا	حامد مفید کتاب پڑھتا ہے	يَأْكُلُ الضَّيْفُ الطَّعَامَ اللَّذِيذَ	مہمان لذیذ کھانا کھاتا ہے
لَبِثْتُ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ	میں نے سفید کپڑا پہنا	رَأَيْتُ رَجُلًا كَرِيمًا	میں نے ایک معزز آدمی کو دیکھا
نَقُولُ قَوْلًا لِّنَا	ہم نرم بات کرتے ہیں	تَرَكَ إِبْرَاهِيمُ الصَّنَمَ الْأَكْبَرَ	ابراہیم نے بڑے بت کو چھوڑ دیا
أَخَذَ مَحْمُودٌ وَلَدًا صَغِيرًا	محمود نے چھوٹے بچے کو پکڑا	أَكَلَ زَيْدٌ طَعَامًا لَذِيذًا	زید نے لذیذ کھانا کھایا
نَظَرْتُ زَيْنَبُ سَيَّارَةً جَدِيدَةً	زینب نے نئی گاڑی دیکھی	أَكَلَ خَالِدٌ فَكِيهَةً حُلْوَةً	خالد نے میٹھا پھل کھایا
بَاعَ تَاجِرٌ فَرَسًا جَمِيلًا	تاجر نے خوبصورت گھوڑا بیچا	هَلْ طَبَخْتَ حُلْوَةً لَذِيذًا	کیا تو نے لذیذ حلوہ پکایا

دَبَحْتُ بَقْرَةَ سَمِينَةَ	میں نے موٹی گائے ذبح کیا	دُقْتُ عَسَلًا مُصَفًّى	میں نے صاف ستھرا شہد کھایا
أَكَلْتُ تَفَاحَةً لَدَى يَدَةٍ	میں نے لذیذ سیب کھایا	لَقِيتُ رَجُلًا عَالِمًا	میں نے عالم سے ملاقات کی

## ﴿قانون نمبر ۶﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
تم نہ جاؤ اندھیری رات میں	<p>لَا تَذْهَبُوا</p> <p>فعل نہی / ضمیر بارز فاعل</p> <p>فی جر / موصوف / المظلم صفت</p> <p>مجرور</p> <p>متعلق ہوئے لا تذهبوا فعل سے</p> <p>جملہ فعلیہ انشائیہ</p>	وہ شہر حرام کے بارے میں سوال کرتے ہیں	<p>يَسْتَلُونَكَ</p> <p>فعل / ضمیر بارز فاعل</p> <p>عن جر / موصوف / الشهر صفت</p> <p>مفعول</p> <p>متعلق ہوئے يستلون فعل سے</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
خَرَجَ الْأَطْفَالُ إِلَى مَيْدَانٍ كَبِيرٍ	بچے بڑے میدان کی طرف نکلے	دَخَلَ الْإِخْوَةُ مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ	تمام بھائی مختلف دروازے سے داخل ہوئے
وُلِدَ نَاصِرٌ فِي بَيْتٍ شَرِيفٍ	ناصر شریف گھرانے میں پیدا ہوا	يَسْكُنُ إِبْرَاهِيمُ فِي بَيْتٍ نَظِيفٍ	ابراہیم صاف ستھرے گھر میں رہتا ہے
نَظَرْتُ إِلَى زَهْرَةٍ جَمِيلَةٍ	میں نے خوبصورت پھول کی طرف دیکھا	كَتَبَ سَعِيدٌ بِالْقَلَمِ الْجَدِيدِ	سعید نے نئے قلم کی مدد سے لکھا
جَلَسَ زَيْدٌ عَلَى السَّيَّارَةِ الْجَدِيدَةِ	زیدنی گاڑی پر بیٹھا	مَرَرْتُ بِبَيْتٍ جَدِيدٍ	میں نئے گھر کے پاس سے گزرا

## ﴿قانون نمبر ۷﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
خوبصورت گھڑی	<p>سَاعَةٌ</p> <p>مؤنث / موصوف / جَمِيلَةٌ صفت</p> <p>مركب توصیفی</p>	عقل مند لڑکی	<p>بِنْتُ</p> <p>مؤنث / موصوف / عَاقِلَةٌ صفت</p> <p>مركب توصیفی</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی	مثالیں	معنی
مَكْتَبٌ قَدِيمٌ	قدیم کتب	صَافٌ سَتْرٌ أَكْهَرُ	صاف ستھرا گھر
حَدِيقَةٌ جَمِيلَةٌ	خوبصورت باغ	شَجَرَةٌ مُثْمِرَةٌ	پھل دار درخت

## ﴿قانون نمبر ۸﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
خوبصورت گھڑی	<p>سَاعَةٌ   نکرہ   موصوف   صفت   مربک توصیفی</p>	عقل مند لڑکی	<p>بِنْتُ   نکرہ   موصوف   صفت   مربک توصیفی</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
صاف ستھرا گھر	بَيْتٌ نَظِيفٌ	پرانی ڈیسک	الْمَكْتَبُ الْقَدِيمُ
پھل دار درخت	شَجَرَةٌ مُنْمِرَةٌ	خوبصورت باغ	حَدِيقَةٌ جَمِيلَةٌ

## ﴿مربک غیر مفید کی دوسری قسم﴾

مربک غیر تقیدی کی تعریف؛ مرکب غیر تقیدی وہ مرکب ہے جس میں دوسرا جز پہلے جز کے لیے قید نہ بنے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	یہ مرکب غیر تقیدی ہے اس لیے کہ اس میں دوسرا جز عشر پہلے جز کے لیے قید نہیں بن رہا۔

مربک غیر تقیدی کی اقسام؛ مرکب غیر تقیدی کی تین اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ مرکب بنائی ﴿۲﴾ مرکب منع صرف ﴿۳﴾ مرکب صوتی

## ﴿۱﴾ پہلی قسم مرکب بنائی

مرکب بنائی کے لیے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

﴿۱﴾ مرکب بنائی کی تعریف؛ مرکب بنائی وہ مرکب ہے جس میں دو اسموں کو ایک کر لیا گیا ہو اس طور پر کہ ان میں نہ تو نسبت اضافی (مضاف، مضاف

الیہ) ہو اور نہ ہی نسبت اسنادی (مسند، مسند الیہ) ہو نیز دوسرا کلمہ حرف کو متضمن ہو یعنی حرف کے بعد واقع ہو۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
------	------	------	-------

۱	أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	یہ مرکب بنائی ہے اس کے اندر دو اسموں کو ایک کر لیا گیا ہے اس طور پر کہ ان دونوں کے درمیان نہ تو نسبت اضافی ہے اور نہ ہی نسبت اسنادی ہے اور دونوں میں سے دوسرا کلمہ یہ حرف کو متضمن ہے یعنی حرف کے بعد واقع ہے کہ احد عشر اصل میں تھا احد عشر تو چونکہ درمیان میں ’’و‘‘ رکاوٹ بن رہی تھی اس لیے اس کو حذف کر دیا تو بن گیا احد عشر پہلے معنی تھا ایک اور دس اب معنی ہو گیا گیارہ
---	------------------	-------	---

﴿فائدہ نمبر ۱﴾ گیارہ سے لے کر انیس تک یعنی احد عشر سے لے کر تسعة عشر تک ان کو مرکب بنائی یا مرکب تعدادی کہتے ہیں۔

﴿فائدہ نمبر ۲﴾ گیارہ سے لے کر انیس تک درمیان سے ’’اثنا عشر‘‘ کو نکال کر مرکب بنائی کے دونوں جزئی برفتحہ ہوتے ہیں یعنی دونوں جزوں پر ہمیشہ فتح آتا ہے عامل کے بدلنے سے ان کا اعراب نہیں بدلتا۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا	گیارہ آدمی آئے	ان تینوں مثالوں میں احد عشر کا اعراب عامل رافع جاء اور عامل ناصب یعنی رأیت اور عامل جار ’’با‘‘ کے آنے کی وجہ سے تبدیل نہیں ہوا تو معلوم ہوا کہ گیارہ سے لے کر انیس تک مرکب بنائی کے دونوں جزئی برفتحہ ہوتے ہیں عامل کے بدلنے سے ان کا اعراب تبدیل نہیں ہوتا
۲	رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا	میں نے گیارہ آدمی دیکھے	.....
۳	مَرَرْتُ بِأَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا	میں گیارہ آدمیوں کے پاس سے گذرا	.....

﴿اثنا عشر کا اعراب﴾ اثنا عشر کا دوسرا جزئی ہوتا ہے اس کا اعراب عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا اس کا پہلا جزا اثنا معرب ہے اور اس کا اعراب عامل کے بدلنے سے بدلتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا	بارہ آدمی آئے	.....
۲	رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا	میں نے بارہ آدمی دیکھے	.....
۳	مَرَرْتُ بِاثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا	میں بارہ آدمیوں کے پاس سے گزرا	ان تینوں مثالوں میں سے پہلی مثال میں عامل اثنا رافع جاء کی وجہ سے مرفوع ہے اور اس کا رافع الف کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے دوسری مثال میں اثنی عامل ناصب رأیت کی وجہ سے منصوب ہے اور اس کا نصب یا ساکن ماقبل مفتوح کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے اور تیسری مثال میں اثنی عامل جار با کی وجہ سے مجرور ہے اور اس کا جری یا ساکن ماقبل مفتوح کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے

﴿مییز کی تعریف﴾ مییز اس غیر واضح اور مبہم عدد کو کہتے ہیں جو غیر واضح یا مبہم چیز پر دلالت کرے اس کے بعد تمیز آ کر اس کے ابہام کو دور کرتی ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ أَحَدٌ عَشْرَ رُجُلًا	گیارہ آدمی آئے	اس مثال میں احد عشر تمیز ہے اس کی مراد غیر واضح اور مبہم ہے فقط احد عشر بولنے سے ہمیں یہ معلوم نہیں ہو رہا کہ آیا گیارہ سے کیا مراد ہے آگے رجلا تمیز نے آکر اس کے اندر سے ابہام کو دور کر دیا کہ گیارہ سے مراد گیارہ مرد ہیں۔

﴿تمیز کی تعریف﴾ تمیز وہ چیز ہے جو کسی مبہم چیز سے ابہام اور پوشیدگی کو دور کرے ابہام دو چیزوں میں ہوتا ہے۔

﴿۱﴾ کبھی تو ابہام نسبت میں ہوتا ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	طَابَ زَيْدٌ عِلْمًا	زید اچھا ہے علم کے اعتبار سے	اس مثال میں علما تمیز ہے اس نے نسبت سے ابہام کو دور کیا ہے۔

﴿۲﴾ کبھی تو ابہام مقدار میں ہوتا ہے اور تمیز مقدار سے ابہام کو دور کرتی ہے اور مقدار کی بھی چار صورتیں ہیں۔

﴿پہلی صورت﴾ تمیز ابہام کو عدد سے دور کرے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	عِنْدِي أَحَدٌ عَشْرَ دِرْهَمًا	میرے پاس گیارہ درہم ہیں	اس مثال میں درہم تمیز ہے اس نے عدد سے ابہام کو دور کیا ہے گیارہ کے عدد سے مراد گیارہ درہم ہیں

﴿دوسری صورت﴾ تمیز ابہام کو وزن سے دور کرے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	عِنْدِي رِطْلٌ زَيْتًا	میرے پاس ایک رطل ہے زیتون کے اعتبار سے	اس مثال میں زیتا تمیز ہے اور اس نے وزن سے ابہام کو دور کیا ہے ایک رطل سے مراد زیتون ہے

﴿تیسری صورت﴾ تمیز ابہام کو کیل سے دور کرے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
------	------	------	-------



۱	عِنْدِي قَفِیضَانِ بُرَّاءُ	میرے پاس دو قفیز ہیں گندم کے اعتبار سے	اس مثال میں ”بُرَّاءُ“ تمیز ہے اور اس نے کیل سے ابہام کو دور کیا ہے دو قفیز سے مراد گندم ہے۔
---	--------------------------------	---	--

﴿چوتھی صورت﴾ تمیز ابہام کو دور کرے مساحت سے (یعنی پیمائش سے)۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	عِنْدِي جَرِیْبَانِ قُطْنًا	میرے پاس دو جریب ہیں قطن کے اعتبار سے	اس مثال میں قطن تمیز ہے اس نے پیمائش سے ابہام کو دور کیا ہے دو جریب سے مراد روئی ہے

### ﴿مميز تمیز کے قوانین پانچ ہیں﴾

﴿قانون نمبر ۱﴾ اگر میز اور تمیز جملے کے شروع میں آئیں تو دونوں مل کر مبتداء بنیں گے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	تِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا سَمِعُوا	انیس مردوں نے سنا	اس مثال میں تسعة عشر تمیز اور رجلا تمیز ہے یہ دونوں جملے کے شروع میں آ رہے ہیں اس لیے مل کر مبتداء بنیں گے۔

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>تِسْعَةَ عَشَرَ    رَجُلًا    سَمِعُوا</p> <p>میز    تمیز    فعل</p> <p>مبتداء    خبر    واو ضمیر بارز فاعل</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	انیس مردوں نے سنا

﴿قانون نمبر ۲﴾ اگر میز اور تمیز مبتداء کے بعد آئیں تو دونوں مل کر خبر بنیں گے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	هَذِهِ سَبْعَةٌ عَشَرَ مَكْتَبًا	یہ سترہ مکتب ہیں	اس مثال میں ہذہ مبتداء ہے سبعة عشر تمیز ہے اور مکتبا تمیز ہے یہ دونوں مبتداء کے بعد آ رہے ہیں اس لیے خبر بنیں گے

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>هذه مبتداء سبعة عشر مبرز مكتبا تمیز خبر جمله اسمیہ خبریہ</p>	یہ سترہ مکتب ہیں۔

﴿قانون نمبر ۳﴾ اگر مبرز اور تمیز فعل کے بعد آئیں تو دونوں مل کر فاعل بنیں گے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	قَامَ أَحَدُ عَشَرَ وَلَدًا	گیارہ لڑکے کھڑے ہوئے	اس مثال میں احد عشر مبرز و ولد تمیز قام کے بعد آرہے ہیں اس لیے دونوں مل کر فاعل بنیں گے

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>قَامَ فعل أَحَدُ عَشَرَ مبرز وَلَدًا تمیز فاعل جمله اسمیہ خبریہ</p>	گیارہ لڑکے کھڑے ہوئے

﴿قانون نمبر ۴﴾ اگر مبرز اور تمیز دونوں فاعل کے بعد آئیں تو دونوں مل کر مفعول بنیں گے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اِشْتَرَى خَالِدٌ ثَلَاثَةَ عَشَرَ قَلَمًا	خالد نے تیرہ قلم خریدے	اس مثال میں ثلاثہ عشر مبرز اور قلما تمیز ہے یہ دونوں مل کر مفعول بنیں گے

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
------	-------	------

ا	اِشْتَرَى خَالِدٌ فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ	ثَلَاثَةَ عَشَرَ قَلَمًا مبّیز تمیز مفعول	خالد نے تیرہ قلم خریدے
---	---	---	------------------------

﴿قانون نمبر ۵﴾ اگر مبّیز اور تمیز دونوں حرف جر کے بعد آئیں تو دونوں مل کر مجرور بنیں گے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	قَرَأْتُ كِتَابًا فِيْ اَرْبَعَةِ عَشَرَ يَوْمًا	میں نے کتاب چالیس دن میں پڑھی	اس مثال میں اربعۂ عشر مبّیز ہے اور یوما تمیز ہے یہ دونوں حرف جر کے بعد آ رہے ہیں اس لیے دونوں مل کر مجرور بنیں گے۔

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	قَرَأْتُ كِتَابًا فِيْ اَرْبَعَةِ عَشَرَ يَوْمًا فعل "ت" فاعل مفعول جر مبّیز تمیز متعلق ہوئے قرأت فعل سے جملہ فعلیہ خبریہ	میں نے کتاب چالیس دن میں پڑھی

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
گیارہ مزدوروں نے خدمت کی	اَحَدَ عَشَرَ حَمَلًا مبّیز تمیز مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	اِثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مبّیز تمیز مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ	اِثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مبّیز تمیز مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
سِتَّةَ عَشَرَ وَلَدًا اَكَلُوْا	سولہ لڑکوں نے کھانا کھایا	ثَلَاثَةُ عَشَرَ رَجُلًا مَرَضُوْا	تیرا آدمی بیمار ہوئے

یہ سولہ ڈیک ہیں	هَذِهِ سِتَّةَ عَشَرَ مَكْتَبًا	پندرہ کبوتر اڑ گئے	خَمْسَةَ عَشَرَ حَمَامًا طَارُوا
یہ اٹھارہ قلم ہیں	هَذِهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ قَلَمًا	یہ پندرہ گھر ہیں	هَذِهِ خَمْسَةَ عَشَرَ بَيْتًا
یہ انیس ہرنیاں ہیں	هَذِهِ تِسْعَةَ عَشَرَ غَزَالَةً	یہ گیارہ مزدور ہیں	هَذِهِ أَحَدَ عَشَرَ حَمَلًا
سترہ لڑکے کھڑے ہوئے	قَامَ سَبْعَةَ عَشَرَ وَلَدًا	یہ بارہ بستے ہیں	هَذِهِ اثْنَا عَشَرَ مَحْفَظَةً
گیارہ قلی آئے	قَدِمَ أَحَدَ عَشَرَ حَمَلًا	سولہ آدمیوں نے سنا	سَمِعَ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا
تیرا لڑکے گئے	ذَهَبَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَلَدًا	گیارہ آدمیوں نے لکھا	كَتَبَ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا
خالد نے گیارہ کتابیں خریدی	اشترى خالداً أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا	بارہ آدمیوں نے مدد کی	نَصَرَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا
زید نے انیس قلم بیچے	باع زيد تسعة عشر قلمًا	یوسف نے گیارہ ستارے دیکھے	رأى يوسفَ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا
ناصر نے چودہ کتابیں پڑھی	قرأ ناصر أربعة عشر كتابًا	محمود نے سترہ پھول دیکھے	نظر محمود سبعة عشر زهرة
میں نے ایک کتاب کو انیس دن میں پڑھا	قرأت كتابًا في تسعة عشر يومًا	میں سترہ گھوڑوں کے پاس سے گزرا	مررت بسبعة عشر فرسًا

### ﴿مرکب غیر تقییدی کی دوسری قسم مرکب منع صرف﴾

مرکب منع صرف کی تعریف: مرکب منع صرف وہ مرکب غیر تقییدی ہے جو ایسے دو اسموں سے مل کر بنا ہو جن کے درمیان نہ تو نسبت اسنادی ہو اور نہ ہی نسبت اضافی ہو اور دوسرا اسم حرف کو متضمن بھی نہ ہو یعنی دوسرے اسم سے پہلے ربط دینے والا کوئی حرف موجود نہ ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	بَغْلَبَكْ	ایک شہر کا نام ہے جو کہ دو اسموں بعل اور بک سے مل کر بنا ہے بعل ایک بت کا نام ہے اور بک بانی شہر کے بادشاہ کا نام ہے دونوں کو ملا کر شہر کا نام رکھا گیا اور ان دونوں اسموں کے درمیان نہ تو نسبت اضافی ہے اور نہ ہی نسبت اسنادی ہے اور نہ ہی دوسرا اسم حرف کو متضمن ہے۔	ایک شہر کا نام ہے جو کہ دو اسموں بعل اور بک سے مل کر بنا ہے بعل ایک بت کا نام ہے اور بک بانی شہر کے بادشاہ کا نام ہے دونوں کو ملا کر شہر کا نام رکھا گیا اور ان دونوں اسموں کے درمیان نہ تو نسبت اضافی ہے اور نہ ہی نسبت اسنادی ہے اور نہ ہی دوسرا اسم حرف کو متضمن ہے۔

﴿مرکب منع صرف کا اعراب﴾ مرکب منع صرف کے بارے میں اکثر علمائے نحو کی رائے یہ ہے کہ مرکب منع صرف کا پہلا جز مبنی بر فتح ہوتا ہے اور دوسرا جز معرب غیر منصرف ہوتا ہے یعنی پہلے جز پر ہمیشہ فتح آئے گا عامل کے بدلنے سے اس کا اعراب تبدیل نہیں ہوگا جب کہ دوسرے اسم پر عامل کے بدلنے سے حالت رفع میں ضمہ آئے گا اور حالت نصب اور جر میں فتح بغیر تنوین کے آئے گا اس کے دوسرے اسم پر حالت جری میں کسرہ نہیں پڑھا جائے گا اس لیے کہ اس کا دوسرا جز معرب غیر منصرف ہوتا ہے اور غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
------	--------	------	-------

۱	جَاءَ بَعْلَبُکْ	بعلبک شہر آگیا	.....
۲	رَأَيْتُ بَعْلَبُکْ	میں نے بعلبک شہر دیکھا	.....
۳	مَوَزْتُ بِبَعْلَبُکْ	میں گزری بعلبک شہر کے پاس سے	تینوں مثالوں میں سے پہلی مثال بعلبک پر حالت رفعی میں مبنی برفتحہ ہے اور دوسری دونوں مثالوں میں حالت نصب وجر میں فتحہ ہے حالت جری میں اس پر کسرہ نہیں آتا، معرب غیر منصرف ہونے کی وجہ سے

### ﴿مرکب غیر تنقیدی کی تیسری قسم مرکب صوتی﴾

مرکب صوتی کی تعریف: مرکب صوتی وہ مرکب غیر تنقیدی ہے جو ایسے دو اسموں سے مل کر بنا ہو جس میں دوسرا اسم صوت یعنی آواز ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	سِیَوِیْہ	نام ہے	یہ نام ہے یہ دو اسموں سیب اور ویہ سے مل کر بنا ہے اور یہ دوسرا اسم ویہ آواز ہے مرکب صوتی کا پہلا جز مبنی برفتحہ ہوتا ہے اور دوسرا جز مبنی برکسرہ ہوتا ہے اور اس کے کسرہ کو تحریر کرتے وقت حذف کر دیا جاتا ہے۔

### ﴿جملہ کی ذات اور صفات کے اعتبار سے اقسام﴾

جملہ کی ذاتی اور صفاتی اقسام: مرکب مفید کے اندر مسند اور مسند الیہ کا ہونا ضروری ہے لہذا کوئی بھی جملہ دو کلموں سے کم نہیں ہوگا اس لیے کہ اگر جملہ دو کلموں سے کم ہو تو کلام مسند یا مسند الیہ سے خالی ہوگا لہذا کلام کے اندر دو کلموں کا ہونا ضروری ہے چاہے وہ دونوں کلمے لفظوں میں موجود ہوں جیسے ”ضرب زید“ یا تقدیرا، تقدیرا کا مطلب یہ ہے کہ کلمے کا لفظوں میں ذکر کے بغیر اس کا اعتبار کیا جائے۔ جیسے ”اضرب“ اس کے اندر ”انت“ ضمیر تقدیرا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	اس کو ہم جملہ کہیں گے اس لیے کہ اس کے اندر دو کلمے ہیں اور دوسرا کلمہ تقدیرا موجود ہے اس طرح کہ انت ضمیر اس میں پوشیدہ ہے جو کہ فاعل بن رہی ہے۔

جملہ میں دو سے زائد کلمے بھی ہوتے ہیں مگر زائد کی کوئی حد نہیں ہے بعض دفعہ کلام کا معنی معلوم کرنے کے لیے مسند اور مسند الیہ کو متعین کرنا ضروری ہے اور مسند اور مسند الیہ کو متعین کرنے سے پہلے چار کام کرنے پڑتے ہیں۔

- ﴿نمبر ۱﴾ اسم، فعل اور حرف کا پہچانا ﴿نمبر ۲﴾ معرب اور مبنی کو پہچانا
- ﴿نمبر ۳﴾ اس بات کو پہچانا کہ کون سا کلمہ عامل ہے اور کون سا معمول ہے ﴿نمبر ۴﴾ عامل اور معمول کے درمیان تعلق کو پہچانا
- کہ آیا ان دونوں کے درمیان مبتداء خبر والا تعلق ہے یا فعل والا تعلق ہے تو جب کلام کے اندر مسند اور مسند الیہ متعین ہو جائے گا تو کلام کا معنی واضح ہو جائے گا۔
- ﴿جملہ کی باعتبار ذات کے اقسام﴾ جملہ کی باعتبار ذات کی چار اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ جملہ اسمیہ ﴿۲﴾ جملہ فعلیہ ﴿۳﴾ جملہ شرطیہ ﴿۴﴾ جملہ ظریفہ

**جملہ شرطیہ کی تعریف:** جملہ شرطیہ وہ جملہ ہے جس کے اندر شرط پائی جائے جملہ شرطیہ کے دو حصے ہوتے ہیں پہلے حصے کو شرط اور دوسرے حصے کو جزاء کہتے ہیں شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ بنتا ہے شرط کے ساتھ جزاء کا ہونا ضروری ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِنْ تَنْصُرْنِي فَأَنْصُرَكَ	اگر تم میری مدد کرو گے تو میں تمہاری مدد کروں گا	یہ جملہ شرطیہ جزائیہ ہے اس کے اندر دو حصے ہیں پہلا حصہ تنصرتنی ہے اس کو ہم شرط کہیں گے اور دوسرا حصہ انصرک ہے اس کو ہم جزاء کہیں گے یہ شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ بنیں گے

﴿جملہ شرطیہ جزائیہ کا اعراب﴾ جملہ شرطیہ جزائیہ کے اعراب کی تین صورتیں ہیں۔

﴿پہلی صورت﴾ جملہ شرطیہ کے اندر اگر شرط اور جزاء دونوں فعل مضارع ہوں تو پھر دونوں کو مجزوم پڑھنا ضروری ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ	اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا	اس مثال میں تضرب شرط ہے اور فعل مضارع ہے اضرب جزاء ہے اور یہ بھی فعل مضارع ہے اس لیے دونوں کو مجزوم پڑھنا ضروری ہے۔

﴿دوسری صورت﴾ اگر جملہ شرطیہ کے اندر فقط شرط فعل مضارع ہو تو پھر شرط کو مجزوم پڑھنا ضروری ہے جزاء کو مجزوم پڑھنا ضروری نہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِنْ تَضْرِبْ ضَرْبْتُكَ	اگر تو مارے گا میں تجھے ماروں گا	اس مثال کے اندر تضرب شرط ہے اور فعل مضارع ہے اس لیے اس کو مجزوم پڑھنا ضروری ہے

﴿تیسری صورت﴾ اگر جملہ شرطیہ کے اندر جزاء فعل مضارع ہو تو پھر جزاء کو مجزوم اور مرفوع دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِنْ ضَرَبْتُ أَضْرِبْ	اگر تو نے مارا میں ماروں گا	اس مثال کے اندر اضرب جزاء ہے اور فعل مضارع ہے اس لیے ہم اس کو مجزوم اور مرفوع دونوں پڑھ سکتے ہیں کہ ان ضربت اضرب بھی پڑھ سکتے ہیں اور ان ضربت اضرب بھی پڑھ سکتے ہیں۔

﴿فائدہ﴾ عموماً جملہ اسمیہ کے اندر شرط پہلے ہوتی ہے اور جزاء بعد میں ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی جزاء پہلے آ جاتی ہے اور شرط بعد میں تو ایسی صورت میں جزاء کو جزائے مقدم اور شرط کو شرط مؤخر کہتے ہیں۔

## ﴿مثال﴾

مثال	ترکیب	مثال	ترکیب
<p>میں تیرے پاس بیٹھوں گا اگر تو میرے پاس بیٹھا</p>	<p>اَجْلِسْكَ فعل انفاعل ک حرف شرط اَنْ فعل اَنْت فاعل ن تَجْلِسْنِي فعل اَنْت فاعل ن وقایہ مفعول شرط مؤخر جملہ جزائیہ شرطیہ جزائے مقدم</p>	<p>میں تجھے ماروں گا اگر تو مجھے مارے گا</p>	<p>اَضْرِبْكَ فعل انفاعل ک حرف شرط اَنْ فعل اَنْت فاعل ن تَضْرِبْنِي فعل اَنْت فاعل ن وقایہ مفعول شرط مؤخر جملہ جزائیہ شرطیہ جزائے مقدم</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
اَطْعِمْكَ اِنْ تَطْعِمْنِي	میں تجھے کھانا کھلاؤ گا اگر تو مجھے کھانا کھلائے گا تو	اَنْصُرْكَ اِنْ تَنْصُرْنِي	میں تیری مدد کروں گا اگر تو نے میری مدد کی
اُكْرِمْكَ اِنْ تُكْرِمْنِي	میں تیرا اکرام کروں گا اگر تو میرا اکرام کرے گا		

## ﴿جملہ ظرفیہ﴾

جملہ ظرفیہ کا لغوی معنی: ظرف کا لغوی معنی ہے ”برتن“

اصطلاحی معنی: جملہ ظرفیہ وہ جملہ ہے جو وقت یا جگہ پر دلالت کرے۔

جملہ ظرفیہ کی دو اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ ظرف زمان ﴿۲﴾ ظرف مکان

﴿ظرف زمان﴾ ظرف زمان وہ ظرف ہے جو وقت پر دلالت کرے مثلاً یَوْمُ الْقِيَامَةِ ، یَوْمُ الْعُطْلَةِ ، یَوْمُ الْعِيدِ ، یَوْمُ الْجُمُعَةِ

﴿ظرف مکان﴾ ظرف مکان وہ ظرف ہے جو جگہ پر دلالت کرے مثلاً مَسْجِدٌ ، مَطْبَخٌ ، مَقْعَدٌ

﴿جملہ کی صفت کے اعتبار سے اقسام﴾

جملہ کی صفت کے اعتبار سے چھ اقسام ہیں۔

﴿۱﴾ جملہ مبینہ: بَيِّنٌ بَيِّنٌ تَبَيَّنَا وَهُوَ مُبَيِّنٌ سے ہے تو جملہ مبینہ وہ جملہ ہے جو اپنے سے پہلے والے جملے کے مطلب کو کھول کر بیان کر دے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
------	------	------	---------

۱	اَلْكَلِمَةُ عَلَى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ اِسْمٌ وَفِعْلٌ وَحَرْفٌ	کلمہ تین قسم پر ہے اسم فعل، حرف	اس کلام میں دو جملے ہیں پہلا جملہ الکلمۃ علی ثلاثہ اقسام ہے اس پہلے جملے کا مطلب صاف واضح نہیں ہے کہ آیا کلمے کی کون سی تین اقسام ہیں تو دوسرے جملے اسم، فعل، حرف نے آکر پہلے جملے کے مطلب کو کھول کر بیان کر دیا کہ کلمے کی تین اقسام سے مراد اسم، فعل، اور حرف ہیں تو اس دوسرے جملے کو جملہ مبینہ کہیں گے
---	---	------------------------------------	---

﴿۲﴾ جملہ معللہ کی تعریف: معللہ (عَلَّلَ يُعَلِّلُ تَعْلِيلًا وَهُوَ مُعَلِّلٌ) سے ہے اس کا معنی ہے وجہ بیان کرنا علت بیان کرنا تو جملہ معللہ وہ جملہ ہوتا ہے جو اپنے پہلے جملے کی علت یعنی وجہ بیان کر دے جیسا کہ حدیث مبارکہ میں آتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	لَا تَصُومُوا فِي هَذِهِ الْاَيَّامِ فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلِ وَشُرْبٍ وَبَعَالٍ	تم روزہ نہ رکھو ان دنوں میں (عیدین) ایام تشریق اس لیے وہ کھانے پینے اور جماع کے دن ہیں	حدیث مبارکہ کے اندر دو جملے ہیں لا تصوموا فی ہذہ الایام اس سے پہلے جملے کے اندر پانچ دن روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے تو دوسرے جملے فا نھا ایام اکل وشرب وبعال نے آکر اس پہلے جملے کی علت یعنی وجہ بیان کر دی کہ تم ان پانچ دنوں میں روزہ اس لیے نہ رکھو کہ یہ کھانے پینے اور جماع کے دن ہیں

﴿۳﴾ جملہ معترضہ کی تعریف: معترضہ (اِعْتَرَضَ يَعْتَرِضُ اِعْتِرَاضًا وَهُوَ مُعْتَرِضٌ) سے ہے اس کا معنی بے جوڑ واقع ہونا تو جملہ معترضہ وہ جملہ ہے جو دو جملوں کے درمیان بے جوڑ واقع ہو بے جوڑ واقع ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس جملے کا پچھلے اور اگلے جملے سے کوئی تعلق نہ ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ اَلْنِّيَّةُ فِي الْوُضُوءِ لَيْسَتْ بِشَرْطٍ	امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا کہ نیت وضو میں شرط نہیں	اس مثال میں تین جملے ہیں پہلا قال ابو حنیفہ دوسرا رحمۃ اللہ تیسرا النیۃ فی الوضوء لیست بشرط تو ان تینوں جملوں میں سے رحمۃ اللہ جملہ معترضہ ہے اس لیے کہ اس کا پہلے اور بعد والے کلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

﴿۴﴾ جملہ مستأنفہ: استأنف، یستأنف، استینافا، وهو مستأنف، سے ہے اس کا معنی ہے کسی کلام کو نئے سرے سے شروع کرنا تو جملہ مستأنفہ وہ جملہ ہے جس سے نیا کلام شروع کیا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال کسرہ	معنی	پڑتال
۱	اَلْكَلِمَةُ عَلَى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ	کلمہ تین قسم پر ہے	جملہ مستأنفہ ہے کیونکہ اس سے نیا کلام شروع کیا جا رہا ہے اور اس کو جملہ ابتدائیہ بھی کہتے ہیں

﴿۵﴾ جملہ حالیہ: جملہ حالیہ وہ جملہ ہوتا ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو بیان کرے یا دونوں کی حالت کو بیان کرے یعنی یہ بتائے کہ فاعل نے اس حالت



میں یہ کام کیا ہے اور مفعول پر اس حالت میں یہ کام واقع ہوا ہے۔

### ﴿فاعل کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ نَبِيٌّ زَيْدٌ وَهُوَ رَاكِبٌ	میرے پاس زید آیا اس حال میں کہ وہ سوار تھا	اس مثال میں زید ذوالحال ہے اور دھور اکب حال ہے یہ ذوالحال اور حال مل کر فاعل بن رہے ہیں تو یہاں پر فاعل یعنی زید کی حالت کو بیان کیا جا رہا ہے کہ زید جس وقت آیا وہ سواری کی حالت میں تھا

### ﴿مفعول کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جِئْتُ زَيْدًا قَائِمًا	میں زید کے پاس آیا اس حال میں کہ وہ کھڑا تھا	اس مثال میں زید ذوالحال ہے قائم حال ہے یہ ذوالحال اور حال مل کر مفعول بن رہے ہیں تو یہاں پر مفعول یعنی زید کی حالت کو بیان کیا جا رہا ہے کہ جس وقت میں زید کے پاس آیا وہ کھڑا ہوا تھا

ذوالحال اور حال کی تعریف؛ جس کی حالت بیان کی جائے اس کو ذوالحال کہتے ہیں اور جو حالت بیان کی جاتی ہے اس کو حال کہتے ہیں۔

ذوالحال کے قوانین؛ ذوالحال کبھی بھی اکیلے کلام میں کچھ نہیں بنتا یہ حال کے ساتھ مل کر کلام میں کبھی فاعل بنتے ہیں کبھی مفعول بنتے ہیں کبھی مبتداء بنتے ہیں کبھی خبر بنتے ہیں تو اگر ذوالحال اور حال مل کر فاعل بنیں تو ذوالحال مرفوع ہوگا بطور فاعل کے (فاعل ہونے کی بناء پر) اگر ذوالحال اور حال مل کر کلام میں مفعول بنیں تو ذوالحال منصوب ہوگا مفعول ہونے کی بناء پر اگر ذوالحال اور حال مل کر کلام کے اندر خبر بنیں تو ذوالحال مرفوع ہوگا خبر ہونے کی بناء پر اور اگر ذوالحال اور حال مل کر کلام کے اندر خبر بنیں تو ذوالحال مرفوع ہوگا خبر ہونے کی بناء پر۔

### ﴿جملہ حالیہ کی ترکیب﴾

معنی	ترکیب
میرے پاس زید آیا اس حال میں کہ وہ سوار تھا	<p>جَاءَ نَبِيٌّ زَيْدٌ وَهُوَ رَاكِبٌ</p> <p>فعل ناقیہ / مفعول مقدم / ذوالحال حالیہ / مبتداء خبر / حال</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثالیں	معنی
جِئْتُ زَيْدًا قَائِمًا	میں زید کے پاس آیا اس حال میں کہ وہ کھڑا تھا
اَكَلَ زَيْدٌ وَهُوَ جَائِعٌ	زید نے کھایا اس حال میں کہ وہ بھوکا تھا

مَاتَ رَجُلٌ وَهُوَ صَائِمٌ	آدمی مرا اس حال میں کہ وہ روزہ دار تھا
جَلَسَ نَاصِرٌ فِي الْإِمْتِحَانِ وَهُوَ مَرِيضٌ	ناصر بیٹھا امتحان میں اس حال میں کہ وہ مریض تھا
دَخَلَتِ الْأُمُّ فِي الْمَطْبَخِ وَهُوَ مَسْرُورَةٌ	ماں مطبخ میں داخل ہوئی اس حال میں کہ وہ خوش تھی
وَقَعَ الطِّفْلُ عَلَى الْأَرْضِ وَهُوَ مَجْرُوحٌ	بچہ زمین پر گرا اس حال میں کہ وہ زخمی تھا
دَخَلَ خَالِدٌ فِي الْبَيْتِ وَهُوَ تَعَبَانُ	خالد گھر میں داخل ہوا اس حال میں کہ وہ تھکا ہوا تھا
كَلَّمْتُ زَيْدًا جَالِسِينَ	میں نے زید سے بات کی اس حال میں کہ ہم دونوں بیٹھے تھے
دَخَلَ وَلَدٌ فِي الْحَدِيقَةِ وَهُوَ خَائِفٌ	لڑکا باغیچے میں داخل ہوا اس حال میں کہ وہ ڈر رہا تھا
أَنْتَ تَعْبُدُ الْأَصْنَامَ وَهِيَ حِجَارَةٌ	تم بتوں کی عبادت کرتے ہو حالانکہ وہ پتھر ہیں

## ﴿۶﴾ جملہ معطوفہ

جملہ معطوفہ کا لغوی معنی: معطوفہ (عَطَفَ يَعْطِفُ عَطْفًا وَهُوَ عَاطِفٌ) سے ہے اس کا لغوی معنی ہے پچھلے جملے کی طرف مائل ہونا یا رجوع کرنا۔

اصطلاحی معنی: جملہ معطوفہ وہ جملہ ہوتا ہے کہ جس میں حروف عاطفہ کے ذریعے ایک اسم کا دوسرے اسم پر یا ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف کیا جائے اس کو جملہ معطوفہ کہتے ہیں۔

معطوف اور معطوف علیہ کی تعریف: معطوف ایسا تابع ہے جو حروف عاطفہ کے بعد آئے اور یہ بتائے کہ جو نسبت متبوع کی طرف ہو رہی ہے وہی نسبت تابع کی طرف بھی ہو اور نسبت سے دونوں ہی مقصود ہوں متبوع کو معطوف علیہ اور تابع کو معطوف کہتے ہیں۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	قَامَ زَيْدٌ وَعَمْرُو	زید اور عمرو کھڑے ہوئے	اس مثال کے اندر زید معطوف علیہ ہے اور عمرو معطوف ہے یہاں پر عمرو کا عطف زید پر ہے کہ زید کی طرف کھڑے ہونے کی جو نسبت ہو رہی ہے وہی نسبت عمر کی طرف بھی ہے

## معطوف اور معطوف علیہ کے قوانین:

- ﴿۱﴾ معطوف اور معطوف علیہ کے شروع میں آئیں تو مبتداء بنیں گے اور دونوں مرفوع ہوں گے مبتداء ہونے کی بنا پر
- ﴿۲﴾ اگر معطوف اور معطوف علیہ مبتداء کے بعد آئیں تو دونوں مل کر خبر بنیں گے اور مرفوع ہوں گے خبر ہونے کی بناء پر
- ﴿۳﴾ اگر معطوف اور معطوف علیہ فعل کے بعد آئیں تو دونوں مل کر فاعل بنیں گے اور مرفوع ہوں گے فاعل ہونے کی بنا پر
- ﴿۴﴾ اگر معطوف اور معطوف علیہ دونوں فاعل کے بعد آئیں تو مفعول بنیں گے اور منصوب ہوں گے مفعول ہونے کی بناء پر
- ﴿۵﴾ اگر معطوف اور معطوف علیہ حرف جر کے بعد آئیں تو مجرور ہوں گے حرف جر کے آنے کی وجہ سے

## ﴿معطوف علیہ اور معطوف کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو	<p>أَطِيعُوا فعل</p> <p>وَمُخِيراً ضمیر بارز فاعل</p> <p>وَاللَّهُ معطوف علیہ</p> <p>وَالرَّسُولَ معطوف</p> <p>عاطفہ</p> <p>مفعول</p> <p>جملہ فعلیہ انشائیہ</p>	زید اور عمرو کھڑے ہوئے	<p>قَامَ فعل</p> <p>وَزَيْدٌ معطوف علیہ</p> <p>وَعَمْرُو معطوف</p> <p>عاطفہ</p> <p>فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
میرے پاس زید آیا اور عمرو گیا	جَاءَ نَبِيٌّ زَيْدٌ وَ ذَهَبَ عَمْرُو	زید اور عمرو آئے	جَاءَ زَيْدٌ وَ عَمْرُو
زید اور عمرو باغ کی طرف گئے	زَيْدٌ وَ عَمْرُو ذَهَبَا إِلَى الْحَدِيقَةِ	میں اور عائشہ بازار گئے	ذَهَبْتُ أَنَا وَ عَائِشَةُ إِلَى السُّوقِ
میں نے کھجور کھائی اور گھٹلی پھینک دی	أَكَلْتُ التَّمْرَةَ وَ لَفِظْتُ النَّوَى	نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو	أَقِمْوُ الصَّلَاةَ وَ اتُوا الزَّكَاةَ
زید اور بکر باغ میں کھیلے	لَعِبَ زَيْدٌ وَ بَكْرٌ فِي الْبُسْتَانِ	زید اور بکر باغ میں کھیلے	زَيْدٌ وَ بَكْرٌ لَعَبَا فِي الْبُسْتَانِ
لوگ زید کو جانتے ہیں اور اس کے کلام کو سمجھتے ہیں	يَعْرِفُ النَّاسُ زَيْدًا وَ يَفْهَمُونَ كَلَامَهُ	اللہ تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے	اللَّهُ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ

﴿فائدہ﴾ اگر ایک کلام میں کئی ناموں کے درمیان ”و“ آجائے تو پہلے نام کو معطوف علیہ اور باقیوں کو معطوف بنائیں گے۔

## ﴿مثال﴾

معنی	مثال	نمبر
ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کی	<p>أَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ</p> <p>فعل</p> <p>نافاعل</p> <p>حرف جر</p> <p>معطوف علیہ</p> <p>عاطفہ</p> <p>معطوف اول</p> <p>عاطفہ</p> <p>معطوف ثانی</p> <p>عاطفہ</p> <p>معطوف ثالث</p> <p>مجرور</p> <p>متعلق ہوئے اوحینا فعل سے</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	۱

## ﴿فصل نمبر ۴﴾

جب مرکب مفید کے اندر دو یا دو سے زیادہ کلمے ہوں تو اس وقت مسند اور مسند الیہ کو متعین کرنے کے لیے چار کام کرنے پڑتے ہیں ان میں سے دوسرا

کا مہنی اور معرب کو پہچاننا ہے۔

**معرب کی تعریف:** معرب وہ کلمہ ہے جس کے آخری حرف کا اعراب مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثالیں	معنی
۱	جَاءَ زَيْدٌ	.....
۲	رَأَيْتُ زَيْدًا	.....
۳	مَرَدْتُ بِزَيْدٍ	ان تینوں مثالوں میں زید معرب ہے کہ اس کا اعراب عامل کے بدلنے سے بدل رہا ہے جَاءَ عامل رافع کی وجہ سے زید مرفوع ہے رأیت عامل ناصب کی وجہ سے زید منصوب ہے اور با عامل جار کی وجہ سے زید مجرور ہے

جہاں معرب ہو وہاں تین چیزیں ہوتی ہیں۔ ﴿۱﴾ عامل ﴿۲﴾ اعراب ﴿۳﴾ محل اعراب

**عامل کی تعریف:** عامل وہ چیز ہے جس کے ذریعے معرب کے آخر سے اعراب تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑ مثال
۱	جَاءَ زَيْدٌ	زید آیا	اس مثال میں جَاءَ عامل ہے۔

**اعراب کی تعریف:** جو معرب کے آخر میں ظاہر ہوتا ہے اسے اعراب کہتے ہیں پھر اعراب یا تو حرف کی صورت میں ہوتا ہے جیسے ”و، ا، ی“ یا حرکت کی صورت میں ہوتا ہے ”ضمہ، فتح، کسرہ“ اگر اعراب حرف کی صورت میں ہو تو اس کو اعراب بالحرک کہیں گے اور اگر اعراب حرکت کی صورت میں ہو تو اس کو اعراب بالحرکت کہیں گے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑ مثال
۱	جَاءَ زَيْدٌ	زید آیا	اس مثال میں زید کے اوپر جو ضمہ ہے یہ اس کا اعراب ہے۔

**محل اعراب کی تعریف:** محل اعراب کلمے کا وہ آخری حرف ہے جس پر اعراب ظاہر ہو جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑ مثال
۱	جَاءَ زَيْدٌ	زید آیا	اس مثال میں ”ذ“ محل اعراب ہے۔

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
زید کو دیکھا میں نے	<p>رَأَيْتُ</p> <p>فعل بفاعل</p> <p>عالم</p> <p>زَيْدًا</p> <p>مفعول</p> <p>معمول معرب</p> <p>محل اعراب</p> <p>اعراب</p>	زید آیا	<p>جَاءَ</p> <p>فعل</p> <p>عالم</p> <p>زَيْدٌ</p> <p>فاعل</p> <p>معمول معرب</p> <p>محل اعراب</p> <p>اعراب</p>

﴿مبنی کی تعریف﴾ مبنی وہ کلمہ ہے جس کا آخری حرف کا اعراب مختلف عوامل کی وجہ سے تبدیل نہ ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	جَاءَ هَذَا	یہ آیا	
۲	رَأَيْتُ هَذَا	میں نے اسے دیکھا	
۳	مَرَرْتُ بِهِذَا	میں اس کے پاس سے گزرا	ان تینوں مثالوں میں ”ہذا“ مبنی ہے اس کا اعراب عالم کے بدلنے سے تبدیل نہیں ہوا

معرب اور مبنی کی اقسام؛ ہر زبان کی بنیاد تین چیزوں پر ہوتی ہے۔ ﴿۱﴾ اسم ﴿۲﴾ فعل ﴿۳﴾ حرف اور عربی زبان کی بنیاد بھی اسم، فعل اور حرف پر ہے لہذا انہی تینوں میں سے بعض معرب ہیں اور بعض مبنی

معرب کی اقسام؛ فعل مضارع معرب ہے بشرطیکہ کہ ”ن“ جمع مؤنث چاہے حاضر ہو یا غائب ہو ”ن“ تاکید چاہے ثقیلہ ہو یا خفیفہ سے خالی ہو اور اسماء میں سے اسم متمکن معرب ہے بشرطیکہ ترکیب میں واقع ہو ترکیب میں واقع ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ساتھ کوئی اسم یا فعل موجود ہو۔

مبنی کی اقسام؛ حروف تمام کے تمام مبنی ہیں اور افعال میں سے فعل ماضی سارا اور فعل امر حاضر کے چھ صیغے اور فعل مضارع کے وہ صیغے جن میں ”ن“ جمع مؤنث اور ”ن“ تاکید ہو اور اسماء میں سے اسم غیر متمکن مبنی ہے۔ اور اسم متمکن اگر ترکیب کے اندر واقع نہ ہو تو وہ بھی مبنی ہے۔

معرب اور مبنی کے درمیان فرق؛ معرب اور مبنی کو پہچاننے سے پہلے دو باتوں کا سمجھنا ضروری ہے۔

### ﴿پہلی بات﴾

مبنی کی اقسام؛ مبنی کی دو اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ مبنی الاصل ﴿۲﴾ مبنی غیر الاصل

﴿۱﴾ مبنی الاصل؛ مبنی الاصل وہ ہے جو اپنی ذات کے اعتبار سے مبنی ہو اور وہ تین چیزیں ہیں۔ ﴿۱﴾ فعل ماضی ﴿۲﴾ امر حاضر ﴿۳﴾ تمام حروف

﴿۲﴾ مبنی غیر الاصل؛ مبنی غیر الاصل وہ ہے جو اپنی ذات کے اعتبار کی وجہ سے مبنی نہ ہو بلکہ مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو اور اس مشابہت کی وجہ سے مبنی

ہو۔

### ﴿دوسری بات﴾

مبنی الاصل کی اقسام؛ مبنی الاصل کی تین اقسام ہیں۔ (۱) فعل ماضی ﴿۲﴾ تمام حروف ﴿۳﴾ امر حاضر معروف

﴿۱﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ مشابہت؛ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ مشابہت چار طرح ہوتی ہے۔

﴿۱﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ معنوی مشابہت ﴿۲﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ عددی مشابہت

﴿۳﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ احتیاجی مشابہت ﴿۴﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ اس طرح مشابہت کہ کلمے کا کچھ حصہ

حذف کر دیا جائے۔

﴿۱﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ معنوی مشابہت؛ بنی الاصل چونکہ تین چیزیں ہیں۔ ﴿۱﴾ فعل ماضی ﴿۲﴾ امر حاضر معروف

﴿۳﴾ تمام حروف، اس لیے اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ معنوی مشابہت بھی تین طرح سے ہوگی۔

﴿۱﴾ اسم غیر متمکن کی فعل ماضی کے ساتھ معنوی مشابہت؛ بعض اوقات اسم غیر متمکن معنوی طور پر فعل ماضی کے مشابہ ہوتا ہے یعنی جو معنی فعل

ماضی کا ہوتا ہے وہی معنی اسم غیر متمکن کا ہوتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	هَيْهَاتَ	دور ہوا	یہ اسم غیر متمکن ہے اور اس کا معنی ہے دور ہوا وہ ایک شخص جب کہ یہی معنی بعد فعل ماضی کا بھی ہے تو ظاہری طور پر یہ دونوں کلمات ایک جیسے نہیں ہیں مگر معنوی طور پر یہ کلمات ایک جیسے ہیں کہ جو معنی بَعْدُ فعل ماضی کا ہے وہی معنی هَيْهَاتَ اسم غیر متمکن کا بھی ہے تو گویا هَيْهَاتَ اسم غیر متمکن بَعْدُ فعل ماضی کے ساتھ معنوی مشابہت رکھتا ہے۔

﴿۲﴾ اسم غیر متمکن کی امر حاضر معروف کے ساتھ معنوی مشابہت؛ بعض اوقات اسم غیر متمکن معنوی طور پر امر حاضر معروف کے مشابہ ہوتا ہے

کہ جو معنی امر حاضر معروف کا ہوتا ہے وہی معنی اسم غیر متمکن کا ہوتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	رُوَيْدٌ	مہلت دو	اس کا معنی ہے مہلت دو جب کہ یہی معنی اَمْهَلُ امر حاضر کا ہے تو ظاہری طور پر یہ دونوں کلمات ایک جیسے نہیں ہیں مگر معنوی طور پر یہ کلمات ایک جیسے ہیں کہ جو معنی اَمْهَلُ امر حاضر کا ہے وہی معنی اسم غیر متمکن کا ہے تو گویا رُوَيْدُ اسم غیر متمکن اَمْهَلُ امر حاضر کے ساتھ معنوی مشابہت رکھتا ہے۔

﴿۳﴾ اسم غیر متمکن کی حروف کے ساتھ معنوی مشابہت؛ بعض اوقات اسم غیر متمکن معنوی طور پر حروف کے مشابہ ہوتا ہے جو معنی حروف کا ہوتا

ہے وہی معنی اسم غیر متمکن کا ہوتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال

۱	اَیْنُ	کہاں	یہ اسم غیر متمکن ہے اور یہ استفہام کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اسی طرح حروف میں سے اُ (ہمزہ) استفہام کے لیے استعمال ہوتا ہے تو یہ دونوں کلمات ظاہری طور پر ایک جیسے نہیں ہیں مگر معنوی طور پر ایک جیسے ہیں جو معنی حروف میں سے حرف استفہام ہمزہ (اُ) کا ہے وہی معنی اسم غیر متمکن (اَیْن) کا بھی ہے تو گویا اَیْن اسم غیر متمکن حروف میں سے حرف استفہام ہمزہ کے ساتھ معنوی مشابہت رکھتا ہے
---	--------	------	--

﴿۲﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ احتیاجی مشابہت؛ بعض اوقات اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ احتیاجی مشابہت ہوتی ہے یعنی جس طرح بنی الاصل میں سے حروف تنہا اپنے معنی کو واضح نہیں کرتے یعنی اپنے معنی کو واضح کرنے میں کسی دوسرے کلمے کے محتاج ہوتے ہیں اسی طرح اسم غیر متمکن بھی اپنے معنی کو واضح کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج ہوتا ہے مثلاً ”اسم اشارہ“ یہ اپنے معنی کو واضح کرنے میں مشارالیه کا محتاج ہوتا ہے اور اسمائے موصولہ کہ یہ اپنے معنی کو واضح کرنے میں صلہ کے محتاج ہوتے ہیں۔

### ﴿اسم اشارہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	هَذَا كِتَابٌ	یہ کتاب ہے	اس مثال میں ہذا اسم اشارہ ہے اور کتاب مشارالیه ہے تو جب تک ہم ہذا اسم اشارہ کے ساتھ کتاب مشارالیه کا ذکر نہیں کریں گے تو ہذا اسم اشارہ کا معنی واضح نہیں ہوگا۔

### ﴿اسم موصول کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ الَّذِي ضَرَبَكَ	آیا وہ شخص جس نے تجھے مارا	اس مثال کے اندر الذی اسم موصول ہے اور ضربک جملہ فعلیہ خبریہ اس کا صلہ ہے الذی اسم موصول کے ساتھ جب تک ضربک اس کے صلے کو ذکر نہیں کریں گے تو اسم موصول الذی کا معنی واضح نہیں ہوگا

﴿۳﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ عددی مشابہت؛ بعض اوقات اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ عددی مشابہت پائی جاتی ہے کہ جس طرح بنی الاصل میں سے حروف تین یا تین سے کم حروف سے مل کر بنتے ہیں اسی طرح اسم غیر متمکن بھی تین یا تین سے کم حروف سے مل کر بنتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَنْ ذَا	وہ جو	یہ اسم غیر متمکن ہے کہ ان کی بنی الاصل کے ساتھ عددی مشابہت ہے کہ جس طرح مَنْ اور ذَا دو حروف سے مل کر بنے ہیں اسی طرح حروف میں سے حرف مَنْ بھی دو حروف سے مل کر بنا ہے تو لہذا مَنْ اور ذَا اسم غیر متمکن بنی الاصل میں سے حرف مَنْ کے ساتھ عددی مشابہت رکھتے ہیں۔

### ﴿۴﴾ اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ اس طرح مشابہت کہ کلمے کا کچھ حصہ حذف کر دیا گیا ہو

بعض اوقات اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ اس طرح مشابہت ہوتی ہے کہ کلمے کا کچھ حصہ حذف کر دیا جائے یعنی اسم غیر متمکن کی بنی الاصل کے ساتھ ظاہر اتو کوئی مشابہت نہیں ہوتی لیکن اسم غیر متمکن کا کوئی حصہ بنی الاصل میں سے کسی حرف کو شامل ہوتا ہے شامل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ حرف کلام میں



موجود نہیں ہوتا لیکن اس کا معنی سمجھا جا رہا ہوتا ہے کہ اس معنی کے بغیر اسماء اپنا معنی کھودیتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	أَحَدٌ عَشْرٌ	گیارہ	مرکب بنائی میں أَحَدٌ عَشْرٌ اصل میں أَحَدٌ وَعَشْرٌ تھا یعنی ایک اور دس تو پھر ان دونوں اسماء میں سے ”و“ کو حذف کر دیا تو بن گیا احد عشر اور معنی ہو گیا گیارہ تو اس مثال میں واو پڑھنے اور لکھنے میں نہیں آ رہا لیکن اس کا معنی سمجھا جا رہا ہے کہ گیارہ تب ہی بنیں گے جب ایک اور دس ملیں گے تو احد عشر اسم غیر متمکن ہوا کہ اس کا جو حصہ حذف کیا گیا ہے وہ بنی الاصل میں سے حرف کو شامل ہے اور حذف کرنے کے باوجود اس کا معنی سمجھا جا رہا ہے۔

### ﴿فصل نمبر ۵﴾

اسم غیر متمکن کی اقسام؛ اسم غیر متمکن یا بنی کی آٹھ قسمیں ہیں۔

- ﴿۱﴾ مضمرات ﴿۲﴾ اسمائے موصولہ ﴿۳﴾ اسمائے اشارہ ﴿۴﴾ اسمائے افعال  
﴿۵﴾ اسمائے اصوات ﴿۶﴾ اسمائے ظروف ﴿۷﴾ اسمائے کنایات ﴿۸﴾ مرکب بنائی

### ﴿۱﴾ پہلی قسم مضمرات

مضمرات کے اندر تین باتوں کا سمجھنا ضروری ہے۔

﴿۱﴾ مضمرات کے مبنی ہونے کی وجہ؛ مضمرات کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مضمرات کی بنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ احتیاجی مشابہت پائی جاتی ہے کہ جس طرح حروف اپنے معنی واضح کرنے میں کسی دوسرے کلمے کے محتاج ہوتے ہیں اسی طرح ضمیریں بھی اپنے معنی کو واضح کرنے میں مرجع کی محتاج ہوتی ہیں۔

﴿۲﴾ مضمرات کی تعریف؛ مضمرات ”مضمر“ کی جمع ہے اور مضمر کا لغوی معنی ہے ”پوشیدہ“ اور اصطلاح میں ضمیر وہ اسم ہے جو متکلم یا مخاطب یا ایسے غائب پر دلالت کرے جس کا کسی طرح سے پہلے ذکر ہو چکا ہو؛

﴿۳﴾ ضمیر؛ ضمیر پر بھی دوسرے اسموں کی طرح حالت رفعی یا حالت نصی یا حالت جری آتی ہے جو ضمیر حالت رفعی میں ہو (یعنی حقیقتاً یا حکماً فاعل ہو) اس کو ضمیر مرفوع کہتے ہیں اور جو ضمیر حالت نصی میں ہو (یعنی جس پر حقیقتاً یا حکماً مفعولیت کا معنی ہو) اس کو ضمیر منصوب کہتے ہیں اور جس ضمیر پر حرف جر ہو یا وہ ضمیر کسی اسم کا مضاف الیہ بن رہی ہو تو اسے ضمیر مجرور کہتے ہیں پھر ضمیر کبھی اپنے عامل کے ساتھ مل کر استعمال ہوتی ہے اس کو ضمیر متصل کہتے ہیں اور کبھی ضمیر عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہیں ہوتی اس کو ضمیر منفصل کہتے ہیں تو ضمیر مرفوع اور ضمیر منصوب دونوں طرح سے استعمال ہوتی ہے اس لیے ان دونوں کی دو دو قسمیں ہیں یعنی متصل اور منفصل جب کہ ضمیر مجرور ہمیشہ اپنے عامل کے ساتھ مل کر آتی ہے اس لیے ضمیر مجرور ہمیشہ متصل ہوتی ہے منفصل نہیں ہوتی اس اعتبار سے ضمائر کی کل پانچ اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ ضمیر مرفوع متصل ﴿۲﴾ ضمیر مرفوع منفصل ﴿۳﴾ ضمیر منصوب متصل ﴿۴﴾ ضمیر منصوب منفصل ﴿۵﴾ ضمیر مجرور متصل

### ﴿۱﴾ ضمیر مرفوع متصل

لغوی معنی: متصل کا معنی ہے ”جڑا ہوا ہونا“ اور ”ملا ہوا ہونا“

اصطلاحی معنی: ضمیر مرفوع متصل فاعل کی وہ ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اور ضمیر مرفوع متصل کلام میں کبھی تو فاعل بنتی ہے اور کبھی نائب فاعل بنتی ہے اگر فعل معروف ہو تو ضمیر مرفوع متصل فاعل بنے گی اگر فعل مجہول ہو تو ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل بنے گی۔

ضمیر مرفوع متصل کی اقسام: ضمیر مرفوع متصل کی دو اقسام ہیں۔

﴿۱﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز ﴿۲﴾ ضمیر مرفوع متصل مستتر ﴿۱﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز کی تعریف

﴿۱﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز

لغوی معنی: بارز کا لغوی معنی ہے ”ظاہر ہونا“

اصطلاحی معنی: ضمیر مرفوع متصل بارز وہ ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ ظاہر امووجود ہوتی ہے یعنی فعل کے لام کلمے سے ملی ہو اور اس کے بغیر فعل تام نہ ہو۔

﴿۲﴾ ضمیر مرفوع متصل مستتر

لغوی معنی: مستتر کا معنی ہے ”چھپا ہوا ہونا“ یا ”پوشیدہ ہونا“

اصطلاحی معنی: ضمیر مرفوع متصل مستتر وہ ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ ظاہر امووجود نہ ہو بلکہ فعل کے اندر پوشیدہ ہو۔

﴿سوال﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز ماضی کے کن صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

﴿جواب﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز ماضی کے بارہ صیغوں میں پائی جاتی ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر	صیغوں کا نام	صیغے	ضمیریں	پڑتال	نمبر	صیغوں کے نام	صیغے	ضمیریں	پڑتال
۱	تثنیہ مذکر غائب	ضَرَبَا	الف	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۷	جمع مذکر حاضر	ضَرَبْتُمْ	تم	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے
۲	جمع مذکر غائب	ضَرَبُوا	و	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۸	واحد مؤنث حاضر	ضَرَبَتْ	ت	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے
۳	تثنیہ مؤنث غائب	ضَرَبَتَا	الف	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۹	تثنیہ مؤنث حاضر	ضَرَبْتُمَا	تما	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے
۴	جمع مؤنث غائب	ضَرَبْنَ	ن	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۱۰	جمع مؤنث حاضر	ضَرَبْتُنَّ	تن	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے
۵	واحد مذکر حاضر	ضَرَبْتُ	ت	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۱۱	واحد متکلم	ضَرَبْتُ	ت	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے
۶	تثنیہ مذکر حاضر	ضَرَبْتُمَا	تما	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۱۲	جمع متکلم	ضَرَبْنَا	نا	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے

﴿سوال﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز مضارع کے کن صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

﴿جواب﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز مضارع کے نو صیغوں میں پائی جاتی ہے اس میں چار تثنیہ کے ہیں، اور چار جمع کے ہیں اور ایک واحد مؤنث مخاطب کا ہے۔

نمبر	صیغوں کا نام	صیغے	ضمیریں	پڑتال	نمبر	صیغوں کے نام	صیغے	ضمیریں	پڑتال
۱	تثنیہ مذکر غائب	يَضْرِبَانِ	الف	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۶	جمع مذکر غائب	يَضْرِبُونَ	و	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے

۲	تثنیہ مؤنث غائب	تَضَرَّبَانِ	الف	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۷	جمع مذکر حاضر	تَضَرَّبُونِ	و	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے
۳	تثنیہ مذکر حاضر	تَضَرَّبَانِ	الف	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۸	جمع مؤنث حاضر	تَضَرَّبْنَ	ن	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے
۴	تثنیہ مؤنث حاضر	تَضَرَّبَانِ	الف	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے	۹	واحد مؤنث حاضر	تَضَرَّبِیْنَ	ی	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے
۵	جمع مؤنث غائب	یَضَرَّبْنَ	ن	ضمیر مرفوع متصل بارز ہے					

﴿سوال﴾ ضمیر مرفوع مستتر ماضی کے کن صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

﴿جواب﴾ ضمیر مرفوع متصل مستتر ماضی کے دو صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

نمبر	صیغوں کا نام	صیغہ	ضمیریں	پڑتا	نمبر	صیغوں کے نام	صیغہ	ضمیریں	پڑتا
۱	واحد مذکر غائب	ضَرَبَ	هو	ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل ہے	۲	واحد مؤنث غائب	ضَرَبَتْ	هی	ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل ہے

﴿سوال﴾ ضمیر مرفوع متصل مستتر مضارع کے کن صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

﴿جواب﴾ ضمیر مرفوع متصل مستتر مضارع کے پانچ صیغوں میں پائی جاتی ہے۔

نمبر	صیغوں کا نام	صیغہ	ضمیریں	پڑتا	نمبر	صیغوں کے نام	صیغہ	ضمیریں	پڑتا
۱	واحد مذکر غائب	یَضْرِبُ	هو	ضمیر مرفوع متصل مستتر	۳	واحد متکلم	أَضْرِبُ	انا	ضمیر مرفوع متصل مستتر
۲	واحد مؤنث غائب	تَضْرِبُ	هی	ضمیر مرفوع متصل مستتر	۴	جمع متکلم	نَضْرِبُ	نحن	ضمیر مرفوع متصل مستتر
۳	واحد مذکر حاضر	تَضْرِبُ	انت	ضمیر مرفوع متصل مستتر					

### ﴿ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع مستتر کی تراکیب﴾

﴿سوال نمبر ۱﴾ ”الضَّرْبُ“ مصدر سے ماضی معروف میں ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر کی مثالیں تراکیب کے ساتھ بیان کریں۔

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
میں نے مارا	<p>ضَرَبْتُ</p> <p>فعل معروف (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	ہم نے مارا	<p>ضَرَبْنَا</p> <p>فعل معروف (نا) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

صیغہ	معنی	صیغہ	معنی	صیغہ	معنی	صیغہ	معنی
ضَرَبْتُ	تو نے مارا	ضَرَبْتَ	تم ایک عورت نے مارا	ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا	ضَرَبْتُ	اس ایک عورت نے مارا
ضَرَبْتُمَا	تم دو نے مارا	ضَرَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے مارا	ضَرَبَا	ان دو مردوں نے مارا	ضَرَبْتُمَا	ان دو عورتوں نے مارا

ضَرْبُكُمْ	تم سب نے مارا	ضَرْبُتُنَّ	تم سب عورتوں نے مارا	ضَرْبُوا	ان سب مردوں نے مارا	ضَرْبُنَ	ان سب مردوں نے مارا
------------	---------------	-------------	----------------------	----------	---------------------	----------	---------------------

﴿سوال نمبر ۲﴾ ”الضَّرْبُ“ مصدر سے ماضی مجہول میں ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر کی مثالیں تراکیب کے ساتھ بیان کریں

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہم سب مارے گئے	<p>ضَرْبْنَا</p> <p>فعل مجہول</p> <p>ناضمیر مرفوع متصل بارز نائب فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میں مارا گیا	<p>ضَرْبْتُ</p> <p>فعل مجہول</p> <p>تضمیر مرفوع متصل بارز نائب فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	صیغہ	معنی	صیغہ	معنی	صیغہ	معنی	صیغہ
وہ ایک عورت ماری گئی	ضَرْبْتُ	وہ ایک مرد مارا گیا	ضَرْبَ	تو ایک عورت ماری گئی	ضَرْبْتُ	تو ایک مرد مارا گیا	ضَرْبْتُ
وہ دو عورتیں ماری گئی	ضَرْبْتَا	وہ دو مرد مارے گئے	ضَرْبَا	تم دو عورتیں ماری گئی	ضَرْبْتُمَا	تم دو مرد مارے گئے	ضَرْبْتُمَا
وہ سب عورتیں ماری گئی	ضَرْبْنِ	وہ سب مرد مارے گئے	ضَرْبُوا	تم سب عورتیں ماری گئی	ضَرْبْتُنَّ	تم سب مرد مارے گئے	ضَرْبْتُمْ

﴿سوال نمبر ۳﴾ ”الضَّرْبُ“ مصدر سے مضارع معروف میں ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر کی مثالیں تراکیب کے ساتھ لکھیں۔

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہم مارتے ہیں	<p>نَضْرِبُ</p> <p>فعل معروف</p> <p>نحن ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میں مارتا ہوں	<p>أَضْرِبُ</p> <p>فعل معروف</p> <p>انا ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں؛

معنی	مثال	معنی	مثال
وہ ایک مرد مارتا ہے	يَضْرِبُ	تو ایک مرد مارتا ہے	تَضْرِبُ
وہ دو مرد مارتے ہیں	يَضْرِبَانِ	تم دو مرد مارتے ہو	تَضْرِبَانِ
وہ سب مرد مارتے ہیں	يَضْرِبُونَ	تم سب مرد مارتے ہو	تَضْرِبُونَ
وہ ایک عورت مارتی ہے	تَضْرِبُ	تو ایک عورت مارتی ہے	تَضْرِبِينَ
وہ دو عورتیں مارتی ہیں	تَضْرِبَانِ	تم دو عورتیں مارتی ہو	تَضْرِبَانِ

تَضْرِبَنَّ	تم سب عورتیں مارتی ہو	يَضْرِبَنَّ	وہ سب عورتیں مارتی ہیں
-------------	-----------------------	-------------	------------------------

﴿سوال نمبر ۴﴾ ”الضُّرْبُ“ مصدر سے مضارع مجہول میں ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر کی مثالیں تراکیب کے ساتھ لکھیں۔

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
مارے جاتے ہیں ہم سب	<p>فعل مجہول</p> <p>نحن ضمیر مرفوع متصل مستتر نائب فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	مارا جاتا ہوں میں ایک مرد	<p>أَضْرَبُ</p> <p>انا ضمیر مرفوع متصل مستتر نائب فاعل</p> <p>فعل مجہول</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
تَضْرِبُ	مارا جاتا ہے تو ایک مرد	يَضْرِبُ	مارا جاتا ہے وہ ایک مرد
تَضْرِبَانِ	مارے جاتے ہو تم دو مرد	يَضْرِبَانِ	مارے جاتے ہیں وہ دو مرد
تَضْرِبُونَ	مارے جاتے ہیں تم سب مرد	يَضْرِبُونَ	مارے جاتے ہیں وہ سب مرد
تَضْرِبِينَ	ماری جاتی ہو تو ایک عورت	تَضْرِبُ	ماری جاتی ہے وہ ایک عورت
تَضْرِبَانِ	ماری جاتی ہو تم دو عورتیں	تَضْرِبَانِ	ماری جاتی ہیں وہ دو عورتیں
تَضْرِبْنَ	ماری جاتی ہو تم سب عورتیں	يَضْرِبْنَ	ماری جاتی ہیں وہ سب عورتیں

﴿سوال نمبر ۵﴾ ”النَّصْرُ“ مصدر سے ماضی معروف میں ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر کی مثالیں تراکیب کے ساتھ لکھیں۔

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہم سب نے مدد کی	<p>فعل معروف</p> <p>ناضمیر مرفوع متصل بارز فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میں نے مدد کی	<p>نَصَرْتُ</p> <p>ت ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل</p> <p>فعل معروف</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
نَصَرْتُ	تو ایک مرد نے مدد کی	نَصَرَ	اس ایک مرد نے مدد کی
نَصَرْتُمَا	تم دو مردوں نے مدد کی	نَصَرَا	ان دو مردوں نے مدد کی

نَصَرْتُمْ	تم سب مردوں نے مدد کی	نَصَرُوا	ان سب مردوں نے مدد کی
نَصَرْتِ	تو ایک عورت نے مدد کی	نَصَرَتْ	اس ایک عورت نے مدد کی
نَصَرْتُمَا	تم دو عورتوں نے مدد کی	نَصَرَتَا	ان دو عورتوں نے مدد کی
نَصَرْتُنَّ	تم سب عورتوں نے مدد کی	نَصَرْنَ	ان سب عورتوں نے مدد کی

﴿سوال نمبر ۶﴾ ”النَّصْرُ“ مصدر سے ماضی مجہول میں ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر کی مثالیں تراکیب کے ساتھ لکھیں۔

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہم مدد کئے گئے	<p>نَصَرْنَا</p> <p>فعل مجہول</p> <p>ناضمیر مرفوع متصل بارز نائب فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میں مدد کیا گیا	<p>نَصَرْتُ</p> <p>فعل مجہول</p> <p>تضمیر مرفوع متصل بارز نائب فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
وہ ایک مرد مدد کیا گیا	نُصِرَ	تو ایک مرد مدد کیا گیا	نُصِرْتُ
وہ دو مرد مدد کئے گئے	نُصِرَا	تم دو مرد مدد کئے گئے	نُصِرْتُمَا
وہ سب مرد مدد کئے گئے	نُصِرُوا	تم سب مرد مدد کئے گئے	نُصِرْتُمْ
وہ ایک عورت مدد کی گئی	نُصِرَتْ	تو ایک عورت مدد کی گئی	نُصِرْتِ
وہ دو عورتیں مدد کی گئی	نُصِرَتَا	تم دو عورتیں مدد کی گئی	نُصِرْتُمَا
وہ سب عورتیں مدد کی گئی	نُصِرْنَ	تم سب عورتیں مدد کی گئی	نُصِرْتُنَّ

﴿سوال نمبر ۷﴾ ”النَّصْرُ“ مصدر سے مضارع معروف میں ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر کی مثالیں تراکیب کے ساتھ لکھیں

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہم مدد کرتے ہیں	<p>نَنْصُرُ</p> <p>فعل معروف</p> <p>نحن ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میں مدد کرتی ہوں	<p>أَنْصُرُ</p> <p>فعل معروف</p> <p>انا ضمیر مرفوع متصل مستتر</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
تَنْصُرُ	تو ایک مرد مدد کرتا ہے	يُنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے
تَنْصُرَانِ	تم دو مرد مدد کرتے ہو	يُنْصُرَانِ	وہ دو مرد مدد کرتے ہیں
تَنْصُرُونَ	تم سب مرد مدد کرتے ہو	يُنْصُرُونَ	وہ سب مرد مدد کرتے ہیں
تَنْصُرِينَ	تو ایک عورت مدد کرتی ہے	تَنْصُرُ	وہ ایک عورت مدد کرتی ہے
تَنْصُرَانِ	تم دو عورتیں مدد کرتی ہو	تَنْصُرَانِ	وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں
تَنْصُرْنَ	تم سب عورتیں مدد کرتی ہو	يُنْصُرْنَ	وہ سب عورتیں مدد کرتی ہیں

﴿سوال نمبر ۸﴾ ”النَّصْرُ“ مصدر سے مضارع مجہول میں ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر کی مثالیں تراکیب کے ساتھ لکھیں

### ﴿تراکیب﴾

ترکیب	معنی	ترکیب	معنی
<p>فعل مجہول انما ضمیر متصل مستتر نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میں مدد کی جاتی ہوں	<p>فعل مجہول نحن ضمیر متصل مستتر نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ</p>	ہم مدد کی جاتی ہیں

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
تَنْصُرُ	تو ایک مرد مدد کیا جاتا ہے	يُنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کیا جاتا ہے
تَنْصُرَانِ	تم دو مرد مدد کئے جاتے ہو	يُنْصُرَانِ	وہ دو مرد مدد کئے جاتے ہیں
تَنْصُرُونَ	تم سب مرد مدد کئے جاتے ہو	يُنْصُرُونَ	وہ سب مرد مدد کئے جاتے ہیں
تَنْصُرِينَ	تو ایک عورت مدد کی جاتی ہو	تَنْصُرُ	وہ ایک عورت مدد کی جاتی ہے
تَنْصُرَانِ	تم دو عورتیں مدد کی جاتی ہو	تَنْصُرَانِ	وہ دو عورتیں مدد کی جاتی ہیں
تَنْصُرْنَ	تم سب عورتیں مدد کی جاتی ہو	يُنْصُرْنَ	وہ سب عورتیں مدد کی جاتی ہیں

﴿فائدہ نمبر ۱﴾ نحوی حضرات گردان کے اندر پہلے متکلم پھر مخاطب اور پھر غائب کے صیغے ذکر کرتے ہیں اور صرفی حضرات اس کے برعکس پہلے غائب پھر مخاطب اور پھر متکلم، اس لیے نحوی حضرات معرفہ اور نکرہ ہونے کا اعتبار کرتے ہیں اور معرفہ میں اصل متکلم ہے یعنی تعریف سب سے زیادہ ضمیر متکلم میں ہے پھر مخاطب اور پھر غائب میں ہے اس لیے نحوی حضرات نے یہی ترتیب اختیار کی ہے بخلاف صرفی حضرات کے کہ وہ افعال کی گردانوں سے بحث کرتے ہیں تو جو صیغہ ضمیر بارز سے خالی ہیں اس کی تقدیم کو مناسب سمجھتے ہیں تو ماضی میں صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر بارز سے خالی ہے صیغہ واحد مخاطب کے مقابلے میں اس لیے

صیغہ واحد مذکر غائب کو مقدم کیا اور پھر اسی صیغہ کی اتباع کرتے ہوئے غائب کے باقی صیغوں کو بھی مقدم کیا اور پھر مخاطب کے صیغے متکلم کے صیغوں سے زیادہ تھے اس لیے مخاطب کے صیغوں کو متکلم کے صیغوں پر مقدم کیا جب فعل ماضی میں یہ ترتیب طے ہو چکی تو باقی گردانوں کو بھی اسی طرز پر رکھا گیا اس لیے کہ ماضی دوسروں کے اعتبار سے اصل ہے۔

﴿فائدہ نمبر ۲﴾ ماضی کے صیغہ واحد مؤنث غائب ضربت میں (ت) یہ ضمیر نہیں ہے بلکہ یہ نشانی ہے اس بات کی کہ اس کا فاعل مؤنث ہے۔

﴿فائدہ نمبر ۳﴾ بحث نفی، حمد بہ لم، بحث نفی تاکید بہ لن، امر اور نہی سب قسمیں ضمیروں کی تفصیلات میں مضارع کی طرح ہیں کہ جس طرح مضارع کے جن پانچ صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل مستتر ہے اسی طرح ان بحثوں کے انہی پانچ صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل مستتر ہوگی اور مضارع کے جن نو صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہے اسی طرح ان بحثوں کے انہی نو صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہوگی مثلاً، امر کے صیغے میں ”اضرب“ فعل مضارع کی طرح انت ضمیر مرفوع متصل مستتر ہوگی اور اضربا میں تضربان کی طرح ضمیر مرفوع متصل ہوگی۔

﴿فائدہ نمبر ۴﴾ ماضی اور مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب کا فاعل کبھی اسم ظاہر ہوتا ہے مثلاً ضرب زید، ضربت ہند، یضرب زید، تضرب ہند۔

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہندہ نے مارا	<p>ضَرَبْتُ      هِنْدٌ</p> <p>فعل      اسم ظاہر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	زید نے مارا	<p>ضَرَبَ      زَيْدٌ</p> <p>فعل      اسم ظاہر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>
ہندہ مارتی ہے	<p>تَضْرِبُ      هِنْدٌ</p> <p>فعل      اسم ظاہر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	زید مارتا ہے	<p>يَضْرِبُ      زَيْدٌ</p> <p>فعل      اسم ظاہر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

اور کبھی ان دو صیغوں کا فاعل اسم ظاہر نہیں ہوتا بلکہ ضمیر فاعل بن رہی ہوتی ہے مثلاً

﴿۱﴾ زَيْدٌ ضَرَبَ ﴿۲﴾ هِنْدٌ ضَرَبَتْ ﴿۳﴾ زَيْدٌ يَضْرِبُ ﴿۴﴾ هِنْدٌ تَضْرِبُ

ان مذکورہ چار صیغوں کا فاعل اسم ظاہر نہیں ہے بلکہ ضمیر فاعل بن رہی ہوتی ہے اس لیے ان چاروں میں ضمیر مرفوع متصل مستتر کو فاعل مانا جائیگا لہذا

ضَرَبَ	میں	(هُوَ)
يَضْرِبُ	میں	(هُوَ)
ضَرَبَتْ	میں	(هِيَ)
تَضْرِبُ	میں	(هِيَ)

ضمیروں کو فاعل بنائیں گے۔

### ﴿تراکیب﴾



معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہندہ نے مارا		زید نے مارا	
ہندہ مارتی ہے		زید مارتا ہے	

ماضی اور مضارع کے دو صیغوں یعنی غائب اور غائبہ کے علاوہ باقی بارہ صیغوں میں فاعل ہمیشہ ضمیر ہی ہوگی جو کسی صیغے میں بارز اور کسی میں مستتر ہوگی یعنی ہر صورت میں فاعل صیغے کے ساتھ ہی ہوتا ہے کوئی الگ چیز فاعل نہیں بنتی مثلاً (ضَرَبْتُ ، ضَرَبْتُمَا ، يَضْرِبَانِ ، يَضْرِبُونَ)

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
تم دو عورتوں نے مارا		میں نے مارا	
وہ سب مرد مارتے ہیں		وہ دو مرد مارتے ہیں	

﴿بارہ ۱۲ صیغوں کا فاعل پکا﴾ جب ضمیر مرفوع متصل کی ساری بحث ذہن نشین ہوگئی تو اب آخری بات ذہن نشین کر لیں

- (۱) ماضی کے بارہ ۱۲ صیغوں کے اندر (۲) مضارع کے بارہ ۱۲ صیغوں کے اندر (۳) نفی جہدہ لم کے بارہ ۱۲ صیغوں کے اندر
  - (۴) نفی تاکید بہ لن کے بارہ ۱۲ صیغوں کے اندر (۵) امر اور نہی کے بارہ ۱۲ صیغوں کے اندر
- فاعل ہمیشہ ضمیر ہوگا اسم ظاہر کبھی بھول کر بھی نہیں آسکتا ان کے بعد اگر اسم ظاہر ہو بھی تو وہ مفعول بنے گا فاعل نہیں بنے گا۔

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
------	-------	------	-------

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

﴿ضمیر مرفوع منفصل﴾

ضمیر مرفوع منفصل کا لغوی معنی؛ منفصل کا معنی ہے ”الگ ہونا“

اصطلاحی معنی: ضمیر منفصل فاعل کی وہ ضمیر ہے جو فعل یعنی اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو ضمیر منفصل کل چودہ ۱۴ ہیں۔

﴿١﴾ انا ﴿٢﴾ نحن ﴿٣﴾ انت ﴿٤﴾ انتما ﴿٥﴾ اتم ﴿٦﴾ انت ﴿٧﴾ انتما ﴿٨﴾ انتن ﴿٩﴾ هو ﴿١٠﴾ ها ﴿١١﴾ هم ﴿١٢﴾ هي ﴿١٣﴾ ها ﴿١٤﴾ هن

﴿سوال﴾ ضمیر مرفوع منفصل کلام کے اندر کیا بنتی ہے۔

﴿جواب﴾ ضمیر مرفوع منفصل اکثر و بیشتر جملے کے شروع میں آتی ہے اور اگر یہ جملے کے شروع میں آئے تو مبتداء بنتی ہے اور اس کی خبر کے طور پر کبھی تو

اسم آتا ہے تو کبھی جملہ فعلیہ خبریہ ضمیر مرفوع منفصل اگر واحد ہو تو اس کے ساتھ آنے والا صیغہ بھی واحد ہوگا ضمیر مرفوع منفصل اگر تشنیہ ہو تو اس کا آنے والا صیغہ بھی تشنیہ ہوگا اگر جمع ہو تو اس کا آنے والا صیغہ بھی جمع ہوگا اس لیے کہ مبتداء اور خبر کے درمیان مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

### ﴿ضمیر مرفوع منفصل کی خبر کے طور پر اسم لانے کی مثالیں﴾

#### ﴿”الشرب“ مصدر سے تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
وہ دو مرد پینے والے ہیں	<p>هُمَا ضمیر مرفوع منفصل شاربَان اسم فاعل مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ خبر</p>	وہ ایک مرد پینے والا ہے	<p>هُوَ ضمیر مرفوع منفصل شاربُ اسم فاعل مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ خبر</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
وہ ایک عورت پینے والی ہے	هِيَ شَارِبَةٌ	وہ سب مرد پینے والے ہیں	هُمْ شَارِبُونَ
وہ سب عورتیں پینے والی ہیں	هُنَّ شَارِبَاتٌ	وہ دو عورتیں پینے والی ہیں	هُمَا شَارِبَتَانِ
تم دو مرد پینے والے ہو	أَنْتُمَا شَارِبَانِ	تو ایک مرد پینے والا ہے	أَنْتَ شَارِبٌ
تو ایک عورت پینے والی ہے	أَنْتِ شَارِبَةٌ	تم سب مرد پینے والے ہو	أَنْتُمْ شَارِبُونَ
تم سب عورتیں پینے والی ہو	أَنْتُنَّ شَارِبَاتٌ	تم دو عورتیں پینے والی ہو	أَنْتُمَا شَارِبَتَانِ
میں ایک عورت پینے والی ہوں	أَنَا شَارِبَةٌ	میں ایک مرد پینے والا ہوں	أَنَا شَارِبٌ
ہم سب مرد پینے والے ہیں	نَحْنُ شَارِبُونَ	ہم دو مرد پینے والے ہیں	هُمَا شَارِبَانِ
ہم سب عورتیں پینے والی ہیں	نَحْنُ شَارِبَاتٌ	ہم دو عورتیں پینے والی ہیں	هُنَّ شَارِبَتَانِ

#### ﴿”الْعِلْمُ“ مصدر سے تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
میں عالمہ ہوں	<p>أَنَا ضمیر مرفوع منفصل عَالِمَةٌ اسم فاعل مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ خبر</p>	میں عالم ہوں	<p>أَنَا ضمیر مرفوع منفصل عَالِمٌ اسم فاعل مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ خبر</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں:

مثال	معنی	مثال	معنی
نَحْنُ عَالِمَانِ	ہم دو مرد عالم ہیں	نَحْنُ عَالِمُونَ	ہم سب مرد عالم ہیں
نَحْنُ عَالِمَتَانِ	ہم دو عورتیں عالمہ ہیں	نَحْنُ عَالِمَاتُ	ہم سب عورتیں عالمات ہیں
أَنْتَ عَالِمٌ	تو ایک مرد عالم ہے	أَنْتُمَا عَالِمَانِ	تم دو مرد عالم ہو
أَنْتُمْ عَالِمُونَ	تم سب مرد علماء ہو	أَنْتِ عَالِمَةٌ	تو ایک عورت عالمہ ہے
أَنْتُمَا عَالِمَتَانِ	تم دو عورتیں عالمہ ہو	أَنْتِنِ عَالِمَاتُ	تم سب عورتیں عالمہ ہو
هُوَ عَالِمٌ	وہ ایک مرد عالم ہے	هُمَا عَالِمَانِ	وہ دو مرد عالم ہیں
هُمْ عَالِمُونَ	وہ سب مرد عالم ہیں	هِيَ عَالِمَةٌ	وہ ایک عورت عالمہ ہے
هُمَا عَالِمَتَانِ	وہ دو عورتیں عالمہ ہیں	هُنَّ عَالِمَاتُ	وہ سب عورتیں عالمہ ہیں

﴿ضمیر مرفوع منفصل کی خبر کے طور پر فعل لانے کی مثالیں﴾

﴿”الشُّرْبُ“ مصدر سے تراکیب﴾

ترکیب	معنی	ترکیب	معنی
أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتداء فعل أَشْرَبُ انا ضمیر مرفوع متصل فاعل جملہ فعلیہ ہو کر خبر جملہ اسمیہ خبریہ	میں پیتا ہوں	نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتداء فعل نَشْرَبُ نحن ضمیر مرفوع متصل فاعل جملہ فعلیہ ہو کر خبر جملہ اسمیہ خبریہ	ہم پیتے ہیں

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
أَنْتَ تَشْرَبُ	تو ایک مرد پیتا ہے	أَنْتُمَا تَشْرَبَانِ	تم دو مرد پیتے ہو
أَنْتُمْ تَشْرَبُونَ	تم سب مرد پیتے ہو	أَنْتِ تَشْرَبِينَ	تو ایک عورت پیتی ہے
أَنْتُمَا تَشْرَبَانِ	تم دو عورتیں پیتی ہو	أَنْتِنِ تَشْرَبْنَ	تم سب عورتیں پیتی ہو
هُوَ يَشْرَبُ	وہ ایک مرد پیتا ہے	هُمَا يَشْرَبَانِ	وہ دو مرد پیتے ہیں
هُمْ يَشْرَبُونَ	وہ سب مرد پیتے ہیں	هِيَ تَشْرَبُ	وہ ایک عورت پیتی ہے
هُمَا تَشْرَبَانِ	وہ دو عورتیں پیتی ہیں	هُنَّ يَشْرَبْنَ	وہ سب عورتیں پیتی ہیں

## ﴿”العلم“ مصدر سے تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہم جانتے ہیں	<p>نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتداء</p> <p>نَعْلَمُ فعل مضارع</p> <p>نَحْنُ ضَمِيرُ فاعِل</p> <p>جملہ فعلیہ ہو کر خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	میں جانتا ہوں	<p>أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتداء</p> <p>أَعْلَمُ فعل مضارع</p> <p>أَنَا ضَمِيرُ فاعِل</p> <p>جملہ فعلیہ ہو کر خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
تم دو مرد جانتے ہو	أَنْتُمْ تَعْلَمَانِ	تو ایک مرد جانتا ہے	أَنْتَ تَعْلَمُ
تو ایک عورت جانتی ہو	أَنْتِ تَعْلَمِينَ	تم سب مرد جانتے ہو	أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ
تم سب عورتیں جانتی ہو	أَنْتُنَّ تَعْلَمْنَ	تم دو عورتیں جانتی ہو	أَنْتُمَا تَعْلَمَانِ
وہ دو مرد جانتے ہیں	هُمَا يَعْلَمَانِ	وہ ایک مرد جانتا ہے	هُوَ يَعْلَمُ
وہ ایک عورت جانتی ہے	هِيَ تَعْلَمُ	وہ سب مرد جانتے ہیں	هُمْ يَعْلَمُونَ
وہ سب عورتیں جانتی ہیں	هُنَّ يَعْلَمْنَ	وہ دو عورتیں جانتی ہیں	هُمَا تَعْلَمَانِ

﴿ضمیر مرفوع منفصل﴾ اگر فعل کے بعد آئے تو یہ کلام کے اندر فاعل بنتی ہے

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَا قَامَ إِلَّا أَنَا	نہیں کھڑا ہوا مگر میں	اس مثال میں انا ضمیر مرفوع منفصل ماقام فعل کے بعد آ رہی ہے اس لیے فاعل بنے گی

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>مَا قَامَ فعل</p> <p>إِلَّا حرف استثناء</p> <p>أَنَا ضمیر مرفوع منفصل</p> <p>مستثنیٰ</p> <p>مستثنیٰ منہ</p> <p>فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	نہیں کھڑا ہوا مگر میں

اور کبھی تو ضمیر مرفوع منفصل کلام کے اندر تاکید بنتی ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	قُمْتُ اَنْتَ	تم کھڑے ہو	اس مثال میں انت ضمیر مرفوع منفصل تاکید بن رہی ہے

## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>قُمْتُ اَنْتَ</p> <p>فعل</p> <p>ضمیر بارز مؤکد</p> <p>ضمیر مرفوع منفصل تاکید</p> <p>فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	تم کھڑے ہو

﴿ضمیر منصوب متصل﴾ ضمیر منصوب متصل مفعول کی وہ ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ یعنی اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے ضمیر منصوب متصل کے ساتھ جو فعل ہوتا ہے اس کا فاعل اسم ظاہر نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ ضمیر ہی فاعل بنتی ہے یہ ضمیریں کل چودہ ہیں۔

﴿۱﴾ ی ﴿۲﴾ نا ﴿۳﴾ ک ﴿۴﴾ کا ﴿۵﴾ کم ﴿۶﴾ ک ﴿۷﴾ کم ﴿۸﴾ کن ﴿۹﴾ ہ ﴿۱۰﴾ ہا ﴿۱۱﴾ ہم ﴿۱۲﴾ ہا ﴿۱۳﴾ ہما ﴿۱۴﴾ ہن

﴿سوال﴾ ضمیر منصوب متصل کلام کے اندر کیا بنتی ہے؟

﴿جواب﴾ ضمیر منصوب متصل تین چیزوں کے بعد واقع ہوتی ہے۔

﴿نمبر ۱﴾ ضمیر منصوب متصل فعل کے بعد آتی ہے اور جب یہ فعل کے بعد آئے تو کلام کے اندر مفعول بہ بن رہی ہوتی ہے۔

﴿فائدہ﴾ ضمیر منصوب متصل کے ساتھ فعل ماضی، مضارع، امر، نہی میں سے ہر ایک فعل لگ سکتا ہے۔

## ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
اس ایک مرد نے ہم سب کو مارا	<p>ضَرَبْنَا</p> <p>فعل ماضی</p> <p>ضمیر مستتر فاعل</p> <p>نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	اس ایک مرد نے مجھے مارا	<p>ضَرَبَنِي</p> <p>فعل ماضی</p> <p>ضمیر مستتر فاعل</p> <p>ی ضمیر منصوب متصل مفعول بہ</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
ضَرَبَكْ	اس نے تجھ کو مارا	ضَرَبَكُمَا	اس نے تم دونوں کو مارا

ضَرَبْتُكُمْ	اس نے تم سب کو مارا	ضَرَبَكِ	اس نے تجھ ایک عورت کو مارا
ضَرَبَكُمَا	اس نے تم دونوں عورتوں کو مارا	ضَرَبَكُنَّ	اس نے تم سب عورتوں کو مارا
ضَرَبَهُ	اس نے اس کو مارا	ضَرَبَهُمَا	اس نے ان دونوں کو مارا
ضَرَبَهُمْ	اس نے ان سب کو مارا	ضَرَبَهَا	اس نے اس ایک عورت کو مارا
ضَرَبَهُمَا	اس نے ان دونوں کا مارا	ضَرَبَهُنَّ	اس نے ان سب عورتوں کو مارا

﴿ضَرْبًا، ضَرْبُوءًا، ضَرْبَتْ سَے گردانیں﴾

﴿ضَرْبَتَا، ضَرْبُنْ، ضَرْبَتْ سَے گردانیں﴾

نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان
۱	ضَرْبَانِي	۱	ضَرْبُوَانِي	۱	ضَرْبَتِي	۱	ضَرْبَتَانِي	۱	ضَرْبَنِي	۱	ضَرْبَانِي
۲	ضَرْبَانَا	۲	ضَرْبُوَانَا	۲	ضَرْبَتَنَا	۲	ضَرْبَتَانَا	۲	ضَرْبِنَا	۲	ضَرْبَانَا
۳	ضَرْبَاكَ	۳	ضَرْبُوَاكَ	۳	ضَرْبَتِكَ	۳	ضَرْبَتَاكَ	۳	ضَرْبَنِكَ	۳	ضَرْبَانِكَ
۴	ضَرْبَاكُمَا	۴	ضَرْبُوَاكُمَا	۴	ضَرْبَتَكُمَا	۴	ضَرْبَتَاكُمَا	۴	ضَرْبَنَكُمَا	۴	ضَرْبَانَكُمَا
۵	ضَرْبَاكُم	۵	ضَرْبُوَاكُم	۵	ضَرْبَتَكُم	۵	ضَرْبَتَاكُم	۵	ضَرْبَنَكُم	۵	ضَرْبَانَكُم
۶	ضَرْبَاكِ	۶	ضَرْبُوَاكِ	۶	ضَرْبَتِكِ	۶	ضَرْبَتَاكِ	۶	ضَرْبَنِكِ	۶	ضَرْبَانِكِ
۷	ضَرْبَاكُمَا	۷	ضَرْبُوَاكُمَا	۷	ضَرْبَتَكُمَا	۷	ضَرْبَتَاكُمَا	۷	ضَرْبَنَكُمَا	۷	ضَرْبَانَكُمَا
۸	ضَرْبَاكُنَّ	۸	ضَرْبُوَاكُنَّ	۸	ضَرْبَتَكُنَّ	۸	ضَرْبَتَاكُنَّ	۸	ضَرْبَنَكُنَّ	۸	ضَرْبَانَكُنَّ
۹	ضَرْبَاهُ	۹	ضَرْبُوَاهُ	۹	ضَرْبَتُهُ	۹	ضَرْبَتَاهُ	۹	ضَرْبَنُهُ	۹	ضَرْبَانُهُ
۱۰	ضَرْبَاهُمَا	۱۰	ضَرْبُوَاهُمَا	۱۰	ضَرْبَتُهُمَا	۱۰	ضَرْبَتَاهُمَا	۱۰	ضَرْبَنُهُمَا	۱۰	ضَرْبَانُهُمَا
۱۱	ضَرْبَاهُمْ	۱۱	ضَرْبُوَاهُمْ	۱۱	ضَرْبَتُهُمْ	۱۱	ضَرْبَتَاهُمْ	۱۱	ضَرْبَنُهُمْ	۱۱	ضَرْبَانُهُمْ
۱۲	ضَرْبَاهَا	۱۲	ضَرْبُوَاهَا	۱۲	ضَرْبَتُهَا	۱۲	ضَرْبَتَاهَا	۱۲	ضَرْبَنُهَا	۱۲	ضَرْبَانُهَا
۱۳	ضَرْبَاهُمَا	۱۳	ضَرْبُوَاهُمَا	۱۳	ضَرْبَتُهُمَا	۱۳	ضَرْبَتَاهُمَا	۱۳	ضَرْبَنُهُمَا	۱۳	ضَرْبَانُهُمَا
۱۴	ضَرْبَاهُنَّ	۱۴	ضَرْبُوَاهُنَّ	۱۴	ضَرْبَتُهُنَّ	۱۴	ضَرْبَتَاهُنَّ	۱۴	ضَرْبَنُهُنَّ	۱۴	ضَرْبَانُهُنَّ

﴿ضَرْبُتُمَا، ضَرْبُتُمْ، ضَرْبَتْ سَے گردانیں﴾

﴿ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُنَّ، ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا سے گردانیں﴾

نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان	نمبر	گردان
۱	ضَرَبْتُ مَانِي	۱	ضَرَبْتُ مَنِي	۱	ضَرَبْتُ مَانِي	۱	ضَرَبْتُ مَانِي	۱	ضَرَبْتُ مَانِي	۱	ضَرَبْتُ مَانِي	۱	ضَرَبْتُ مَانِي

۲	ضَرَبْتُمَانَا	۲	ضَرَبْتُمَنَا	۲	ضَرَبْتُنَا	۲	ضَرَبْتُنَا	۲	ضَرَبْتُنَا	۲	ضَرَبْتُنَا	۲	ضَرَبْتُنَا
۳	ضَرَبْتُمَاكَ	۳	ضَرَبْتُمَكَ	۳	ضَرَبْتُكَ	۳	ضَرَبْتُكَ	۳	ضَرَبْتُكَ	۳	ضَرَبْتُكَ	۳	ضَرَبْتُكَ
۴	ضَرَبْتُمَاكُمَا	۴	ضَرَبْتُمَكُمَا	۴	ضَرَبْتُكُمَا	۴	ضَرَبْتُكُمَا	۴	ضَرَبْتُكُمَا	۴	ضَرَبْتُكُمَا	۴	ضَرَبْتُكُمَا
۵	ضَرَبْتُمَاكُمْ	۵	ضَرَبْتُكُمْ	۵	ضَرَبْتُكُمْ	۵	ضَرَبْتُكُمْ	۵	ضَرَبْتُكُمْ	۵	ضَرَبْتُكُمْ	۵	ضَرَبْتُكُمْ
۶	ضَرَبْتُمَاكَ	۶	ضَرَبْتُمَكَ	۶	ضَرَبْتُكَ	۶	ضَرَبْتُكَ	۶	ضَرَبْتُكَ	۶	ضَرَبْتُكَ	۶	ضَرَبْتُكَ
۷	ضَرَبْتُمَاكُمَا	۷	ضَرَبْتُكُمَا	۷	ضَرَبْتُكُمَا	۷	ضَرَبْتُكُمَا	۷	ضَرَبْتُكُمَا	۷	ضَرَبْتُكُمَا	۷	ضَرَبْتُكُمَا
۸	ضَرَبْتُمَاكُمْ	۸	ضَرَبْتُكُمْ	۸	ضَرَبْتُكُمْ	۸	ضَرَبْتُكُمْ	۸	ضَرَبْتُكُمْ	۸	ضَرَبْتُكُمْ	۸	ضَرَبْتُكُمْ
۹	ضَرَبْتُمَاہ	۹	ضَرَبْتُہ	۹	ضَرَبْتُہ	۹	ضَرَبْتُہ	۹	ضَرَبْتُہ	۹	ضَرَبْتُہ	۹	ضَرَبْتُہ
۱۰	ضَرَبْتُمَاہُمَا	۱۰	ضَرَبْتُہُمَا	۱۰	ضَرَبْتُہُمَا	۱۰	ضَرَبْتُہُمَا	۱۰	ضَرَبْتُہُمَا	۱۰	ضَرَبْتُہُمَا	۱۰	ضَرَبْتُہُمَا
۱۱	ضَرَبْتُمَاہُمْ	۱۱	ضَرَبْتُہُمْ	۱۱	ضَرَبْتُہُمْ	۱۱	ضَرَبْتُہُمْ	۱۱	ضَرَبْتُہُمْ	۱۱	ضَرَبْتُہُمْ	۱۱	ضَرَبْتُہُمْ
۱۲	ضَرَبْتُمَاہَا	۱۲	ضَرَبْتُہَا	۱۲	ضَرَبْتُہَا	۱۲	ضَرَبْتُہَا	۱۲	ضَرَبْتُہَا	۱۲	ضَرَبْتُہَا	۱۲	ضَرَبْتُہَا
۱۳	ضَرَبْتُمَاہُمَا	۱۳	ضَرَبْتُہُمَا	۱۳	ضَرَبْتُہُمَا	۱۳	ضَرَبْتُہُمَا	۱۳	ضَرَبْتُہُمَا	۱۳	ضَرَبْتُہُمَا	۱۳	ضَرَبْتُہُمَا
۱۴	ضَرَبْتُمَاہُنَّ	۱۴	ضَرَبْتُہُنَّ	۱۴	ضَرَبْتُہُنَّ	۱۴	ضَرَبْتُہُنَّ	۱۴	ضَرَبْتُہُنَّ	۱۴	ضَرَبْتُہُنَّ	۱۴	ضَرَبْتُہُنَّ

﴿نمبر ۲﴾ کبھی تو ضمیر منصوب متصل اسمائے افعال کے بعد آتی ہے اور جب ضمیر منصوب متصل اسمائے افعال کے بعد آئے تو تب بھی یہ مفعول بہ بنتی ہے

﴿اسمائے افعال کی تعداد﴾ اسمائے افعال کل دس ہیں۔

﴿۱﴾ روید ﴿۲﴾ بلہ ﴿۳﴾ جھل ﴿۴﴾ حلم ﴿۵﴾ دُوک ﴿۶﴾ علیک ﴿۷﴾ ہا ﴿۸﴾ ھیما ﴿۹﴾ شان ﴿۱۰﴾ سرعان

﴿اسمائے افعال کی گردانوں کی ترکیب﴾

﴿روید سے گردان کی ترکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
تو ہمیں مہلت دے	<p>رُویدَ</p> <p>نا، ضمیر منصوب متصل مفعول بہ</p> <p>اسم فعل بمعنی ”امہل“</p> <p>فعل امر انت ضمیر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ انشائیہ</p>	تو مجھے مہلت دے	<p>رُویدَ</p> <p>ن وقایہ</p> <p>فی ضمیر مفعول بہ</p> <p>اسم فعل بمعنی ”امہل“</p> <p>فعل امر انت ضمیر فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ انشائیہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
------	------	------	------



رُوَيْدَكَ	تو اپنے آپ کو مہلت دے	رُوَيْدَكُمَا	تم دونوں اپنے آپ کو مہلت دو
رُوَيْدَكُم	تم سب اپنے آپ کو مہلت دو	رُوَيْدَكَ	تم اپنے آپ کو مہلت دو
رُوَيْدَكُمَا	تم دونوں اپنے آپ کو مہلت دو	رُوَيْدَكُنَّ	تم سب اپنے آپ کو مہلت دو
رُوَيْدَهُ	تو اس کو مہلت دے	رُوَيْدَهُمَا	تو ان دونوں کو مہلت دے
رُوَيْدَهُمْ	تو ان سب کو مہلت دے	رُوَيْدَهَا	تو اس ایک عورت کو مہلت دے
رُوَيْدَهُمَا	تو ان دو مردوں کو مہلت دے	رُوَيْدَهُنَّ	تو ان سب عورتوں کو مہلت دے

## ﴿سرعان سے گردان کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
جلدی کی اس ایک مرد نے ہم سب سے	<p>سُرْعَانَا</p> <p>اسم فعل بمعنی ”سرع“ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ”نا“ ضمیر فاعل جملہ فعلیہ خبریہ</p>	جلدی کی اس ایک مرد نے مجھ سے	<p>سُرْعَانِي</p> <p>اسم فعل بمعنی ”سرع“ ضمیر مفعول بہ ”ی“ ضمیر فاعل جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
سُرْعَانَكَ	اس نے تو ایک مرد سے جلدی کی	سُرْعَانَهُ	اس نے اس ایک مرد سے جلدی کی
سُرْعَانَكُمَا	اس نے تم دو مردوں سے جلدی کی	سُرْعَانَهُمَا	اس نے ان دو مردوں سے جلدی کی
سُرْعَانَكُم	اس نے تم سب مردوں سے جلدی کی	سُرْعَانَهُمْ	اس نے ان سب مردوں سے جلدی کی
سُرْعَانَكَ	اس نے تجھ ایک عورت سے جلدی کی	سُرْعَانَهَا	اس نے اس ایک عورت سے جلدی کی
سُرْعَانَكُمَا	اس نے تم دو عورتوں سے جلدی کی	سُرْعَانَهُمَا	اس نے ان دو عورتوں سے جلدی کی
سُرْعَانَكُنَّ	اس نے تم سب عورتوں سے جلدی کی	سُرْعَانَهُنَّ	اس نے ان سب عورتوں سے جلدی کی

## ﴿ہیمات سے گردان کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
------	-------	------	-------

دور ہوا وہ ہم سب سے	<p>ہِیْہَاتَنَا</p> <p>اسم فعل بمعنی ”بعد“ نا، ضمیر منصوب متصل مفعول بہ</p> <p>فعل ماضی ہو ضمیر فاعل جملہ فعلیہ خبریہ</p>	دور ہوا وہ ایک مرد مجھ سے	<p>ہِیْہَاتَنِیْ</p> <p>اسم فعل بمعنی ”بعد“ ن، وقایہ ی ضمیر مفعول بہ</p> <p>فعل ماضی ہو ضمیر فاعل جملہ فعلیہ خبریہ</p>
---------------------------	---	---------------------------------	--

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
ہِیْہَاتَکَ	دور ہوا وہ ایک مرد تجھ سے	ہِیْہَاتَہُ	دور ہوا وہ ایک مرد اس ایک مرد سے
ہِیْہَاتَکُمَا	دور ہوا وہ ایک مرد تم دو مردوں سے	ہِیْہَاتَہُمَا	دور ہوا وہ ایک مرد ان دو مردوں سے
ہِیْہَاتَکُمْ	دور ہوا وہ ایک مرد تم سب مردوں سے	ہِیْہَاتَہُمْ	دور ہوا وہ ایک مرد ان سب مردوں سے
ہِیْہَاتِکِ	دور ہوا وہ ایک مرد تجھ سے	ہِیْہَاتِہَا	دور ہوا وہ ایک مرد اس ایک عورت سے
ہِیْہَاتَکُمَا	دور ہوا وہ ایک مرد تم دو عورتوں سے	ہِیْہَاتَہُمَا	دور ہوا وہ ایک مرد ان دو عورتوں سے
ہِیْہَاتَکُنَّ	دور ہوا وہ ایک مرد تم سب عورتوں سے	ہِیْہَاتَہُنَّ	دور ہوا وہ ایک مرد ان سب عورتوں سے

### ﴿ شتان، جھل، دو تک سے گردانیں ﴾

نمبر	شتان سے گردان	نمبر	جھل سے گردان	نمبر	دو تک سے گردان
۱	شَتَانَنِیْ	۱	حِیْہَلَنِیْ	۱	دُونُکَنِیْ
۲	شَتَانَنَا	۲	حِیْہَلَنَا	۲	دُونُکَنَا
۳	شَتَانَاکَ	۳	حِیْہَلَاکَ	۳	دُونُکَاکَ
۴	شَتَانَاکُمَا	۴	حِیْہَلَاکُمَا	۴	دُونُکَاکُمَا
۵	شَتَانَاکُمْ	۵	حِیْہَلَاکُمْ	۵	دُونُکَاکُمْ
۶	شَتَانَاکِ	۶	حِیْہَلَاکِ	۶	دُونُکَاکِ
۷	شَتَانَاکُمَا	۷	حِیْہَلَاکُمَا	۷	دُونُکَاکُمَا
۸	شَتَانَاکُنَّ	۸	حِیْہَلَاکُنَّ	۸	دُونُکَاکُنَّ
۹	شَتَانَاہُ	۹	حِیْہَلَاہُ	۹	دُونُکَاہُ
۱۰	شَتَانَاہُمَا	۱۰	حِیْہَلَاہُمَا	۱۰	دُونُکَاہُمَا
۱۱	شَتَانَاہُمْ	۱۱	حِیْہَلَاہُمْ	۱۱	دُونُکَاہُمْ

۱۲	شَتَانَهَا	۱۲	حَيَّهَلَهَا	۱۲	دُونَكَهَا
۱۳	شَتَانَهُمَا	۱۳	حَيَّهَلَهُمَا	۱۳	دُونَكُهُمَا
۱۴	شَتَانَهُنَّ	۱۴	حَيَّهَلَهُنَّ	۱۴	دُونَكُهُنَّ

﴿نمبر ۳﴾ کبھی تو ضمیر منصوب متصل حروف مشبہ بالفعل کے بعد آتی ہے اور جب ضمیر منصوب متصل حرف مشبہ بالفعل کے بعد آئے تو پھر یہ حروف مشبہ بالفعل کا اسم بننے کی حرف مشبہ بالفعل کی تعداد کل چھ ہیں۔ ﴿۱﴾ اِنَّ ﴿۲﴾ اَنْ ﴿۳﴾ كَانَ ﴿۴﴾ لَكِنَّ ﴿۵﴾ لَيْتَ ﴿۶﴾ لَعَلَّ

### ﴿حروف مشبہ بالفعل ”اِنَّ“ کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
بے شک ہم سب	اِنَّا حرف مشبہ بالفعل ناضمیر منصوب متصل حرف مشبہ کا اسم	بے شک میں	اِنِّیْ حرف مشبہ بالفعل ناضمیر منصوب متصل اسم

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
اِنَّكَ	بے شک تو	اِنَّهٗ	بے شک وہ ایک مرد
اِنَّكُمَا	بے شک تم دو مرد	اِنَّهُمَا	بے شک وہ دونوں مرد
اِنَّكُمْ	بے شک تم سب مرد	اِنَّهُمْ	بے شک وہ سب عورتیں
اِنَّكِ	بے شک تو ایک عورت	اِنَّهَا	بے شک وہ ایک عورت
اِنَّكُمَا	بے شک تم دو عورتیں	اِنَّهُمَا	بے شک وہ دو عورتیں
اِنَّكُنَّ	بے شک تم سب عورتیں	اِنَّهُنَّ	بے شک وہ سب عورتیں

### ﴿حروف مشبہ بالفعل ”اَنَّ“ کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
بے شک ہم سب	اِنَّا حرف مشبہ بالفعل ناضمیر منصوب حرف مشبہ کا اسم	بے شک میں	اِنِّیْ حرف مشبہ بالفعل ناضمیر منصوب اسم

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
اَنَّكَ	بے شک تو ایک مرد	اَنَّهٗ	بے شک وہ ایک مرد
اَنَّكُمَا	بے شک تم دو مرد	اَنَّهُمَا	بے شک وہ دو مرد

اَنْكُمْ	بے شک تم سب مرد	اَنْهُمْ	بے شک وہ سب مرد
اَنْكِ	بے شک تو ایک عورت	اَنْهَا	بے شک وہ ایک عورت
اَنْكُمَا	بے شک تم دو عورتیں	اَنْهُمَا	بے شک وہ دو عورتیں
اَنْكُنَّ	بے شک تم سب عورتیں	اَنْهُنَّ	بے شک وہ سب عورتیں

### ﴿ کان، لکن، لیت، لعل کی گردانیں ﴾

نمبر	کَانَ	نمبر	لِکِنَّ	نمبر	لَیْتَ	نمبر	لَعَلَّ
۱	کَانِیْ	۱	لِکِنِّیْ	۱	لَیْتِیْ	۱	لَعَلِّیْ
۲	کَانْنَا	۲	لِکِنْنَا	۲	لَیْتَنَا	۲	لَعَلَّنَا
۳	کَانَکَ	۳	لِکِنِّکَ	۳	لَیْتِکَ	۳	لَعَلِّکَ
۴	کَانْکُمَا	۴	لِکِنْکُمَا	۴	لَیْتْکُمَا	۴	لَعَلْکُمَا
۵	کَانْکُمْ	۵	لِکِنْکُمْ	۵	لَیْتْکُمْ	۵	لَعَلْکُمْ
۶	کَانَکِ	۶	لِکِنِّکِ	۶	لَیْتِکِ	۶	لَعَلِّکِ
۷	کَانْکُمَا	۷	لِکِنْکُمَا	۷	لَیْتْکُمَا	۷	لَعَلْکُمَا
۸	کَانْکُنَّ	۸	لِکِنْکُنَّ	۸	لَیْتْکُنَّ	۸	لَعَلْکُنَّ
۹	کَانَّهٗ	۹	لِکِنَّهٗ	۹	لَیْتَهٗ	۹	لَعَلَّهٗ
۱۰	کَانَّهُمَا	۱۰	لِکِنَّهُمَا	۱۰	لَیْتَهُمَا	۱۰	لَعَلَّهُمَا
۱۱	کَانَّهُمْ	۱۱	لِکِنَّهُمْ	۱۱	لَیْتَهُمْ	۱۱	لَعَلَّهُمْ
۱۲	کَانَّهَا	۱۲	لِکِنَّهَا	۱۲	لَیْتَهَا	۱۲	لَعَلَّهَا
۱۳	کَانَّهُمَا	۱۳	لِکِنَّهُمَا	۱۳	لَیْتَهُمَا	۱۳	لَعَلَّهُمَا
۱۴	کَانَّهُنَّ	۱۴	لِکِنَّهُنَّ	۱۴	لَیْتَهُنَّ	۱۴	لَعَلَّهُنَّ

﴿ ضمیر منصوب منفصل کی تعریف ﴾ ضمیر منصوب منفصل مفعول کی وہ ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو جب کسی عمل کو خاص کرنا ہوتا ہے تو اس کے

شروع میں ضمیر منصوب منفصل لگا دیتے ہیں ضمیر منصوب منفصل کلام کے اندر ہمیشہ مفعول بہ بنتی ہے۔

﴿ ضمیر منصوب منفصل کی تعداد ﴾ ضمیر منصوب منفصل کل چودہ ۱۴ ہیں۔

﴿ ۱ ﴾ ایای ﴿ ۲ ﴾ ایانا ﴿ ۳ ﴾ ایاک ﴿ ۴ ﴾ ایاکما ﴿ ۵ ﴾ ایاکم ﴿ ۶ ﴾ ایاک ﴿ ۷ ﴾ ایاکما

﴿ ۸ ﴾ ایاکن ﴿ ۹ ﴾ ایاه ﴿ ۱۰ ﴾ ایاحما ﴿ ۱۱ ﴾ ایاهم ﴿ ۱۲ ﴾ ایاحا ﴿ ۱۳ ﴾ ایاحا ﴿ ۱۴ ﴾ ایاحن

## ﴿ ضمیر منصوب منفصل کی گردان ﴾

نمبر	ضمیریں	ضمیروں کی پہچان	معنی	نمبر	ضمیریں	ضمیروں کی پہچان	معنی
۱	اِیَّایَ	ضمیر واحد متکلم مذکر و مؤنث	خاص مجھ ایک مرد یا عورت کو	۸	اِیَّاکُنَّ	جمع مؤنث حاضر	خاص تم سب عورتوں کو
۲	اِیَّانَا	تثنیہ جمع متکلم مذکر و مؤنث	خاص ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں کو	۹	اِیَّاهُ	واحد مذکر غائب	خاص اس ایک مرد کو
۳	اِیَّاكَ	واحد مذکر حاضر	خاص تجھ ایک مرد کو	۱۰	اِیَّاهُمَا	تثنیہ مذکر غائب	خاص ان دو مردوں کو
۴	اِیَّاكُمَا	تثنیہ مذکر حاضر	خاص تم دو مردوں کو	۱۱	اِیَّاهُمْ	جمع مذکر غائب	خاص ان سب مردوں کو
۵	اِیَّاكُم	جمع مذکر حاضر	خاص تم سب مردوں کو	۱۲	اِیَّاهَا	واحد مؤنث غائب	خاص اس ایک عورت کو
۶	اِیَّاكِ	واحد مؤنث حاضر	خاص تجھ ایک عورت کو	۱۳	اِیَّاهُمَا	تثنیہ مؤنث غائب	خاص ان دو عورتوں کو
۷	اِیَّاكُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر	خاص تم دو عورتوں کو	۱۴	اِیَّاهُنَّ	جمع مؤنث غائب	خاص ان سب عورتوں کو

## ﴿ ضمیر منصوب منفصل کی تراکیب ﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
خاص ہماری ہی مدد کی اس ایک مرد نے	<p>اِیَّانَا</p> <p>ضمیر منفصل مفعول مقدم</p> <p>فعل ماضی</p> <p>نَصَرَ</p> <p>هو فاعل مؤخر</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	خاص میری ہی مدد کی اس ایک مرد نے	<p>اِیَّایَ</p> <p>ضمیر منفصل مفعول مقدم</p> <p>فعل ماضی</p> <p>نَصَرَ</p> <p>هو فاعل مؤخر</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
اِیَّاكَ نَصَرَ	خاص تیری ہی مدد کی اس ایک مرد نے	اِیَّاكُمَا نَصَرَ	خاص تم دونوں ہی کی مدد کی اس ایک مرد نے
اِیَّاكُم نَصَرَ	خاص تم سب کی مدد کی اس ایک مرد نے	اِیَّاكِ نَصَرَ	خاص تو ایک عورت کی مدد کی اس ایک مرد نے
اِیَّاكُمَا نَصَرَ	خاص تم دونوں عورتوں کی مدد کی اس ایک مرد نے	اِیَّاکُنَّ نَصَرَ	خاص تم سب عورتوں کی مدد کی اس ایک مرد نے
اِیَّاهُ نَصَرَ	خاص اس ایک مرد کی مدد کی اس ایک مرد نے	اِیَّاهُمَا نَصَرَ	خاص ان دو مردوں کی مدد کی اس ایک مرد نے
اِیَّاهَا نَصَرَ	خاص اس ایک عورت کی مدد کی اس ایک مرد نے	اِیَّاهُمْ نَصَرَ	خاص ان دو عورتوں کی مدد کی اس ایک مرد نے
اِیَّاهُنَّ نَصَرَ	خاص ان سب عورتوں کی مدد کی اس ایک مرد نے		

﴿ ضمیر مجرور متصل ﴾ ضمیر مجرور متصل وہ ضمیر ہے جو حرف جر یا مضاف کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

﴿ ضمیر مجرور متصل کی اقسام ﴾ ضمیر مجرور متصل کی دو اقسام ہیں۔ ﴿ ۱ ﴾ ضمیر مجرور متصل بحرف جر ﴿ ۲ ﴾ ضمیر مجرور متصل باضافت

﴿۱﴾ ضمیر مجرور متصل بحرف جر۔ ضمیر مجرور متصل بحرف جر وہ ضمیر ہے جس پر حرف جر داخل ہو۔

﴿حروف جارہ کی تعداد﴾ حروف جارہ کل سترہ ۱۷ ہیں۔

﴿۱﴾ باؤ ﴿۲﴾ تاؤ ﴿۳﴾ کاف ﴿۴﴾ لام ﴿۵﴾ واؤ ﴿۶﴾ منذ ﴿۷﴾ مذ ﴿۸﴾ خلا ﴿۹﴾ رب

﴿۱۰﴾ حاشا ﴿۱۱﴾ من ﴿۱۲﴾ عدا ﴿۱۳﴾ فی ﴿۱۴﴾ عن ﴿۱۵﴾ علی ﴿۱۶﴾ حتی ﴿۱۷﴾ الی

ضمیر مجرور متصل بحرف جر پر حروف جارہ میں سے اکثر و بیشتر آٹھ ۸ حروف جارہ داخل ہوتے ہیں۔

﴿۱﴾ باؤ ﴿۲﴾ لاؤ ﴿۳﴾ رب ﴿۴﴾ من ﴿۵﴾ فی ﴿۶﴾ عن ﴿۷﴾ علی ﴿۸﴾ الی

### ﴿حروف جارہ سے گردان﴾

نمبر	ضمیریں	ضمیروں کی پہچان	معنی	نمبر	ضمیریں	ضمیروں کی پہچان	معنی
۱	لی	ی ضمیر واحد متکلم مذکر مؤنث	مجھ ایک مرد یا عورت کے واسطے	۸	لَکُنَّ	کن ضمیر جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں کے واسطے
۲	لنا	نا ضمیر تثنیہ جمع متکلم مذکر مؤنث	ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں کے واسطے	۹	لَہُ	ہ ضمیر واحد مذکر غائب	اس ایک مرد کے واسطے
۳	لک	ک ضمیر واحد مذکر حاضر	تجھ ایک مرد کے واسطے	۱۰	لَہُمَا	ہما ضمیر تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں کے واسطے
۴	لکمما	کما ضمیر تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو مردوں کے واسطے	۱۱	لَہُم	ہم ضمیر جمع مذکر غائب	ان سب مردوں کے واسطے
۵	لکم	کم ضمیر جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں کے واسطے	۱۲	لَہَا	ہا ضمیر واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت کے واسطے
۶	لک	ک ضمیر واحد مؤنث حاضر	تجھ ایک عورت کے واسطے	۱۳	لَہُمَا	ہما ضمیر تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں کے واسطے
۷	لکمما	کما ضمیر تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں کے واسطے	۱۴	لَہُنَّ	ہن ضمیر جمع مؤنث غائب	ان سب عورتوں کے واسطے

### ﴿حروف جارہ لام کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
ہمارے لیے	لَنَا حرف جر — ضمیر مجرور متصل بحرف جر	میرے لیے	لِیْ حرف جر — ضمیر مجرور متصل بحرف جر

مندرجہ ذیل مثالوں کی طرح اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
لک	تیرے لیے	لکمما	تم دو مردوں کے لیے
لکم	تم سب مردوں کے لیے	لک	تو ایک عورت کے لیے
لکمما	تم دو عورتوں کے لیے	لَکُنَّ	تم سب عورتوں کے لیے
لَہُ	اس کے لیے	لَہُمَا	ان دو مردوں کے لیے

لَهُمْ	ان سب مردوں کے لیے	لَهَا	اس ایک عورت کے لیے
لَهُمَا	ان دو عورتوں کے لیے	لَهُنَّ	ان سب عورتوں کے لیے

## ﴿ حروف جارہ 'با، رب، من، فی' سے گردانیں ﴾

نمبر	با سے گردان	نمبر	رب کی گردان	نمبر	من کی گردان	نمبر	فی کی گردان
۱	بِیْ	۱	رُبِّیْ	۱	مِنِّیْ	۱	فِیْیْ
۲	بِنَا	۲	رُبَّنَا	۲	مِنَّا	۲	فِینَا
۳	بِکَ	۳	رُبَّکَ	۳	مِنْکَ	۳	فِیکَ
۴	بِکُمَا	۴	رُبَّکُمَا	۴	مِنْکُمَا	۴	فِیکُمَا
۵	بِکُمْ	۵	رُبَّکُمْ	۵	مِنْکُمْ	۵	فِیکُمْ
۶	بِکِ	۶	رُبَّکِ	۶	مِنْکِ	۶	فِیکِ
۷	بِکُمَا	۷	رُبَّکُمَا	۷	مِنْکُمَا	۷	فِیکُمَا
۸	بِکُنَّ	۸	رُبَّکُنَّ	۸	مِنْکُنَّ	۸	فِیکُنَّ
۹	بِہِ	۹	رُبَّہِ	۹	مِنْہِ	۹	فِیہِ
۱۰	بِہُمَا	۱۰	رُبَّہُمَا	۱۰	مِنْہُمَا	۱۰	فِیہُمَا
۱۱	بِہُمْ	۱۱	رُبَّہُمْ	۱۱	مِنْہُمْ	۱۱	فِیہُمْ
۱۲	بِہَا	۱۲	رُبَّہَا	۱۲	مِنْہَا	۱۲	فِیہَا
۱۳	بِہِمَا	۱۳	رُبَّہِمَا	۱۳	مِنْہِمَا	۱۳	فِیہِمَا
۱۴	بِہُنَّ	۱۴	رُبَّہُنَّ	۱۴	مِنْہُنَّ	۱۴	فِیہُنَّ

## ﴿ حروف جارہ عن، علی، الی کی گردانیں ﴾

نمبر	عن کی گردان	نمبر	علی کی گردان	نمبر	الی کی گردان
۱	عَنْیْ	۱	عَلَّیْ	۱	اِلَّیْ
۲	عَنَّا	۲	عَلَيْنَا	۲	اِلَيْنَا
۳	عَنْکَ	۳	عَلَيْکَ	۳	اِلَیْکَ
۴	عَنْکُمَا	۴	عَلَيْکُمَا	۴	اِلَیْکُمَا

۵	عَنْكُمْ	۵	عَلَيْكُمْ	۵	إِلَيْكُمْ
۶	عَنْكَ	۶	عَلَيْكَ	۶	إِلَيْكَ
۷	عَنْكُمَا	۷	عَلَيْكُمَا	۷	إِلَيْكُمَا
۸	عَنْكُنَّ	۸	عَلَيْكُنَّ	۸	إِلَيْكُنَّ
۹	عَنْهُ	۹	عَلَيْهِ	۹	إِلَيْهِ
۱۰	عَنْهُمَا	۱۰	عَلَيْهِمَا	۱۰	إِلَيْهِمَا
۱۱	عَنْهُمْ	۱۱	عَلَيْهِمْ	۱۱	إِلَيْهِمْ
۱۲	عَنْهَا	۱۲	عَلَيْهَا	۱۲	إِلَيْهَا
۱۳	عَنْهُمَا	۱۳	عَلَيْهِمَا	۱۳	إِلَيْهِمَا
۱۴	عَنْهُنَّ	۱۴	عَلَيْهِنَّ	۱۴	إِلَيْهِنَّ

﴿۲﴾ ضمیر مجرور متصل باضافت ضمیر مجرور متصل باضافت وہ ضمیر ہے جو اسم کے بعد واقع ہوا اور اس اسم کے ساتھ اضافت کا تعلق ہو یعنی اسم مضاف بن رہا ہو اور اس کے بعد آنے والی ضمیر مضاف الیہ بن رہی ہو۔

### ﴿ضمیر مجرور متصل باضافت کی گردان﴾

نمبر	ضمیریں	ضمیروں کی پہچان	معنی	نمبر	ضمیریں	ضمیروں کی پہچان	معنی
۱	دَارِیْ	ی ضمیر واحد متکلم مذکر مؤنث	مجھ ایک عورت یا مرد کا گھر	۸	دَارُهُنَّ	ہن ضمیر جمع مؤنث غائب	ان سب عورتوں کا گھر
۲	دَارُنَا	نا ضمیر جمع مذکر مؤنث متکلم	ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں کا گھر	۹	دَارُهُمَا	ہما ضمیر تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں کا گھر
۳	دَارُکَ	ک ضمیر واحد مذکر حاضر	تجھ ایک مرد کا گھر	۱۰	دَارُهَا	ہا ضمیر واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت کا گھر
۴	دَارُکُمَا	کما ضمیر تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں کا گھر	۱۱	دَارُهُمْ	ہم ضمیر جمع مذکر غائب	ان سب مردوں کا گھر
۵	دَارُکُمْ	کم ضمیر جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں کا گھر	۱۲	دَارُهُمَا	ہما ضمیر تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں کا گھر
۶	دَارُکِ	ک ضمیر واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت کا گھر	۱۳	دَارُهُ	ہ ضمیر واحد مذکر غائب	اس ایک مرد کا گھر
۷	دَارُکُمَا	کما ضمیر تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں کا گھر	۱۴	دَارُكُنَّ	کن ضمیر جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں کا گھر

### ﴿ضمیر مجرور متصل باضافت کی تراکیب﴾

ترکیب	معنی	ترکیب	معنی
-------	------	-------	------



ہمارا گھر	<div> <div>دَارُنَا</div> <div>مضاف</div> <div>ضمیر مجرور متصل باضافت مضاف الیہ</div> <div>مرکب اضافی</div> </div>	میرا گھر	<div> <div>دَارِی</div> <div>مضاف</div> <div>ضمیر مجرور متصل باضافت مضاف الیہ</div> <div>مرکب اضافی</div> </div>
-----------	--	----------	--

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
تم دونوں کا گھر	دَارُکُمَا	تیرا گھر	دَارُکَ
تو ایک عورت کا گھر	دَارُکِ	تم سب کا گھر	دَارُکُمْ
تم سب عورتوں کا گھر	دَارُکُنَّ	تم دو عورتوں کا گھر	دَارُکُمَا
ان دو مردوں کا گھر	دَارُهُمَا	اس ایک مرد کا گھر	دَارُهُ
اس ایک عورت کا گھر	دَارُهَا	ان سب مردوں کا گھر	دَارُهُمْ
ان سب عورتوں کا گھر	دَارُهُنَّ	ان دو عورتوں کا گھر	دَارُهُمَا

﴿ضمیر مجرور متصل باضافت کی گردانیں﴾

نمبر	گردان	نمبر	گردان
۱	کِتَابِی	۱	قَلَمِی
۲	کِتَابِنَا	۲	قَلَمُنَا
۳	کِتَابِکَ	۳	قَلَمُکَ
۴	کِتَابُکُمَا	۴	قَلَمُکُمَا
۵	کِتَابُکُمْ	۵	قَلَمُکُمْ
۶	کِتَابِکِ	۶	قَلَمُکِ
۷	کِتَابُکُنَّ	۷	قَلَمُکُنَّ
۸	کِتَابُکُنَّ	۸	قَلَمُکُنَّ
۹	کِتَابُہُ	۹	قَلَمُہُ
۱۰	کِتَابُہُمَا	۱۰	قَلَمُہُمَا
۱۱	کِتَابُہُمْ	۱۱	قَلَمُہُمْ
۱۲	کِتَابُہَا	۱۲	قَلَمُہَا

۱۳	کِتَابُهُمَا	۱۳	قَلَمُهُمَا
۱۴	کِتَابُهُنَّ	۱۴	قَلَمُهُنَّ

## ﴿ترکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
اے ہمارے رب تو ہمیں نہ پکار	<p>رَبَّنَا مضاف الیہ</p> <p>لَا تُؤَاخِذْ فعل نہی</p> <p>فَا مفعول بہ</p> <p>مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر</p>	زیادہ ہنسنا عرب کو ختم کردیتا ہے	<p>كَثْرَةُ الضَّحْكِ مضاف الیہ</p> <p>تَذْهَبُ فعل مضارع</p> <p>الْهَيْبَةُ مفعول</p> <p>مبتداء جملہ اسمیہ خبریہ</p> <p>جملہ فعلیہ ہو کر خبر</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
تم دونوں ان سب عورتوں پر ظلم نہ کرو	لَا تَظْلِمَا هُنَّ	تم مجھ پر رحم کرو	ارْحَمُونِي
تم سب عورتیں غافل ہو	أَنْتُنَّ غَافِلَاتٌ	وہ دو مرد یاد نہیں کرتے تم سب کو	هُمَا لَا يَذْكُرَانِكُمْ
اللہ تعالیٰ نے اس کی شر سے حفاظت کی	حَفِظَهُ اللَّهُ مِنَ الشَّرِّ	وہ ہرگز انصاف نہیں کریں گے میرے ساتھ	لَنْ يَّعْدِلُونِي
انہوں نے اپنی محنت خرچ کی	بَذَلُوا جُهْدَهُمْ	تم سب عورتوں نے ہماری مدد نہیں کی	لَمْ تَنْصُرْنَا
ہم نے تمہاری نیند کو باعث آرام بنایا	جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا	ہم سب محنتی ہیں	نَحْنُ مُجْتَهِدُونَ
وہ بازار جا رہا ہے	هُوَ يَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ	ہم نے کاپی پر لکھا	نَحْنُ كَتَبْنَا عَلَى الْكُرَّاسَةِ
اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو	اغْسِلْ يَدَيْكَ	بے شک وہ عانت شہ قاریہ ہے	إِنَّهَا عَائِشَةُ قَارِئَةٌ
تم سب عورتیں محنتی ہو	أَنْتُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ	اپنی کتاب پڑھو	اقْرَأْ كِتَابَكَ
استاد کھیل سے منع کرتا ہے	يَمْنَعُ الْأُسْتَاذُ مِنَ الْعَبَثِ	وہ سب بخشش طلب کرتے ہیں	يَسْتَغْفِرُونَ
تم دونوں اپنے دشمن کی مدد نہ کرو	أَنْتُمَا لَا تَنْصُرَا عَدُوَّكُمْ	ڈاکوؤں نے چوری نے اور کچھ نہ چھوڑا	سَرَقَ الصَّ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا
سعید سورج کی روشنی میں پڑھتا ہے	يَقْرَأُ سَعِيدٌ فِي ضَوْءِ الشَّمْسِ	وہ دونوں بازار کی طرف نہیں نکلتے	هُمَا لَا يَخْرُجَانِ فِي الْبَيْتِ إِلَى السُّوقِ
میں تم دونوں کی یاد سے غافل نہیں ہوا	لَمْ أَغْفِلْ عَنْ ذِكْرِكُمَا	تو چاندی کے برتن میں پانی نہ پی	لَا تَشْرِبُ فِي إِنِيقَةِ الْفَصَةِ
اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے رزق پھیلاتا ہے	اللَّهُ يَسْبِطُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ	تم داخل ہوتے ہو میرے گھر میں	تَدْخُلُونَ دَارِي
ان سب عورتوں نے تم سے کوئی چیز نہ سنی	لَمْ يَسْمَعْنَ عَنْكَ شَيْئًا	ہمارا ساتھی چلا گیا	رَفِيقُنَا ذَهَبَ
ہرگز ہم غالب نہیں ہو سکتے ان پر	لَنْ نَغْلِبَ عَلَيْهِمْ	اللہ بخش دے اس کو	يَغْفِرُ اللَّهُ لَهُ

إِنَّا نَظَلَمْتُمْ	خاص ہم پر تم نے ظلم کیا	إِيَّاكَ سَأَلْتُ	خاص تجھ ہی سے میں نے سوال کیا
أَنَا قَائِمٌ	میں کھڑا ہوں	أَنْتَ غُلَامٌ زَيْدٌ	تو زید کا غلام ہے
ضَرْبَكَ زَيْدٌ	زید نے تجھے مارا	زَيْدٌ ضَرْبَكَ	تجھ کو زید نے مارا
نَحْنُ عَالِمَاتٌ	ہم عالمات ہیں	ضَرْبُوهُمْ	انہوں نے ان سب کو مارا
ضَرْبَهَا عَمْرُوٌ	عمر نے اس ایک عورت کو مارا	ضَرْبَتَا هَا	ان دو عورتوں نے اس ایک عورت کو مارا
هُنَّ جَمِيلاتٌ	وہ سب عورتیں خوبصورت ہیں	هُنَّ شَاهِدُونَ	وہ سب حاضر ہیں
هِيَ ضَارِبَةٌ	وہ مارتی ہے	ضَرْبَهُمْ بَكْرٌ	بکر نے ان سب مردوں کو مارا
أَنَا أَخُو عَمْرُو	میں عمرو کا بھائی ہوں	نَصْرَتْنِي	تو نے میری مدد کی
نَصْرُونِي	انہوں نے میری مدد کی	نَصْرَتْنِي هِنْدٌ	ہندہ نے میری مدد کی
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں	إِهْدِنَا	ہم کو سیدھی راہ دکھا
غُلَامُنَا قَائِمٌ	ہمارا غلام کھڑا ہے	هَذَا عَبْدِي	یہ میرا غلام ہے
هَذَا كِتَابُنَا	یہ ہماری کتاب ہے	ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا	ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا
إِيَّا هُنَّ نَصَرْتُ	میں نے خاص ان اب عورتوں کی مدد کی	إِيَّا كَمَا أَعْطَيْتُ	میں نے خاص تم دونوں کو ہی عطیہ دیا
إِيَّاكَ ضَرَبْتُ	میں نے خاص تجھ ہی کو مارا	إِضْرِبُو هُنَّ	تم سب ان سب عورتوں کو مارو
رَبُّنَا اللَّهُ	ہمارا رب اللہ ہے	رَسُولُنَا مُحَمَّدٌ	ہمارا رسول محمد ﷺ ہیں
قَبْلَتُنَا بَيْتُ اللَّهِ	ہمارا قبلہ بیت اللہ ہے		

﴿فائدہ﴾ کل چودہ ضمیریں ہیں ان میں سے غائب کی چھ ہیں۔

﴿۱﴾ ھ ﴿۲﴾ ھ ﴿۳﴾ ھ ﴿۴﴾ ھ ﴿۵﴾ ھ ﴿۶﴾ ھ

یہ راجع (لوٹنے والی) ہوتی ہیں اور ان کے مرجع (لوٹنے کی جگہ) کا ہونا ضروری ہے۔

﴿ضمیر مرجع کی اقسام﴾ پھر ضمیر کے مرجع کی تین اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ مرجع لفظی ﴿۲﴾ مرجع معنوی ﴿۳﴾ مرجع حکمی

﴿۱﴾ مرجع لفظی؛ مرجع لفظی وہ مرجع ہے جس کا ذکر ضمیر سے پہلے لفظوں میں صراحتاً موجود ہو۔

﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
------	------	------	------

۱	جَاءَتْ زَيْنَبُ وَ ضَرَبَتْهَا	زینب آئی اور تو نے اسے مارا	اس مثال میں ”ہا“ مؤنث غائب کی ضمیر ہے اور اس کا مرجع (زینب) اس ضمیر سے پہلے لفظوں میں صراحتاً موجود ہے جس کی طرف یہ ضمیر لوٹ رہی ہے۔
---	------------------------------------	-----------------------------	--

﴿۲﴾ مرجع معنوی: مرجع معنوی وہ مرجع ہے جس کا ذکر ضمیر سے پہلے لفظوں میں صراحتاً موجود نہ ہو بلکہ کلام کے معنی سے اس ضمیر کا مرجع سمجھا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	وَلَا بُؤْيَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ	اور اس کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے سدس ہے	اس مثال میں ”ہ“ ضمیر کا مرجع ہے میت، جو ضمیر سے پہلے لفظوں میں موجود تو نہیں ہے لیکن کلام کے معنی سے اس کا مرجع سمجھا جا رہا ہے کہ اس سے پہلے وراثت کا ذکر ہے اور وراثت مردوں کی ہوتی ہے نہ کہ زندوں کی

﴿۳﴾ مرجع حکمی: مرجع حکمی وہ مرجع ہے جس کا ذکر ضمیر سے پہلے لفظوں میں صراحتاً موجود نہ ہو لیکن ذہن کے اندر موجود ہو اور اس ضمیر کے بعد ایک جملہ ہوگا وہ جملہ اس ضمیر کی تفسیر کرے گا اب یہ ضمیر مذکر کی ہو تو اس کو ضمیر شان کہیں گے اور اگر مؤنث کی ہو تو اس کو ضمیر قصہ کہیں گے۔

### ﴿ضمیر شان کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِنَّهُ زَيْدٌ قَائِمٌ	تحقیق شان یہ ہے کہ زید کھڑا ہے	اس مثال میں ”ہ“ ضمیر کا مرجع لفظوں میں موجود نہیں ہے لیکن ذہن میں موجود ہے اور یہ ضمیر مذکر کی ہے اس لیے اس کو ضمیر شان کہیں گے اور اس کے بعد آنے والا جملہ زید قائم اس ضمیر کی تفسیر کر رہا ہے۔

### ﴿ضمیر قصہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِنَّهَا زَيْنَبٌ قَائِمَةٌ	تحقیق قصہ یہ ہے زینب کھڑی ہے	اس مثال میں ”ہا“ ضمیر کا مرجع لفظوں میں موجود نہیں ہے اور یہ مؤنث کی ضمیر ہے اس لیے اس کو ضمیر قصہ کہیں گے اور اس کے بعد والا جملہ زینب قائم اس کی تفسیر کر رہا ہے۔

### ﴿مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں﴾

- ﴿۱﴾ مضمرات کسے کہتے ہیں؟
- ﴿۲﴾ مضمرات کے مبنی ہونے کی کیا وجہ ہے؟
- ﴿۳﴾ ضمیر مرفوع، ضمیر منصوب، اور ضمیر مجرور کسے کہتے ہیں؟
- ﴿۴﴾ ضمیر مرفوع اور ضمیر منصوب کی کتنی اقسام ہیں؟
- ﴿۵﴾ ضمیر مجرور متصل ہوتی ہے یا منفصل؟
- ﴿۶﴾ ضمائر کی کل کتنی اقسام ہیں؟

- ﴿۷﴾ ضمیر مرفوع متصل کسے کہتے ہیں؟
- ﴿۸﴾ ضمیر مرفوع متصل کی کل کتنی اقسام ہیں؟
- ﴿۹﴾ ضمیر مرفوع متصل اور ضمیر مرفوع منفصل کسے کہتے ہیں؟
- ﴿۱۰﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز، ماضی، مضارع، نفی تاکید بہ لن، نفی جہ لم امر اور نہی کے کن صیغوں میں پائی جاتی ہے صیغے لکھ کر تعین کریں؟
- ﴿۱۱﴾ ضمیر مرفوع متصل مستتر ماضی اور مضارع کے کن صیغوں میں پائی جاتی ہے صیغے لکھ کر ضمیروں کی تعین کریں؟
- ﴿۱۲﴾ ضمیر مرفوع متصل کلام کے اندر کیا بنتی ہے مثال سے واضح کریں؟
- ﴿۱۳﴾ ماضی، مضارع، نفی تاکید بہ لن، نفی جہ لم، امر اور نہی کے وہ کون سے دو صیغے ہیں جن کا فاعل کبھی تو اسم ظاہر ہوتا ہے اور کبھی ضمیر فاعل بنتی ہے صیغے تحریر کر کے صیغے کو مثال کے ساتھ لکھیں؟
- ﴿۱۴﴾ ماضی، مضارع، نفی تاکید بہ لن، نفی جہ لم، امر اور نہی کے وہ کون سے بارہ ۱۲ صیغے ہیں جن میں ضمیر ہی فاعل بنتی ہے؟
- ﴿۱۵﴾ جن صیغوں میں ضمیر فاعل بنتی ہے اگر ان کے آگے اسم ظاہر آجائے تو وہ کیا بنے گا؟
- ﴿۱۶﴾ ضمیر مرفوع منفصل کسے کہتے ہیں اور یہ کل کتنی ضمیریں ہیں تحریر کریں؟
- ﴿۱۷﴾ ضمیر مرفوع منفصل کلام کے اندر کیا بنتی ہے مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿۱۸﴾ ضمیر منصوب متصل کسے کہتے ہیں اور یہ تعداد میں کتنی ہیں تحریر کریں؟
- ﴿۱۹﴾ ضمیر منصوب متصل کے ساتھ جو فعل ہوتا ہے اس کا فاعل اسم ظاہر ہوگا یا ضمیر
- ﴿۲۰﴾ ضمیر منصوب متصل کلام کے اندر کیا بنتی ہے مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿۲۱﴾ ضمیر منصوب منفصل کسے کہتے ہیں اور ضمیر منصوب منفصل کل کتنی ہیں تحریر کریں؟
- ﴿۲۲﴾ ضمیر مجرور متصل کسے کہتے ہیں؟
- ﴿۲۳﴾ ضمیر مجرور متصل بحرف جر کسے کہتے ہیں اور اس ضمیر پر حرف جارہ میں سے اکثر و بیشتر کون سے حروف داخل ہوتے ہیں؟
- ﴿۲۴﴾ ضمیر مجرور متصل باضافت کسے کہتے ہیں مثال سے واضح کریں؟
- ﴿۲۵﴾ ضمیر مجرور متصل کی کل کتنی اقسام ہیں؟
- ﴿۲۶﴾ وہ کون سی ضمیریں ہیں جو راجع ہوتی ہیں؟
- ﴿۲۷﴾ مرجع کسے کہتے ہیں مرجع کی کل کتنی اقسام ہیں؟
- ﴿۲۸﴾ مرجع لفظی، مرجع معنوی، مرجع حکمی کسے کہتے ہیں مثالوں کے ساتھ واضح کریں؟
- ﴿اسم غیر متمکن کی دوسری قسم اسمائے موصولہ﴾ اسم موصول وہ اسم ہے جو صلہ کے بغیر جملے کا کامل جز نہ بن سکے کامل جز ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہ مبتداء یا خبر یا فاعل یا مفعول وغیرہ نہ ہو۔

﴿کامل کہنے کی وجہ﴾ کامل جز اس لیے کہا کہ موصول صلہ کے بغیر جملے کا جز تو بن جاتا ہے لیکن کامل جز صلہ کے بغیر نہیں ہوتا۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑ مثال
۱	جَاءَ الَّذِي ضَرَبَكَ	آیا وہ شخص جس نے تجھے مارا	اس مثال میں جَاءَ فعل ماضی ہے الذی اسم موصول ضرب فعل ماضی اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر ضرب فعل کا فاعل ہے جو الذی اسم موصول کی طرف لوٹ رہی ہے اور ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے پھر ضرب اپنے فعل، فاعل، اور مفعول بہ، سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر الذی اسم موصول کا صلہ اور الذی اسم موصول اپنے صلے سے مل کر جَاءَ فعل کا فاعل اور پھر جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (اس مثال میں الذی اسم موصول اپنے صلہ ضربک سے مل کر جملہ کا کامل جز یعنی فاعل ہے لیکن صرف الذی جملہ کا جز تو ہے لیکن کامل جز نہیں ہے تو معلوم ہوا کہ اسم موصول جملہ کا جز تو ہوتا ہے لیکن صلہ کے بغیر جملہ کا کامل جز نہیں ہوتا)

﴿اسمائے موصولہ کے مثنی ہونے کی وجہ﴾ اسمائے موصولہ کے مثنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اسمائے مثنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ احتیاجی مشابہت رکھتے ہیں یعنی جس طرح حروف کسی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر اپنے معنی نہیں بتا سکتے اسی طرح اسمائے موصولہ بھی صلہ کے بغیر اپنے معنی نہیں بتا سکتے مثلاً کوئی شخص الذی الذی کہتا رہے تو اس سے کوئی معنی سمجھ میں نہیں آئے گا جب تک ہم اس کے ساتھ اس کے صلہ ضربک کو نہیں ملائیں گے۔

﴿اسمائے موصولہ کی تعداد﴾ اسمائے موصولہ کل سولہ ہیں۔

﴿۱﴾ الذی ﴿۲﴾ الذان ﴿۳﴾ الذین ﴿۴﴾ الذین ﴿۵﴾ الالی ﴿۶﴾ النی ﴿۷﴾ اللتان ﴿۸﴾ اللتین  
﴿۹﴾ اللاتی ﴿۱۰﴾ اللواتی ﴿۱۱﴾ ما ﴿۱۲﴾ من ﴿۱۳﴾ ای ﴿۱۴﴾ ایتہ ﴿۱۵﴾ ال ﴿۱۶﴾ ذو  
﴿اسمائے موصولہ کی تفصیل﴾

﴿۱﴾ الذی؛ یہ واحد مذکر کے لیے اس کا معنی ہے ”وہ ایک مرد“

﴿۲﴾ الذان؛ یہ تثنیہ مذکر کے لیے ہے حالت رفعی میں اس کا معنی ہے ”وہ دو مرد“

﴿۳﴾ الذین؛ یہ بھی تثنیہ مذکر کے لیے ہے حالت نصی اور حالت جری میں اس کا معنی ہے ”وہ دو مرد“

﴿۴﴾ الذین، الالی؛ یہ دونوں جمع مذکر کے لیے ہیں ان کا معنی ہے ”وہ سب مرد“

﴿۵﴾ التی؛ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے اس کا معنی ہے ”وہ ایک عورت“

﴿۶﴾ اللتان؛ یہ تثنیہ مؤنث کے لیے ہے اس کا معنی ہے ”وہ دو عورتیں“

﴿۷﴾ اللتین؛ یہ بھی تثنیہ مؤنث کے لیے ہے حالت نصی اور حالت جری میں اس کا معنی ہے ”وہ دو عورتیں“

﴿۸﴾ اللاتی، اللواتی؛ یہ دونوں جمع مؤنث کے لیے ہیں اس کا معنی ہے ”وہ سب عورتیں“

﴿۹﴾ ما؛ اسم موصول واحد مذکر، تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث، تثنیہ مؤنث، جمع مؤنث، میں سے ہر صیغے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کا معنی ہے ”وہ ایک“

چیز، وہ دو چیزیں، وہ سب چیزیں“ مذکر ہوں یا مؤنث

﴿۱۲﴾ مَنْ؛ اسم موصول بھی واحد مذکر، تشنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث، تشنیہ مؤنث، جمع مؤنث میں سے ہر صیغے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کا معنی ہوگا ”وہ ایک مرد، وہ دو مرد، وہ سب مرد، وہ ایک عورت، وہ دو عورتیں، وہ سب عورتیں

﴿من اور ما میں فرق﴾؛ من ذوالعقول کے لیے استعمال ہوتا ہے (عقل رکھنے والے) اور ”ما“ غیر ذوالعقول کے لیے استعمال ہوتا ہے (عقل نہ رکھنے والے)

### ﴿من کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَنْ رُبَّكَ	آپ کا رب کون ہے	اس مثال میں من ذوالعقول کے لیے استعمال ہوا ہے۔

### ﴿ما کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَا دِيْنَكَ	آپ کا دین کیا ہے	اس مثال میں ما غیر ذوالعقول کے لیے استعمال ہوا ہے۔

لیکن کبھی یہ ایک دوسرے کی جگہ پر بھی استعمال ہوتے ہیں ”ما“ ذوالعقول کے لیے اور من غیر ذوالعقول کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

### ﴿من کی مثال جو ”ما“ کی جگہ استعمال ہو﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	فَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْسِسُ عَلَى بَطْنِهِ	ان میں سے بعض پیٹوں کے بل ریگتے ہیں	اس سے مراد حشرات الارض یعنی کیڑے مکوڑے اور سانپ وغیرہ ہیں اور یہ غیر ذوالعقول ہیں لہذا یہاں پر ”ما“ آنا چاہیے لیکن یہاں پر ما کی جگہ من استعمال ہوا ہے تو معلوم ہوا کہ کبھی من غیر ذوالعقول کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

### ﴿”ما“ کی مثال جو من کی جگہ استعمال ہو﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا	قسم ہے اس ذات کی جس نے آسمان کو بنایا	اس مثال میں ”ما، من“ کی جگہ استعمال ہوا ہے۔

﴿۱۳﴾ اَیُّ؛ یہ ”الذی“ کے معنی میں ہے۔

﴿۱۴﴾ اَیُّیۃ؛ یہ اسم موصول الی کے معنی میں ہے۔

﴿سوال﴾ ای اور ایۃ معرب ہیں ان کو ثنی کی بحث میں کیوں ذکر کیا گیا ہے۔

﴿جواب﴾ جواب کا حاصل یہ ہے کہ ”ای“ اور ”ایۃ“ کی چار حالتیں ہیں۔

## ﴿اٹی اور ایہ کی چار حالتیں﴾

﴿۱﴾ پہلی حالت؛ ”ای“ اور ”ایہ“ مضاف نہ ہوں اور صدر صلہ مذکور ہو مثلاً ”جاء نی ای ہو قائم“، جاتنی ایہ ہی قائمہ“

﴿۲﴾ دوسری حالت؛ ”ای“ اور ”ایہ“ مضاف نہ ہوں اور صدر صلہ مذکور نہ ہو مثلاً ”جاء نی ای قائم“، جاء نی ایہ قائمہ

﴿۳﴾ تیسری حالت؛ ”ای“ اور ”ایہ“ مضاف ہوں اور صدر صلہ مذکور ہو مثلاً ”جاء نی ایہم ہو قائم“، جاء نی ایہن ہی قائمہ

﴿۴﴾ چوتھی حالت؛ ”ای“ اور ”ایہ“ مضاف ہوں اور صدر صلہ مذکور نہ ہو مثلاً ”جاء نی ایہم قائم“، جاء نی ایہن قائمہ

ان چاروں حالتوں میں سے پہلی تین حالتوں میں ”ای“ اور ”ایہ“ معرب ہونگے اور آخری یعنی چوتھی حالت میں بنی ہوں گے تو اس چوتھی حالت کا اعتبار کرتے ہوئے ”ای“ اور ”ایہ“ کو بنی کی بحث میں ذکر کیا۔

﴿۱۰﴾ ”ال“؛ اسم موصول صرف اسم فاعل اور اسم مفعول پر داخل ہوتا ہے ”ال“ جب اسم موصول ہو تو سب صیغوں کے لیے (واحد مذکر،ثنیہ مذکر،جمع مذکر، واحد مؤنث، ثنیہ مؤنث، جمع مؤنث) استعمال ہوتا ہے پھر جیسا اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ ہوگا اس مناسبت سے ”ال“ کا معنی ہوگا یعنی اگر اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر کا ہو تو پھر ”ال“ اسم موصول الذی (واحد مذکر) کے معنی میں ہوگا اور اگر اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ ثنیہ مذکر کا ہو تو پھر ”ال“ الزان کے معنی میں ہوگا اگر اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ جمع مذکر کا ہو تو ”ال“ اسم موصول الذین (جمع مذکر) کے معنی میں ہوگا اگر اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ واحد مؤنث کا ہو تو ”ال“ اسم موصول الی (واحد مؤنث) کے معنی میں ہوگا اگر اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ ثنیہ مؤنث کا ہو تو ”ال“ اسم موصول اللتان کے معنی میں ہوگا اور اگر اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ جمع مؤنث کا ہو تو ”ال“ اسم موصول الاتی (جمع مؤنث) کے معنی میں ہوگا۔

## ”ال“ اسم موصول

داخل بر اسم مفعول	داخل بر اسم فاعل
الْمَضْرُوبُ بِمَعْنَى الَّذِي ضُرِبَ	الضَّارِبُ بِمَعْنَى الَّذِي ضَرَبَ
الْمَضْرُوبَانِ بِمَعْنَى الَّذَيْنِ ضُرِبَا	الضَّارِبَانِ بِمَعْنَى الَّذَيْنِ ضَرَبَا
الْمَضْرُوبُونَ بِمَعْنَى الَّذِينَ ضُرِبُوا	الضَّارِبُونَ بِمَعْنَى الَّذِينَ ضَرَبُوا
الْمَضْرُوبَةُ بِمَعْنَى الَّتِي ضُرِبَتْ	الضَّارِبَةُ بِمَعْنَى الَّتِي ضَرَبَتْ
الْمَضْرُوبَتَانِ بِمَعْنَى اللَّتَانِ ضُرِبَتَا	الضَّارِبَتَانِ بِمَعْنَى اللَّتَانِ ضَرَبَتَا
الْمَضْرُوبَاتُ بِمَعْنَى اللَّاتِي ضُرِبْنَ	الضَّارِبَاتُ بِمَعْنَى اللَّاتِي ضَرَبْنَ

﴿۱۶﴾ ذُو؛ ذوو معنی کے لیے آتا ہے۔

﴿۱﴾ ذو صاحب کے معنی میں آتا ہے اور جب ذو صاحب کے معنی میں آئے تو معرب ہوگا جیسا کہ عنقریب اسمائے ستہ مکبرہ میں آئے گا۔

﴿۲﴾ عرب کے قبیلہ بنی طے کی لغت میں ذو الذی کے معنی میں آتا ہے اور جب یہ الذی کے معنی میں آئے تو بنی ہوگا یعنی اس کا اعراب تبدیل نہیں ہوگا۔



## ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی	نمبر	ترکیب	معنی
۱	جَاءَ فعل وقایہ انہی مفعول مقدم ذُو بمعنی الذی فعل قَامَ فعل صلہ جملہ فعلیہ خبریہ	آیا میرے پاس وہ شخص جو کھڑا تھا	۲	رَأَيْتُ فعل ت فاعل ذُو بمعنی الذی فعل قَامَ فعل صلہ جملہ فعلیہ خبریہ	دیکھا میں نے اس شخص کو جو کھڑا تھا

## ﴿اسمائے موصولہ کی تفصیل کا نقشہ﴾

نمبر	اسمائے موصولہ	کس معنی کے لیے	ترجمہ	نمبر	اسمائے موصولہ	کس معنی کے لیے	ترجمہ
۱	الَّذِي	واحد مذکر کے لیے	وہ ایک مرد	۷	الَّتِي	جمع مؤنث کے لیے	وہ سب عورتیں
۲	الَّذَانِ	ثنیہ مذکر کے لیے	وہ دو مرد	۸	الَّتَاوَانِ	جمع مؤنث کے لیے	وہ سب عورتیں
۳	الَّذِينَ	ثنیہ مذکر کے لیے	وہ دو مرد	۹	مَا	چھ صیغوں کے لیے استعمال ہوتا ہے	
۴	الَّذِينَ	جمع مذکر کے لیے	وہ سب مرد	۱۰	مِنْ	چھ صیغوں کے لیے استعمال ہوتا ہے	
۵	الَّذِي	جمع مذکر کے لیے	وہ سب مرد	۱۱	أَيُّ	واحد مذکر کے لیے	وہ ایک مرد
۶	الَّتِي	واحد مؤنث کے لیے	وہ ایک عورت	۱۲	أَيَّةُ	واحد مؤنث کے لیے	وہ ایک عورت
۷	الَّتَانِ	ثنیہ مؤنث کے لیے	وہ دو عورتیں	۱۳	ال	چھ صیغوں کے لیے استعمال ہوتا ہے	
۸	الَّتَيْنِ	ثنیہ مؤنث کے لیے	وہ دو عورتیں	۱۴	ذُو	واحد مذکر کے لیے	وہ ایک مرد

## ﴿”مَا“ کا استعمال چھ صیغوں کے لیے﴾

نمبر	اسمائے موصولہ	کس معنی کے لیے	ترجمہ	نمبر	اسمائے موصولہ	کس معنی کے لیے	ترجمہ
۱	مَا	واحد مذکر کے لیے	وہ ایک چیز (مذکر)	۴	مَا	واحد مؤنث کے لیے	وہ ایک چیز (مؤنث)
۲	مَا	ثنیہ مذکر کے لیے	وہ دو چیزیں (مذکر)	۵	مَا	ثنیہ مؤنث کے لیے	وہ دو چیزیں (مؤنث)
۳	مَا	جمع مذکر کے لیے	وہ سب چیزیں (مذکر)	۶	مَا	جمع مؤنث کے لیے	وہ سب چیزیں (مؤنث)

## ﴿”مَنْ“ کا استعمال چھ صیغوں کے لیے﴾

نمبر	اسمائے موصولہ	کس معنی کے لیے	ترجمہ	نمبر	اسمائے موصولہ	کس معنی کے لیے	ترجمہ
۱	مَنْ	واحد مذکر کے لیے	وہ ایک مرد	۴	مَنْ	واحد مؤنث کے لیے	وہ ایک عورت

۲	مَنْ	تشنیہ مذکر کے لیے	وہ دو مرد	۵	مَنْ	تشنیہ مؤنث کے لیے	وہ دو عورتیں
۳	مَنْ	جمع مذکر کے لیے	وہ سب مرد	۶	مَنْ	جمع مؤنث کے لیے	وہ سب عورتیں

## ﴿”ال“ کا استعمال چھ صیغوں کے لیے﴾

نمبر	اسمائے موصولہ	کس معنی کے لیے	ترجمہ	نمبر	اسمائے موصولہ	کس معنی کے لیے	ترجمہ
۱	ال	واحد مذکر کے لیے	وہ ایک مرد	۴	ال	واحد مؤنث کے لیے	وہ ایک عورت
۲	ال	تشنیہ مذکر کے لیے	وہ دو مرد	۵	ال	تشنیہ مؤنث کے لیے	وہ دو عورتیں
۳	ال	جمع مذکر کے لیے	وہ سب مرد	۶	ال	جمع مؤنث کے لیے	وہ سب عورتیں

## ﴿سوالات﴾

- ﴿سوال نمبر ۱﴾ اسم موصول کی تعریف مثال کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۲﴾ اسم موصولہ کوئی کہنے کی وجہ بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۳﴾ اسمائے موصولہ کل کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟
- ﴿سوال نمبر ۴﴾ اسمائے موصولہ، الذی، الذان، تا، اللاتی، اللواتی، کس معنی کے لیے ہیں؟
- ﴿سوال نمبر ۵﴾ من اور ما کس کس صیغے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ہر صیغے کے اعتبار سے ان کا کیا معنی ہوگا؟
- ﴿سوال نمبر ۶﴾ من اور ما میں کیا فرق ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۷﴾ ای اور ایتہ کس معنی کے لیے آتے ہیں؟
- ﴿سوال نمبر ۸﴾ ای اور ایتہ معرب ہیں تو ان کوئی کی بحث میں کیوں ذکر کیا؟
- ﴿سوال نمبر ۹﴾ ”ال“ اسم موصول کس پر داخل ہوتا ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۱۰﴾ ”ال“ کس معنی میں ہوگا تفصیلاً بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۱﴾ ”ذو“ کتنے معنی کے لیے آتا ہے اور کس معنی میں مبنی ہوتا ہے مثالوں کے ساتھ بیان کریں؟

## ﴿اسمائے موصولہ کے قوانین﴾

﴿قانون نمبر ۱﴾ اسم موصولہ کا صلہ ہمیشہ جملہ خبریہ ہوتا ہے جملہ انشائیہ نہیں ہوتا پھر وہ جملہ خبریہ یا تو جملہ اسمیہ خبریہ ہوگا یا جملہ فعلیہ خبریہ ہوگا

﴿سوال﴾ اسم موصول کے صلے کے طور پر جملے کا ہونا اور جملہ خبریہ کا ہونا کیوں ضروری ہے۔

﴿جواب﴾ اسم موصول کے صلے کے طور پر جملے کا ہونا اس لیے ضروری ہے کہ صلہ بیان کے لیے آتا ہے اور بیان جملے ہی سے حاصل ہوتا ہے مفرد سے

حاصل نہیں ہوتا اور جملہ خبریہ کا ہونا اس لیے ضروری ہے کہ اسم موصول اور صلے کا آپس میں ربط ہوتا ہے اور جملہ انشائیہ ربط کو قبول نہیں کرتا۔

﴿قانون نمبر ۲﴾ اگر اسم موصول کے بعد جملہ اسمیہ خبریہ یا جملہ فعلیہ خبریہ آئے تو ان کو اسم موصول کا صلہ بنائیں گے اس صورت میں جملہ اسمیہ خبریہ اور جملہ

فعلیہ خبریہ کے اندر ایک ضمیر ہوگی جو اسم موصول کے طرف لوٹے گی اس ضمیر کو ضمیر عائد کہتے ہیں۔

**ضمیر عائد کا لغوی معنی:** عائد اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے ”لوٹنے والا“

**اصطلاحی معنی:** عائد سے مراد صلے میں ایسی چیز ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹے یعنی اسم موصول سے ربط پیدا کرے اور یہ عام طور پر غائب کی ضمیر ہوتی ہے اور اس ضمیر عائد کا ترجمہ عام طور پر ”جس نے، جس کو، جو، اور جس کا وغیرہ ہوتا ہے اور ترکیب کرتے وقت اس عائد کا مناسب لفظوں سے اظہار ضرور کیا جائے۔

### ﴿اسم موصول کے صلے کے طور پر جملہ اسمیہ خبریہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	رَأَيْتُ الَّذِي هُوَ يُكْرِمُكَ	میں نے دیکھا وہ شخص جس نے تیرا اکرام کیا	مذکورہ مثال میں رَأَيْتُ فعل متصل اس کا فاعل الذی اسم موصول مرفوع منفصل ضمیر عائد ہے جو الذی اسم موصول کی طرف لوٹ رہی ہے اور ترکیب میں یہ مبتداء ہے بیکرم فعل مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل فاعل مفعول مل کر ہو مبتداء کے لیے خبر ہو مبتداء اور خبر مل کر الذی اسم موصول کا صلہ اسم موصول اور صلہ مل کر رَأَيْتُ فعل بفاعل کے لیے مفعول، فعل، فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوئے تو اس مثال میں الذی اسم موصول کے صلے کے طور پر جو جملہ آ رہا ہے وہ جملہ اسمیہ خبریہ ہے اس کے اندر ہو ضمیر مرفوع منفصل جو کہ مبتداء بن رہی ہے ضمیر عائد ہے جو الذی اسم موصول کی طرف لوٹ رہی ہے

### ﴿اسم موصول کے صلے کے طور پر جملہ فعلیہ خبریہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ الَّذِي ضَرَبَكَ.	آیا وہ شخص جس نے تجھے مارا	اس مثال میں جَاءَ فعل الذی اسم موصول ضرب فعل اس کے اندر ہو ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل فاعل مفعول جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر الذی اسم موصول کے لیے صلہ الذی اسم موصول اور صلہ مل کر جاء فعل کے لیے فاعل فعل اور فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوئے اس مثال میں الذی اسم موصول کے صلے کے طور پر جو جملہ آ رہا ہے جملہ فعلیہ خبریہ ہے اور اس جملہ فعلیہ خبریہ میں ضرب کے اندر ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر جو کہ فاعل بن رہی ہے ضمیر عائد ہے جو الذی اسم موصول کی طرف لوٹ رہی ہے

**﴿قانون نمبر ۳﴾** اسم موصول کی طرف لوٹنے والی ضمیر عائد عام کے طور پر غائب کی ضمیر ہوتی ہے چاہے وہ صیغہ کے اندر پوشیدہ ہو یا ظاہر موجود ہو جیسا کہ مذکورہ دونوں مثالوں سے معلوم ہوا۔

**﴿قانون نمبر ۴﴾** اسمائے موصولہ ”الذی“ سے لے کر ”اللواتی“ تک کے لیے ضمیر عائد میں مطابقت ضروری ہے یعنی

﴿۱﴾ اگر اسم موصول واحد مذکر ہو تو اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر عائد بھی واحد مذکر کی ہی ہوگی۔

﴿۲﴾ اگر اسم موصول تثنیہ مذکر ہو تو اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر عائد بھی تثنیہ مذکر کی ہوگی۔

﴿۳﴾ اگر اسم موصول جمع مذکر کی ہو تو اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر عائد بھی جمع مذکر کی ہوگی۔

﴿۴﴾ اگر اسم موصول واحد مؤنث ہو تو اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر عائد بھی واحد مؤنث کی ہوگی۔

﴿۵﴾ اگر اسم موصول تنذیہ مؤنث ہو تو اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر عائد بھی تنذیہ مؤنث کی ہوگی۔

﴿۶﴾ اگر اسم موصول جمع مؤنث ہو تو اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر عائد بھی جمع مؤنث کی ہوگی۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ الَّذِي ضَرَبَكَ.	آیا وہ شخص جس نے تجھے مارا	جاء فعل الذی اسم موصول ضرب فعل هو ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل ہے جو کہ الذی اسم موصول کی طرف لوٹ رہی ہے اور الذی واحد مذكر ہے اور اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر عائد بھی واحد مذکر کی ضمیر ہے یہاں پر الذی اسم موصول اور ضمیر عائد میں مطابقت پائی جا رہی ہے۔

﴿قانون نمبر ۵﴾ کبھی صلے میں موجود ضمیر عائد کو حذف کر دیا جاتا ہے خاص طور پر جب کہ وہ ضمیر منصوب متصل ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ذُرْنِي وَمَنْ ضَرَبْتُ	تو میری اور اس شخص کی زیارت کر جس کو میں نے مارا	اس مثال کے اندر ضربت کے بعد ”و“ ضمیر منصوب متصل (ضمیر عائد) محذوف ہے اصل عبارت یوں تھی زرنی ومن ضربتہ

﴿قانون نمبر ۶﴾ اگر اسم موصول کے بعد جار مجرور آجائیں تو جار مجرور کو کسی فعل مقدر سے متعلق کر کے صلہ بنائیں گے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جَاءَ الَّذِي فِي الدَّارِ	اس مثال میں جاء فعل الذی اسم موصول فی حرف جر اور الدار مجرور ہے یہ جار مجرور الذی اسم موصول کے بعد آ رہے ہیں تو قانون کے مطابق ہم جار مجرور سے پہلے فعل مقدر وجد کا اضافہ کریں گے اور ترکیب یوں ہوگی وجد فعل اس کے اندر هو ضمیر مرفوع متصل مستتر (ضمیر عائد) اس کا فاعل فی حرف جر الدار مجرور یہ جار مجرور وجد فعل کے متعلق ہوئے پھر وجد فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر الذی اسم موصول کے لیے صلہ، الذی اسم موصول اور صلہ مل کر جاء فعل کے لیے فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بنے۔	اس مثال میں جاء فعل الذی اسم موصول فی حرف جر اور الدار مجرور ہے یہ جار مجرور الذی اسم موصول کے بعد آ رہے ہیں تو قانون کے مطابق ہم جار مجرور سے پہلے فعل مقدر وجد کا اضافہ کریں گے اور ترکیب یوں ہوگی وجد فعل اس کے اندر هو ضمیر مرفوع متصل مستتر (ضمیر عائد) اس کا فاعل فی حرف جر الدار مجرور یہ جار مجرور وجد فعل کے متعلق ہوئے پھر وجد فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر الذی اسم موصول کے لیے صلہ، الذی اسم موصول اور صلہ مل کر جاء فعل کے لیے فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بنے۔

﴿قانون نمبر ۷﴾ اسم موصول اپنے صلے سے مل کر کبھی فاعل کبھی مفعول کبھی مبتداء اور کبھی خبر واقع ہوتا ہے۔

### ﴿مفعول کی مثال﴾

### ﴿فاعل کی مثال﴾

نمبر	ترکیب	معنی	نمبر	ترکیب	معنی
------	-------	------	------	-------	------

۱	جَاءَ فعل اسم موصول من فعل یسکن هو فاعل فی جر مجرور المدینہ آیا وہ شخص جو شہر میں رہتا ہے	۱	رَأَيْتُ فعل ت فاعل الذی اسم موصول هو مبتداء فعل یکرمک هو فاعل مفعول بہ میں نے دیکھا وہ شخص جس نے تیرا اکرام کیا
---	---	---	--

## ﴿مبتداء کی مثال﴾ ﴿خبر کی مثال﴾

نمبر	ترکیب	معنی	نمبر	ترکیب	معنی
۱	الذی اسم موصول مبتداء فعل هو فاعل خلفکم ضمیر مفعول بہ صلہ خبر جملہ اسمیہ خبریہ	اللہ وہ ذات ہے جس نے تم سب کو پیدا کیا	۱	الذی اسم موصول مبتداء فعل هو فاعل خلفکم ضمیر مفعول بہ صلہ خبر جملہ اسمیہ خبریہ	جو شخص گھر میں موجود ہے وہ زید ہے

﴿قانون نمبر ۸﴾ صلہ بننے والا جملہ کبھی تو جملہ صراحتا جملہ ہوتا ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	جَاءَ الَّذِي ضَرَبَكَ	آیا وہ شخص جس نے تجھے مارا	اس مثال میں ضربک جملہ فعلیہ ہو کر الذی کے لیے صلہ بن رہا ہے۔

کبھی تو صلہ بننے والا جملہ صراحتا تو جملہ نہیں ہوتا لیکن جملے کے معنی میں ہوتا ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	الضَّارِبُ	مارنے والا	اس مثال میں ضارب صلہ ہے جو صراحتا تو جملہ نہیں ہے لیکن جملے کے معنی میں ہے الضارب کا معنی الذی ضرب

﴿فائدہ﴾ صلے کے اندر ضمیر عائد کا ہونا ضروری ہے اور صلے کے اندر ضمیر عائد کا ہونا اس لیے ضروری ہے کہ صلے اور اسم موصول کے درمیان ربط ہوتا ہے اور صلہ کے اندر ضمیر عائد اسم موصول کے ساتھ ربط کو پیدا کرنے کے لیے لائی جاتی ہے۔

﴿سوال﴾ مندرجہ ذیل مثالوں میں سے اسمائے موصولہ، صلہ، اور ضمیر عائد کی تعیین کریں۔

### ﴿اسمائے موصولہ کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے ناحق طور پر	<p>یُجَادِلُ</p> <p>الَّذِينَ كَفَرُوا</p> <p>بِالْبَاطِلِ</p> <p>فعل</p> <p>اسم</p> <p>فعل</p> <p>جر</p> <p>موصول</p> <p>فاعل</p> <p>صلہ</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میرا رب وہ ذات ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے	<p>رَبِّي</p> <p>الَّذِي يُحْيِي وَ يُمِيتُ</p> <p>مضاف</p> <p>مضاف</p> <p>اسم</p> <p>فعل</p> <p>فعل</p> <p>موصول</p> <p>فاعل</p> <p>معتوف</p> <p>صلہ</p> <p>مبتداء</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے	قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ	اللہ وہ ذات ہے جس نے چارہ نکالا	اللَّهُ الَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ
ایسی آگ سے تم ڈرو جس کا ایندھن آگ اور پتھر ہو	اتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
اللہ وہ ذات ہے جس نے مجھے پیدا کیا	اللَّهُ الَّذِي فَطَرَنِي	ایمان والوں کو ہم نے نجات دی	أَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا
اللہ نجات دیتا ہے ان لوگوں کو جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں	يُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا	قیامت کے دن تو دیکھے گا ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا	يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ
لوگوں میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائیں	خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ	رحم کرو ان پر جو زمین میں ہیں	إِرْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ
میرے پاس وہ شخص آیا جو تیرے پاس آیا تھا	جَاءَنِي ذُو جَانِكَ	یہی ہو لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہو گئے	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
کون سی عورت ہے جس نے تیرا مال لیا	آيَةُ امْرَأَةٍ أَخَذَتْ مَالَكَ	وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو	أَيُّ رَجُلٍ أَخَذَ مَالَكَ
میں ان بتوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم کرتے ہو	لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ	نصیحت حاصل کرتا ہے وہ شخص جو ڈرتا ہے	يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ
کامیاب ہو گیا وہ شخص جس نے پاک کیا اپنے آپ کو	قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ	انسان کو وہ کچھ سیکھا یا جو وہ نہیں جانتا تھا	يَذْكُرُ مِنْ يُحْسِي
اللہ وہ ذات ہے جس نے ہوا کو بھیجا	اللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ		عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

### ﴿سوالات﴾

﴿سوال نمبر ۱﴾ اسم موصول کے لیے صلے کے طور پر جملہ اور جملہ خبریہ کا ہونا کیوں ضروری ہے؟

- ﴿سوال نمبر ۲﴾ ضمیر عائد سے کیا مراد ہے اور اسم موصول کے صلے میں ضمیر عائد کا ہونا کیوں ضروری ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۳﴾ اسم موصول کے صلے کے طور پر جملہ اسمیہ خبریہ اور جملہ فعلیہ خبریہ کی مثال وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۴﴾ ضمیر عائد عام طور پر کون سی ضمیر بنتی ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۵﴾ وہ اسمائے موصولہ تحریر کریں جن کی ضمیر عائد کے ساتھ مطابقت ضروری ہے اور مطابقت سے مراد کیا ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۶﴾ آیا ضمیر عائد ظاہر اہی موجود ہوتی ہے یا اس کو حذف بھی کیا جاتا ہے اور اگر ضمیر عائد کو حذف کیا جاتا ہے تو وہ کون سی ضمیر ہوتی ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۷﴾ اگر اسم موصول کے بعد جار اور مجرور آجائیں تو ان کو صلہ کیسے بنائیں گے؟
- ﴿سوال نمبر ۸﴾ اسم موصول اپنے صلے کے ساتھ مل کر کلام کے اندر کیا واقع ہوتا ہے مثالوں کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۹﴾ اسم موصول کے صلے کے طور پر جو جملہ آتا ہے اس کی کیا صورت ہوتی ہے؟

### ﴿اسمائے اشارہ﴾

اسمائے اشارہ کے مبنی ہونے کی وجہ؛ اسمائے اشارہ کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اسماء مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ احتیاجی مشابہت رکھتے ہیں کہ جس طرح (مبنی الاصل میں سے) حروف اپنے معنی کو واضح کرنے میں دوسرے کلمے کے محتاج ہوتے ہیں اس طرح اسمائے اشارہ اپنے معنی کو واضح کرنے میں مشارالیہ کے محتاج ہوتے ہیں۔

﴿اسمائے اشارہ کی تعریف﴾ ایسے اسماء جن کے ذریعے سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسمائے اشارہ کہلاتے ہیں اسم اشارہ کلام کا مکمل جز نہیں ہوتا بلکہ یہ اپنے بعد مشارالیہ کا محتاج ہوتا ہے۔

﴿مشارالیہ کی تعریف﴾ جس چیز کی طرف اسم اشارہ سے اشارہ کیا جائے اسے مشارالیہ کہتے ہیں بعض اوقات اسم اشارہ اور مشارالیہ سے مطلب سمجھ میں آ جاتا ہے اور بعض اوقات اسم اشارہ اور مشارالیہ سے مطلب سمجھ میں نہیں آتا جب تک ان کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہ ملایا جائے جہاں اسم اشارہ ہو وہاں چار چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔

- ﴿۱﴾ مشیر (اشارہ کرنے والا) ﴿۲﴾ مشارالیہ (جس کی طرف اشارہ کیا جائے)
- ﴿۳﴾ اسم اشارہ (جس اسم کے ساتھ اشارہ کیا جائے) ﴿۴﴾ مخاطب (جس کو اشارہ کیا جائے)
- جیسے خالد کی کتاب گم ہوگئی اور زید کی اس کتاب کی طرف نظر پڑی اور اس نے خالد کو کتاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
	هَذَا كِتَابٌ	یہ کتاب ہے	اس مثال میں زید مشیر کتاب مشارالیہ ہذا اسم اشارہ اور خالد مخاطب ہے۔

### ﴿اسمائے اشارہ کی تفصیل﴾

اسمائے اشارہ دو قسم پر ہیں۔ ﴿۱﴾ اسمائے اشارہ قریب ﴿۲﴾ اسمائے اشارہ بعید

اسمائے اشارہ قریب مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر	اسمائے اشارہ	استعمال	معنی	نمبر	اسمائے اشارہ	استعمال	معنی
۱	هَذَا	واحد مذکر کے لیے	یہ ایک مرد	۴	هَآ تَانِ	تثنیہ مؤنث کے لیے	یہ دو عورتیں
۲	هَٰذَانِ	تثنیہ مذکر کے لیے	یہ دو مرد	۵	هَٰؤُلَاءِ	جمع مذکر اور مؤنث کے لیے	یہ سب مرد یہ سب عورتیں
۳	هَٰذِهِ	واحد مؤنث کے لیے	یہ ایک عورت				

اسمائے اشارہ بعید مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر	اسمائے اشارہ	استعمال	معنی	نمبر	اسمائے اشارہ	استعمال	معنی
۱	ذَٰلِكَ	واحد مذکر کے لیے	وہ ایک مرد	۴	تَانِكَ	تثنیہ مؤنث کے لیے	وہ دو عورتیں
۲	ذَٰلِكَ	تثنیہ مذکر کے لیے	وہ دو مرد	۵	أُولَٰئِكَ	جمع مذکر اور مؤنث کے لیے	وہ سب مرد وہ سب عورتیں
۳	تِلْكَ	واحد مؤنث کے لیے	وہ ایک عورت				

﴿فائدہ﴾ کبھی اسم اشارہ کے شروع میں ”ہا“ لگا دیتے ہیں اس ”ہا“ کو ”ہا“ تنبیہ کہتے ہیں یہ تنبیہ غافل مخاطب کو خبردار کرنے کے لیے لائی جاتی ہے تاکہ مخاطب اس سے غافل نہ رہے مثلاً ”هَٰذَا ، هَٰذَانِ ، هَٰؤُلَاءِ ، هَٰذِهِ ، هَٰتَانِ“ اور کبھی اسم اشارہ کے آخر میں کاف حرف خطاب لگا دیتے ہیں مخاطب کے حال پر دلالت کرنے کے لیے کہ آیا مخاطب واحد مذکر ہے تثنیہ مذکر، یا جمع مذکر، واحد مؤنث، تثنیہ مؤنث ہے مثلاً ذَاکَ ، ذَٰئِمًا وغیرہ۔

﴿کاف حرف خطابیہ کی تعداد﴾ کاف حرف خطابیہ کل چھ ہیں۔ ﴿۱﴾ ک ﴿۲﴾ کَمَا ﴿۳﴾ کُمْ ﴿۴﴾ ک ﴿۵﴾ کَمَا ﴿۶﴾ کُنْ اور ان حروف خطابیہ کو ہم اسماء نہیں کہیں گے اس لیے کہ اگر یہ اسماء ہوتے تو ان کی جگہ کبھی اسم ظاہر آتا جیسا کہ کاف ضمیر کی جگہ اسم ظاہر آتا ہے اور کبھی ”ذاک“ کے درمیان ”ل“ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً ”ذک“ اور کبھی نہیں کرتے جیسے ”ذاک“ دونوں میں فرق یہ ہے کہ ”ذاک متوسط“ اسم اشارہ قریب کے لیے آتا ہے اور ”ذک“ اسم اشارہ بعید کے لیے آتا ہے۔

### ﴿ذک کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	ذَٰکَ الرَّجُلُ	وہ ایک آدمی	یہ اس وقت کہیں گے کہ جب آدمی متوسط جگہ پر ہو یعنی درمیانی مسافت پر ہو۔

### ﴿اسمائے اشارہ کے قوانین﴾

﴿قانون نمبر ۱﴾ مشارالیه اگر غیر ذوالعقول ہو تو اس صورت میں مشارالیه کے واحد اور تثنیہ ہونے کی صورت میں اسم اشارہ بھی واحد اور تثنیہ کالائیں گے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی



۱	واحد کی مثال	هَذَا جَدَارٌ	یہ ایک دیوار	۲	تثنیہ کی مثال	هَذَانِ جَدَارَانِ	یہ دو دیواریں
---	--------------	---------------	--------------	---	---------------	--------------------	---------------

ان دونوں مثالوں میں ”جدار“ مشارالیه واحد ہے تو ہذا اسم اشارہ بھی واحد کالائیں ہیں اور ”جداران“ مشارالیه تثنیہ ہے تو اس کے لیے ہذان اسم اشارہ بھی تثنیہ لائے ہیں اور اگر مشارالیه غیر ذوالعقول ہو اور جمع ہو تو اس کے لیے اسم اشارہ واحد مَوْنُث کا ہی لائیں گے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	هَذِهِ أَبْوَابٌ	یہ سب دروازے	اس مثال میں مشارالیه غیر ذوالعقول اور جمع ہے اس لیے اس کے لیے اسم اشارہ ہذہ واحد مَوْنُث کالائیں ہیں

﴿قانون نمبر ۲﴾ اگر مشارالیه ذوالعقول ہو تو پھر مشارالیه کے واحد، تثنیہ اور جمع ہونے کی صورت میں اسم اشارہ بھی واحد، تثنیہ اور جمع لائیں گے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی			
۱	واحد کی مثال	هَذَا رَجُلٌ	یہ ایک آدمی	۲	تثنیہ کی مثال	هَذَانِ رَجُلَانِ	یہ دو آدمی	۳	جمع کی مثال	هَؤُلَاءِ رِجَالٌ	یہ سب آدمی

ان مثالوں میں رجل مشارالیه واحد ہے تو اسم اشارہ ہذا بھی واحد لائے ہیں اور رجلان مشارالیه تثنیہ کا ہے تو اسم اشارہ ہذان بھی تثنیہ کالائیں ہیں اور رجال مشارالیه جمع کا ہے تو اسم اشارہ ہؤلاء بھی جمع کالائیں ہیں۔

﴿قانون نمبر ۳﴾ اگر مشارالیه غیر ذوالعقول ہو تو پھر مشارالیه کے واحد، تثنیہ، مذکر، مَوْنُث، ہونے کی صورت میں اسم اشارہ بھی واحد مذکر، تثنیہ مذکر، واحد مَوْنُث تثنیہ مَوْنُث ہی لائیں گے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی
۱	واحد کی مثال	هَذَا جِدَارٌ	۳	یہ ایک دیوار	هَذِهِ سَاعَةٌ
۲	تثنیہ کی مثال	هَذَانِ جِدَارَانِ	۴	یہ دو دیواریں	هَاتَانِ سَاعَتَانِ
					یہ دو گھڑیاں

ان تمام مثالوں میں مشارالیه کے واحد مذکر، تثنیہ مذکر، واحد مَوْنُث، تثنیہ مَوْنُث ہونے کی صورت میں اسم اشارہ بھی واحد مذکر، تثنیہ مذکر، واحد مَوْنُث اور تثنیہ مَوْنُث لائے ہیں اور اگر مشارالیه غیر ذوالعقول ہو تو پھر مشارالیه کے جمع مذکر مَوْنُث ہونے کی صورت میں اسم اشارہ واحد مَوْنُث لائیں گے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی		
۱	جمع مذکر کی مثال	هَذِهِ أَبْوَابٌ	یہ سب دروازے	۲	جمع مؤنث کی مثال	هَذِهِ سَاعَاتٌ	یہ سب گھڑیاں

﴿قانون نمبر ۴﴾ اگر مشارالیه ذوالعقول ہو تو پھر مشارالیه کے واحد مذکر، تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مَوْنُث، تثنیہ مَوْنُث، جمع مَوْنُث، ہونے کی

صورت میں اسم اشارہ واحد مذکر، تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث، تثنیہ مؤنث، جمع مؤنث ہی لائیں گے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی
۱	واحد مذکر کی مثال	هَذَا رَجُلٌ	۴	واحد مؤنث کی مثال	هَذِهِ طَالِبَةٌ
۲	تثنیہ مذکر کی مثال	هَذَانِ رَجُلَانِ	۵	تثنیہ مؤنث کی مثال	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ
۳	جمع مذکر کی مثال	هؤَلاءِ رِجَالٌ	۶	جمع مؤنث کی مثال	هؤَلاءِ طَالِبَاتٌ

ان تمام مثالوں میں مشار الیہ واحد مذکر، تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث، تثنیہ مؤنث، جمع مؤنث کے لیے اسم اشارہ بھی واحد مذکر، تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث، تثنیہ مؤنث، جمع مؤنث لائے ہیں۔

﴿قانون نمبر ۵﴾ اسم اشارہ کے بعد معرف بالام (معرف بالام اس اسم کو کہا جائے گا جس پر الف لام داخل کر کے اس کو معرفہ بنا دیا گیا ہو) نہ ہو تو اسم اشارہ کو مبتداء اور بعد والے اسم کو خبر بنائیں گے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	وہ سب جنت والے ہیں	اس مثال میں اولئک اسم اشارہ کے بعد اصحاب جو اسم ہے یہ معرف بالام نہیں ہے اس لیے اسم اشارہ اولئک کو ہم مبتداء بنائیں گے۔

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ</p> <p>اسم اشارہ مبتداء</p> <p>مضاف</p> <p>مضاف الیہ</p> <p>مشار الیہ خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	وہ سب جنت والے ہیں

﴿قانون نمبر ۶﴾ اگر اسم اشارہ کے بعد معرف بالام ہو تو ایسے جملے کی ترکیب تین طرح سے ہوگی۔

﴿۱﴾ اسم اشارہ کو ”مبدل منہ“ اور معرف بالام کو ”بدل“ بنائیں پھر یہ دونوں مل کر مبتداء بنیں گے اور ان کے بعد والا اسم خبر بنے گا مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بنیں گے۔

﴿۲﴾ اسم اشارہ کو ”مبین“ اور معرف بالام کو ”عطف بیان“ بنائیں گے باقی ترکیب حسب سابق ہوگی یعنی مبین اور عطف بیان مل کر مبتداء بنیں گے اور ان کے بعد والا اسم خبر بنے گا مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بنیں گے۔

﴿۳﴾ اسم اشارہ کو موصوف اور معرف بالام کو صفت بنائیں گے باقی ترکیب حسب سابق ہوگی مثلاً

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی	نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>هَذَا   اَلْقَلَمُ   جَمِيْلٌ</p> <p>اسم اشارہ   مشارالیه   خبر</p> <p>مبدل منہ   بدل</p> <p>مبتداء   جملہ اسمیہ خبریہ</p>	یہ قلم خوبصورت ہے	۲	<p>هَذَا   اَلْقَلَمُ   جَمِيْلٌ</p> <p>اسم اشارہ   مشارالیه   خبر</p> <p>مبین   عطف بیان   مبتداء</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	یہ قلم خوبصورت ہے

﴿قانون نمبر ۷﴾ اسم اشارہ کے بعد جملہ آجائے تو اسم اشارہ کو مبتداء اور بعد والے جملہ کو خبر بنائیں گے بشرطیکہ اسم اشارہ اپنے سے پیچھے فعل کے لیے فاعل اور مفعول نہ بن رہا ہو مثلاً

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>اُولٰٓئِكَ   هُمْ   اَلْمُفْلِحُوْنَ</p> <p>اسم اشارہ مبتداء   مبتداء   خبر</p> <p>مشارالیه خبر   جملہ اسمیہ خبریہ</p>	یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں

اور اگر اسم اشارہ کے بعد جملہ آجائے اور اسم اشارہ اپنے سے پیچھے فعل کے لیے فاعل یا مفعول بن رہا ہو تو اسم اشارہ کو ذوالحال اور اگلے جملہ کو حال بنائیں گے۔

### ﴿ترکیب﴾

نمبر	ترکیب	معنی
۱	<p>صَوَّبْتُ   هَذَا   وَ هُوَ رَاكِبٌ</p> <p>فعل   اسم اشارہ   حال   خبر</p> <p>مفعول   جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میں نے اس کو اس حال میں مارا کہ وہ سوار تھا

## ﴿سوالات﴾

- ﴿سوال نمبر ۱﴾ اسمائے اشارہ کے مثنیٰ ہونے کی وجہ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۲﴾ اسمائے اشارہ اور مشارالیه کی تعریف کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۳﴾ اسم اشارہ کے اندر کن چار باتوں کا جاننا ضروری ہے مثال سے واضح کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۴﴾ ہا تنبیہ اور کاف حرف خطابیہ کسے کہتے ہیں؟
- ﴿سوال نمبر ۵﴾ ذاک اور ذلک میں کیا فرق ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۶﴾ اگر مشارالیه غیر ذوالعقول ہو تو مشارالیه کے واحد، تشنیہ اور جمع ہونے کی صورت میں کون سے اسمائے اشارہ استعمال کریں گے؟
- ﴿سوال نمبر ۷﴾ اگر مشارالیه ذوالعقول ہو تو پھر مشارالیه واحد مذکر، تشنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث، تشنیہ مؤنث، اور جمع مؤنث، کی صورت میں کون سے اسمائے اشارہ استعمال کریں گے؟
- ﴿سوال نمبر ۸﴾ اگر اسم اشارہ کے بعد والا اسم معرف بالام نہ ہو تو اسم اشارہ ترکیب کے اندر کیا بنے گا؟
- ﴿سوال نمبر ۹﴾ اگر اسم اشارہ کے بعد معرف بالام ہو تو پھر اسم اشارہ ترکیب میں کیا بنے گا؟
- ﴿سوال نمبر ۱۰﴾ اگر اسم اشارہ کے بعد جملہ ہو اور اسم اشارہ اپنے سے فعل، فاعل یا مفعول نہ بن رہا ہو تو پھر اسم اشارہ اور اس کے بعد والا جملہ ترکیب کے اندر کیا بنے گا؟
- ﴿سوال نمبر ۱۱﴾ اسم اشارہ کتنی قسم پر ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۱۲﴾ اسمائے اشارہ قریب اور اسمائے اشارہ بعید کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں اور یہ کس صیغے کے لیے آتا ہے اور ہر صیغے کے اعتبار سے اسم اشارہ کا ترجمہ کیا ہوگا تحریر کریں؟

## ﴿اسمائے اشارہ کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
------	-------	------	-------

یہی لوگ بہترین مخلوق ہیں	اُولَئِكَ اسم اشارہ مبتداء ہم ضمیر مبتداء خَيْرُ مضاف الْبَرِيَّةِ مضاف الیہ خبر	یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں	اُولَئِكَ اسم اشارہ مبتداء ہم ضمیر مبتداء شَرُّ مضاف الْبَرِيَّةِ مضاف الیہ خبر
	مشار الیہ خبر جملہ اسمیہ خبریہ		مشار الیہ خبر جملہ اسمیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
اُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ	یہی لوگ ظالم ہیں	اُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ	یہی لوگ فاسق ہیں
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	یہی بہت بڑی کامیابی ہے	اُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ	یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں
هٰذِهِ الْمَرْءَةُ تَرْكَبُ عَلَى السَّيَّارَةِ	یہ عورت گاڑی پر سوار ہوتی ہے	ذٰلِكَ الثَّوْرُ كَبِيرٌ	یہ بیل بڑا ہے
هٰذَانِ الْكِتَابَانِ ثَمِيْنَانِ	یہ دو کتابیں قیمتی ہیں	تِلْكَ السَّيَّارَةُ اشْتَرَيْتُهَا	وہ گاڑی میں نے خرید لی ہے
ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعْدِ	وہ ڈراوے کا دن ہے	ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ	وہ ہے نکلنے کے دن
تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ	وہ اللہ کی نشانیاں ہیں	هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ	یہ دردناک عذاب ہے
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ	وہ تمام جہانوں کا رب ہے	ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ	یہ اللہ کا فضل ہے
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی حدود ہیں	اُولَئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ	یہ لوگ اللہ کی جماعت ہیں
هٰذَانِ اِخْوَا سَعِيْدٍ	یہ دونوں سعید کے بھائی ہیں	هٰتَانِ الْبَنَتَانِ اُخْتَانِ	یہ دونوں لڑکیاں بہنیں ہیں
هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی اونٹنی ہے	هٰذَا اِنْ عَالِمَانِ بَعْدِيْ اِنْ	یہ دونوں نئے عالم ہیں
هٰتَانِ بَنَتَانِ قَارِئَتَانِ	یہ دو قاریہ لڑکیاں ہیں	هٰذَانِ رَجُلَانِ عَالِمَانِ	یہ دو عالم آدمی ہیں
هٰذَا رَجُلٌ عَالِمٌ	یہ ایک عالم آدمی ہے	اِشْتَرَيْتُ هٰذَيْنِ قَلَمَيْنِ بَعْدِيْ	میں نے دو نئے قلم خریدے
هٰذِهِ امْرَاَةٌ عَالِمَةٌ	یہ عالمہ عورت ہے	هٰتَانِ امْرَاَتَانِ عَالِمَتَانِ	یہ دو عالمہ عورتیں ہیں
هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ عَالِمُونَ	یہ سب عالم لوگ ہیں	جَلَسْتُ عَلَى هٰذِهِ الْكُرْسِيِّ	میں اس کرسی پر بیٹھا
صَلَّيْتُ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ	میں نے اس مسجد میں نماز پڑھی		

### ﴿ اسم غیر متمکن کی چوتھی قسم اسمائے افعال ﴾

اسمائے افعال کے مبنی ہونے کی وجہ؛ یہ ہے کہ یہ اسماء مبنی الاصل میں سے فعل امر حاضر اور فعل ماضی کے ساتھ معنوی مشابہت رکھتے ہیں ان اسمائے افعال میں سے بعض فعل امر حاضر کے معنی میں ہوتے ہیں اور بعض فعل ماضی کے معنی میں ہوتے ہیں۔

اسمائے افعال کی تعریف؛ اسمائے افعال وہ اسماء ہیں جو شکل و صورت کے اعتبار سے اسم ہوں اور معنی کے اعتبار سے فعل ہوں۔

### ﴿اسمائے افعال کی اقسام﴾

اسمائے افعال دو قسم پر ہیں۔

﴿۱﴾ پہلی قسم؛ وہ اسمائے افعال جو شکل و صورت کے اعتبار سے اسم ہوں لیکن ان کے اندر فعل امر حاضر کا معنی پایا جاتا ہو یہ اسماء جن کے اندر فعل امر حاضر کا معنی پایا جاتا ہے یہ اپنے بعد والے اسم کو نصب دیتے ہیں مفعول ہونے کی بناء پر اور ان اسماء کے لیے فاعل کا ہونا ضروری ہے اور ان کا فاعل اسم ظاہر نہیں ہوتا بلکہ مخاطب کی ضمیر فاعل بن رہی ہوتی ہے جو کہ ان کے اندر مستتر ہوتی ہے۔ وہ اسمائے افعال جو فعل امر حاضر کے معنی میں ہوں مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر	اسمائے افعال	معنی
۱	رَوَيْدٌ	اس کا معنی ہے تو مہلت دے اور یہ مہل امر حاضر کے معنی میں ہیں مثلاً روید زید کا معنی ہوگا مہل زید (یعنی تم زید کو مہلت دو)
۲	بَلَّهْ	اس کا معنی ہے چھوڑ یہ اسم فعل دع امر حاضر کے معنی میں ہے مثلاً بلہ زید کا معنی ہوگا دع زید (زید کو چھوڑ)
۳	حَيَّهْلٌ	اس کا معنی ہے ”تم آؤ“ یہ اسم فعل آیت امر حاضر کے معنی میں ہے مثلاً حیہل الصلوٰۃ کا معنی ہوگا آیت الصلوٰۃ (تم نماز کے لیے آؤ)
۴	هَلُمَّ	اس کا معنی ہے تم آؤ یہ اسم فعل آیت امر حاضر کے معنی میں ہے مثلاً ہلم الی المسجد اس کا معنی ہوگا آیت الی المسجد تم آؤ مسجد کی طرف
۵	ذُونَكَ	اس کا معنی ہوگا تو پکڑ یہ اسم فعل خذ امر حاضر کے معنی میں ہے مثلاً ذونک کتابا کا معنی ہوگا خذ کتابا تو کتاب کو پکڑ
۶	عَلَيْكَ	اس کا معنی ہے لازم پکڑ یہ اسم فعل الزم امر حاضر کے معنی میں ہے مثلاً علیک اکرام المسلم کا معنی ہوگا الزم اکرام المسلم تو مسلمان کے اکرام کو لازم پکڑ
۷	هَا	اس کا معنی ہے تو پکڑ یہ اسم فعل خذ امر حاضر کے معنی میں ہے مثلاً ہا کتابا کا معنی ہوگا خذ کتابا تو کتاب کو پکڑ

﴿۲﴾ دوسری قسم؛ وہ اسمائے افعال جو فعل ماضی کے معنی میں ہوں مندرجہ ذیل ہیں

نمبر	اسمائے افعال	معنی
۱	هَيَّهَاتَ	اس کا معنی ہے دور ہو یا یہ اسم فعل بعد فعل ماضی کے معنی میں ہے مثلاً ہیہات زید کا معنی ہے بعد زید یعنی زید دور ہوا
۲	شَتَّانَ	اس کا معنی ہے جدا ہو یا یہ اسم فعل افترق فعل ماضی کے معنی میں ہے مثلاً شتان زید و عمرو کا معنی ہے افترق زید و عمرو یعنی (زید اور عمرو جدا ہوئے)
۳	سَرَّعَانَ	اس کا معنی ہے جلدی کی یہ اسم فعل سرع فعل ماضی کے معنی میں ہے مثلاً سرعان زید کا معنی ہے سرع زید یعنی زید نے جلدی کی

### ﴿سوالات﴾

- ﴿سوال نمبر ۱﴾ اسمائے افعال کے مبنی ہونے کی کیا وجہ ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۲﴾ اسمائے افعال کی تعریف کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۳﴾ اسمائے افعال کتنی قسم پر ہیں؟
- ﴿سوال نمبر ۴﴾ وہ اسمائے افعال جو فعل امر حاضر کے معنی میں آتے ہیں کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

﴿سوال نمبر ۵﴾ وہ اسمائے افعال جو فعل ماضی کے معنی میں ہیں کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟  
مندرجہ ذیل مثالوں کے تراکیب کریں اور اسمائے افعال کی تعین بھی کریں۔

### ﴿اسمائے افعال کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
تو چھوڑ زید کو	<p>بَلَّه</p> <p>اسم فعل بمعنی ”دع“ امر حاضر</p> <p>فعل</p> <p>انت فاعل</p> <p>جملہ خبریہ انشائیہ</p> <p>مفعول</p> <p>زَيْدًا</p>	تو مہلت دے زید کو	<p>رَوَيْدًا</p> <p>اسم فعل بمعنی ”امهل“ امر حاضر</p> <p>فعل</p> <p>انت فاعل</p> <p>جملہ خبریہ انشائیہ</p> <p>مفعول</p> <p>زَيْدًا</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
آؤ مسجد کی طرف	هَلُمَّ إِلَى الْمَسْجِدِ	آؤ نماز کی طرف	حَيِّهِلِ الصَّلَاةَ
تم پر اکرام مسلم لازم ہے	عَلَيْكَ إِكْرَامُ الْمُسْلِمِ	پکڑو کتاب کو	ذَوْنَكَ كِتَابًا
زید دور ہوا	هَيَّاهُ زَيْدًا	کتاب پکڑو	هَآ كِتَابًا
جلدی کی زید نے	سَرَّعَانَ زَيْدًا	جدا ہو گئے زید و عمرو	شَتَّانَ زَيْدًا وَعَمْرُو
تو چھوڑ غلام کو	بَلَّه غُلَامًا	تم سچ کو لازم پکڑو	عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ
تم پر میری سنت اور خلفائے راشدین کی سنت لازم ہے	عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّتِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ	عبداللہ نے جلدی کی	سَرَّعَانَ عَبْدَ اللَّهِ

### ﴿اسمائے غیر متمکن کی پانچویں قسم اسمائے اصوات﴾

اسمائے اصوات کے مثنی ہونے کی وجہ؛ اسمائے اصوات کے مثنی ہونے کی وجہ ترکیب کے اندر واقع نہ ہونا ہے یعنی یہ الفاظ ترکیب کے اندر واقع نہیں ہوتے جس طرح عمرو اور زید ترکیب کے اندر واقع نہ ہوں تو مثنی ہوتے ہیں۔

اسمائے اصوات کا لغوی معنی؛ اصوات ”صوت“ کی جمع ہے اور صوت آواز کو کہتے ہیں

اصطلاحی تعریف؛ اصطلاح میں اسمائے اصوات ان اسماء کو کہتے ہیں جو خوشی کے وقت یا کسی جانور کو آواز دیتے وقت یا کسی جانور کی آواز نقل کرتے وقت منہ سے نکلتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	اسمائے اصوات	استعمال	نمبر	اسمائے اصوات	استعمال

۱	اُحْ اُحْ	کھانسی کے وقت	۴	نَحْ	اونٹ کو بٹھاتے وقت
۲	اُف، ہائے، اُوہ	تکلیف اور درد کے وقت	۵	عَاقْ	کوئے کی آواز کے وقت
۳	بَحْ	خوشی کے وقت			

### ﴿اسمائے غیر متمکن کی چھٹی قسم اسمائے ظروف﴾

اسمائے ظروف کا لغوی معنی؛ ظروف ”ظرف“ کی جمع ہے ظرف کا لغوی معنی ہے ”برتن“

اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں اسمائے ظروف ان اسماء کو کہتے ہیں جو وقت اور جگہ پر دلالت کریں۔

اسمائے ظروف کی اقسام؛ اسمائے ظروف کی کل دو اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ ظرف زماں ﴿۲﴾ ظرف مکاں

﴿۱﴾ ظرف زماں کی تعریف؛ ظرف زماں وہ ظرف ہے جو اس وقت کو بیان کرے جس وقت میں فعل صادر ہوا ہے۔ ظرف زماں مندرجہ ذیل ہیں۔

﴿۱﴾ اذ ﴿۲﴾ اِذَا ﴿۳﴾ مَتٰی ﴿۴﴾ کِیْفَ ﴿۵﴾ اِیَّانَ ﴿۶﴾ اِیْسَ ﴿۷﴾ مَذَ ﴿۸﴾ مَیْزَ ﴿۹﴾ قَطَ ﴿۱۰﴾ عَوْضَ ﴿۱۱﴾ قَبْلَ ﴿۱۲﴾ بَعْدَ

### ﴿ظرف زماں کی تفصیل﴾

﴿۱﴾ اذ؛ بمعنی ”جس وقت“ یہ ماضی کے لیے آتا ہے اگرچہ مستقبل پر داخل ہو یعنی جب کسی کام کا گزشتہ زمانے میں کیا جانا ثابت کرنا ہو کہ فلاں کام گزشتہ

زمانے میں کیا جا چکا ہے تو اس وقت ”اذ“ کا استعمال کیا جاتا ہے پھر چاہے اس کے بعد جملہ اسمیہ خبریہ ہو یا فعلیہ خبریہ یہ دونوں آسکتے ہیں۔

### ﴿جملہ فعلیہ کی مثال﴾

### ﴿جملہ اسمیہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی
۱	جِئْتُكَ اِذَا الشَّمْسُ طَالِعَةٌ	میں تیرے پاس آئی جب سورج طلوع ہوا	۱	جِئْتُكَ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ	میں تیرے پاس آئی جب سورج طلوع ہوا

﴿۱﴾ اذ کے مبنی ہونے کی وجہ ﴿۱﴾ اذ کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ عددی مشابہت ہے کہ جس طرح حروف میں سے

حرف دو حرفی ہے اسی طرح اذ دو حرفی ہے۔

﴿۲﴾ اِذَا؛ بمعنی ”جس وقت“ زمانہ مستقبل کے لیے آتا ہے اگرچہ فعل ماضی پر داخل ہو یعنی اگر یہ فعل ماضی پر داخل ہو تو اس فعل ماضی کو بھی مستقبل کے معنی میں

کر دیتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ	جس وقت اللہ کی مدد آئے گی	اس مثال میں اِذَا فعل ماضی جَاءَ پر داخل ہوا ہے اس کے باوجود اس کا معنی مستقبل میں ہوگا۔

کبھی تو اِذَا شرط کے معنی میں بھی آتا ہے شرط کا معنی یہ ہوتا ہے کہ ایک جملے کا مضمون دوسرے جملے پر مرتب ہو۔



## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	آتِيكَ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ	میں تیرے پاس آؤں گا جس وقت سورج طلوع ہوگا	اس مثال میں اذا شرط کے معنی میں ہے آنے کی شرط سورج کا طلوع ہونا ہے گویا پہلے جملے کا مضمون دوسرے جملے پر مرتب ہے۔

کبھی تو اذا مفاجات کے لیے آتا ہے مفاجات باب مفاعله کا مصدر ہے جس کا معنی کسی چیز کا اچانک لے لینا یا کسی چیز کا اچانک پالینا تو اذا کبھی کسی چیز کے اچانک ہونے پر یا ملنے پر دلالت کرتا ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	خَرَجْتُ فَإِذَا السَّبُعُ وَقَفْتُ	میں نکلا اچانک درندہ کھڑا تھا	اس مثال میں اذا مفاجات کے لیے آیا ہے اور جب یہ مفاجات کے لیے آئے تو اس کا معنی ہوگا اچانک

﴿اذا کی مبنی ہونے کی وجہ﴾ اذا مبنی اصل میں حروف کے ساتھ معنوی مشابہت کے اعتبار سے مبنی ہے کہ جس طرح حروف میں سے بعض حروف شرط کا معنی دیتے ہیں اسی طرح اذا بھی کبھی شرط کے معنی میں آتا ہے۔

﴿۳﴾ متی متی بمعنی ”جب، جس وقت، کب، کس وقت“ یہ زمانہ ماضی اور مستقبل دونوں پر داخل ہوتا ہے اور دو معنی کے لیے آتا ہے۔

﴿۱﴾ کبھی تو شرط کے معنی میں ہوتا ہے اور جب متی شرط کے معنی میں آئے تو اس کا معنی ہوگا ”جس وقت یا جب“ اور جب یہ شرط کے معنی میں آئے تو اس کے بعد فعل مجزوم ہوگا۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَتَى تَصُمُّ أَصُمُّ	جب تو روزہ رکھے گا تو میں روزہ رکھوں گا	اس مثال کے اندر متی شرط کے معنی میں استعمال ہوا ہے اس کے بعد فعل تصم اور اصم دونوں مجزوم ہیں

﴿۲﴾ کبھی تو استفہام کے معنی میں ہوتا ہے جب یہ استفہام کے معنی میں ہو تو اس کا معنی ہوگا ”کس وقت یا کب“ اور جب یہ استفہام کے معنی میں ہو تو اس کے بعد فعل مرفوع (مضموم ہوگا)۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَتَى تُسَافِرُ	تو کب سفر کرے گا	اس مثال میں متی استفہام کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور اس کے بعد فعل تسافر مضموم ہے

﴿متی کے مبنی ہونے کی وجہ﴾ متی کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ معنوی مشابہت ہے کہ جس طرح حروف میں سے بعض حروف شرط اور استفہام کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں اسی طرح یہ بھی شرط اور استفہام کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

﴿۴﴾ کیف یہ حال دریافت کرنے کے لیے آتا ہے اور استفہام کا معنی دیتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	كَيْفَ أَنْتَ (فِي أَىِّ حَالٍ)	تو کس حال میں ہے	اس مثال میں کیف حال دریافت کرنے کے لیے آیا ہے

﴿کیف کے مبنی ہونے کی وجہ﴾ کیف کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ معنوی مشابہت ہے جس طرح بعض حروف استفہام کا معنی دیتے ہیں اسی طرح یہ بھی استفہام کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

﴿۵﴾ اَيَّانَ؛ یہ وقت دریافت کرنے کے لیے آتا ہے اور ”زمانہ مستقبل کے لیے“ اور استفہام کا معنی دیتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	اَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ	بدلے کا دن کون سا ہے	اس مثال میں اَيَّانَ بمعنی کس وقت کے لیے آیا ہے

﴿ایان کے مبنی ہونے کی شرط﴾ ایان کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ معنوی مشابہت ہے جس طرح بعض حروف استفہام کا معنی دیتے ہیں اسی طرح یہ بھی استفہام کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

﴿۶﴾ اَمْسَ؛ اس کا معنی ہے ”گزشتہ کل“

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	جَاءَ نَبِيٌّ زَيْدٌ اَمْسَ	آیا میرے پاس زید گزشتہ کل	اس کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی مبنی الاصل میں سے فعل ماضی کے ساتھ معنوی مشابہت ہے

﴿۸، ۷﴾ مَ، مَندَ؛ یہ دونوں کام کی ابتدائی مدت کو بیان کرنے کے لیے آتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	مَا رَأَيْتُهُ مَذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا	.....

۲	مَا رَأَيْتُهُ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا	ان دونوں مثالوں میں مذ، منذ ابتدائی مدت کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوئے ہیں یعنی میں نے اس کو نہ دیکھنے کی ابتداء جمعہ کے دن سے کی
---	--	---------------------------------------	---

اور کبھی یہ دونوں پوری مدت کو بیان کرنے کے لیے آتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَا رَأَيْتُهُ مُنْذُ يَوْمَيْنِ	میں نے اس کو دو دن سے نہیں دیکھا	.....
۲	مَا رَأَيْتُهُ مُنْذُ يَوْمَيْنِ	میں نے اس کو دو دن سے نہیں دیکھا	ان مثالوں میں مذ، منذ یہ دونوں پوری مدت کے لیے استعمال ہوئے ہیں کہ میری نہ دیکھنے کی مدت دو دن ہے۔

### ﴿مذ اور منذ کے مثنیٰ ہونے کی وجہ﴾

﴿نوٹ نمبر ۱﴾ مذ اور منذ کے مثنیٰ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان کی مثنیٰ الاصل میں سے حروف کے ساتھ عددی مشابہت ہے کہ جس طرح حروف میں سے حرف جار منذ اور مذ و حرفی اور سہہ حرفی ہیں اس طرح یہ اسمائے ظروف بھی دو حرفی اور سہہ حرفی ہیں۔

﴿نوٹ نمبر ۲﴾ مذ اور منذ کے مثنیٰ ہونے کی دو وجوہات ہیں۔

﴿۱﴾ پہلی وجہ مذ اور منذ کی حروف جارہ کے ساتھ مشابہت ہونے کی وجہ سے مثنیٰ ہیں یعنی یہ اس مذ اور منذ کے مشابہ ہیں جو حروف جر میں سے ہیں (تکرار ہے)

﴿۲﴾ دوسری وجہ؛ مذ اور منذ کے مثنیٰ ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ مذ کی مثنیٰ الاصل میں سے حروف کے ساتھ عددی مشابہت ہے جس طرح حروف میں سے من دو حرفی ہے اسی طرح مذ بھی دو حرفی ہے اور منذ کو اسی مذ پر محمول کریں اس لیے کہ دونوں ایک ہی معنی کے لیے آتے ہیں۔

﴿۹﴾ قط؛ یہ ماضی منفی کی تاکید کے لیے آتا ہے اور ماضی کے بعد اس کا استعمال کیا جاتا ہے اور یہ استغراق (گھیر لینا) کی نفی کا فائدہ دیتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	مَا صَبَرْتُه قَطُّ	میں نے اس کو کبھی بھی نہیں مارا	اس مثال میں قط استغراق کے لیے استعمال ہوا ہے۔

﴿۱۰﴾ عوض؛ یہ مستقبل منفی کی تاکید کے لیے آتا ہے اور مضارع کے بعد استعمال کیا جاتا ہے اور یہ بھی استغراق کی نفی کا فائدہ دیتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	لَا أَضْرِبُهُ عَوْضٌ	میں اسے کبھی نہیں ماروں گا	اس مثال میں بھی عوض استغراق کے لیے استعمال ہوا ہے۔

### ﴿قط اور عوض کے مثنیٰ ہونے کی وجہ﴾

قطا اور عوض کے مبنی ہونے کی دو وجہیں ہیں۔

﴿۱﴾ پہلی وجہ؛ ان دونوں کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان دونوں کی مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ معنوی مشابہت ہے کہ جس طرح حروف میں سے لام استغراق کا معنی دیتا ہے اس طرح ان دونوں کے اندر بھی استغراق کا معنی پایا جاتا ہے۔

﴿۲﴾ قط کے مبنی ہونے کی دوسری وجہ؛ قط کے مبنی ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ قط کی ایک لغت قَطُ آتی ہے اور اس کی مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ عددی مشابہت ہے جس طرح حروف دو حرفی ہوتے ہیں اسی طرح یہ بھی دو حرفی ہے۔

﴿۲﴾ عوض کے مبنی ہونے کی دوسری وجہ؛ عوض کے مبنی ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اس کا مضاف الیہ قبل اور بعد کی طرح محذوف معنوی ہوتا ہے لہذا مضاف الیہ کی طرف محتاج ہونے کی وجہ سے اس کی حروف کے ساتھ احتیاجی مشابہت ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	لَا أَضْرِبُهُ عَوْضَ الْعَائِضِينَ (یعنی) ذَهْرَ الدَّاهِرِينَ	میں اسے ہرگز نہیں ماروں گا یعنی دونوں زمانوں میں سے کسی بھی زمانے میں	یہاں پر عوض کا مضاف الیہ العائضین یہ محذوف معنوی ہے

﴿۱۲، ۱۱﴾ قبل، بعد؛ قبل کا معنی ہوتا ہے ”پہلے“ اور ”بعد“ کا معنی ہوتا ہے بعد یا پیچھے یہ دونوں ہمیشہ مضاف ہوتے ہیں اور ان دونوں کے مضاف الیہ کی تین حالتیں ہیں دو حالتوں میں یہ معرب ہوتے ہیں اور ایک حالت میں مبنی

﴿۱﴾ پہلی حالت؛ قبل اور بعد کا مضاف الیہ لفظوں میں موجود ہو۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	جِئْتُ قَبْلَ زَيْدٍ وَبَعْدَ عَمْرٍو	میں زید سے پہلے اور عمرو کے بعد آیا	.....
۲	جِئْتُ مِنْ قَبْلِ زَيْدٍ وَمِنْ بَعْدِ عَمْرٍو	میں زید سے پہلے اور عمرو کے بعد آیا	ان دونوں مثالوں میں قبل اور بعد کا مضاف الیہ لفظوں میں موجود ہے

﴿۲﴾ دوسری حالت؛ ان کا مضاف الیہ محذوف نسیا منسیا ہو اس کا مطلب یہ ہے ان دونوں کا مضاف الیہ نہ ذہن میں ہونے کا کلام میں ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	رُبَّ بَعْدٍ كَانَ خَيْرًا مِنْ قَبْلِ	بہت سے بعد کا پہلے سے بہتر ہے	اب اس حالت میں قبل اور بعد کا مضاف الیہ نہ لفظوں میں موجود ہے اور نہ ذہن میں

پہلی مثال میں قبل کا مضاف الیہ زید ہے اور بعد کا مضاف الیہ عمرو ہے اور اس پہلی حالت میں قبل اور بعد معرب ہوں گے جیسا کہ مذکورہ مثالوں سے معلوم ہوا کہ قبل اور بعد اپنے مضاف الیہ سے مل کر بخت فعل بفاعل کے لیے مفعول فیہ بن رہے

ہیں اور مفعول ہونے کی بناء پر قبل بعد دونوں منصوب ہیں دوسری حالت میں ان دونوں کا مضاف الیہ محذوف نسیا منسیا ہے یعنی ان کا مضاف الیہ نہ ذہن میں اور نہ ہی کلام میں ہے اور اس دوسری حالت میں بھی معرب ہوں گے جیسا کہ مذکورہ مثال سے معلوم ہوا کہ بعد اور قبل رب اور من حرف جر کی وجہ سے مجرور ہیں ﴿۳﴾ تیسری مثال؛ قبل اور بعد کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو اس کا مطلب یہ کہ کہ ان کا مضاف الیہ کلام میں تو موجود نہ ہو لیکن ذہن میں ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	لِلّٰهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ	اللہ ہی کا حکم ہے پہلے اور بعد	اس مثال میں قبل اور بعد کا مضاف الیہ محذوف منوی ہے یعنی کلام میں تو موجود نہیں ہے لیکن ذہن میں موجود ہے کہ پوری عبارت یوں ہے للہ الامر من قبل کل شیء ومن بعد کل شیء (اللہ ہی کے لیے ہے حکم ہر چیز سے پہلے اور ہر چیز کے بعد)

تیسری حالت میں قبل اور بعد مبنی ہے جیسا کہ مذکورہ مثال سے معلوم ہوا کہ قبل اور بعد کا اعراب من حرف جر کی وجہ سے تبدیل نہیں ہوا بلکہ ان کا اعراب ضمہ ہی ہے۔

﴿قبل اور بعد کے مبنی ہونے کی وجہ﴾ قبل اور بعد کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ احتیاجی مشابہت رکھتے ہیں کہ جس طرح حروف اپنے معنی کو واضح کرنے میں کسی دوسرے کلمے کے محتاج ہوتے ہیں اسی طرح یہ بھی مضاف الیہ کے محتاج ہوتے ہیں۔

### ﴿ظرف مکاں﴾

ظرف مکاں وہ ظرف ہے جو اس جگہ کو بیان کرے جس جگہ فعل صادر ہوا ہو ظرف مکاں مندرجہ ذیل ہیں۔

﴿۱﴾ حیث ﴿۲﴾ قدام ﴿۳﴾ خلف ﴿۴﴾ تحت ﴿۵﴾ فوق ﴿۶﴾ عند ﴿۷﴾ این ﴿۸﴾ انی ﴿۹﴾ لدی ﴿۱۰﴾ لدن

### ﴿ظرف مکاں کی تفصیل﴾

﴿۱﴾ حیث؛ حیث کا استعمال اضافت کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کا مضاف الیہ اکثر جملہ ہوتا ہے چاہے جملہ اسمیہ خبریہ ہو یا جملہ فعلیہ خبریہ

### ﴿جملہ اسمیہ خبریہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	إِجْلِسْ حَيْثُ زَيْدٌ جَالِسٌ	تو بیٹھ زید کے بیٹھنے کی جگہ	اس مثال میں حیث مضاف ہے زید مبتداء جالس خبریہ مبتداء خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حیث مضاف کا مضاف الیہ ہیں معلوم ہوا کہ حیث کا مضاف الیہ اکثر جملہ ہوتا ہے تو گویا اجلس حیث زید جالس، اجلس مکان جلوس زید کے معنی میں ہے کہ تو (زید کے بیٹھنے کی جگہ بیٹھ)۔

### ﴿جملہ فعلیہ خبریہ کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
------	------	------	-------

۱	اَجْلَسُ حَيْثُ يَجْلِسُ زَيْدٌ	تو بیٹھ جہاں پر زید بیٹھتا ہے	اس مثال میں حیث مضاف ہے تکبلس فعل زید فاعل ہے یہ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حیث مضاف کا مضاف الیہ ہیں معلوم ہوا کہ حیث کا مضاف الیہ اکثر جملہ ہوتا ہے گویا اجلس حیث تکبلس زید، اجلس مکان جلوس زید کے معنی میں ہے تو بیٹھ زید کے بیٹھنے کی جگہ۔
---	------------------------------------	----------------------------------	---

### ﴿حیث کے مبنی ہونے کی وجہ﴾

حیث کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اپنے مضاف الیہ یعنی جملے کی طرف محتاج ہونے کی وجہ سے حروف کے ساتھ احتیاجی مشابہت رکھتا ہے کہ جس طرح حروف معنی دینے میں دوسرے کلمے کے محتاج ہوتے ہیں اسی طرح حیث مضاف الیہ کا محتاج ہوتا ہے اس احتیاجی مشابہت کی وجہ سے یہ مبنی ہے۔

### ﴿۳،۲﴾ قدام و خلف

قدام اور خلف ہمیشہ مضاف ہوتے ہیں اور ان کے مضاف الیہ کی تین حالتیں ہیں دو حالتوں میں معرب ہوتے ہیں اور ایک حالت میں مبنی ہوتے ہیں۔

﴿۱﴾ قدام اور خلف کا مضاف الیہ کلام میں مذکور ہو ﴿۲﴾ ان دونوں کا مضاف الیہ محذوف نسیا منیا ہو۔

ان دونوں حالتوں میں معرب ہیں اور ان کا اعراب عامل کے بدلنے سے بدلے گا۔

﴿۳﴾ ان دونوں کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو یعنی متکلم کے ذہن اور نیت میں موجود ہو اس صورت میں یہ مبنی ہوں گے اور ان کا اعراب عامل کے بدلنے سے نہیں بدلے گا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	قَامَ النَّاسُ قُدَامُ وَخَلْفُ	لوگ کھڑے ہوئے آگے اور پیچھے	اس مثال میں قدام اور خلف کا مضاف الیہ محذوف منوی ہے کلام میں تو مذکور نہیں ہے لیکن متکلم کی نیت میں موجود ہے قام الناس قدام و خلف اصل عبارت یوں ہے قام الناس قدام و خلفہ (لوگ کھڑے ہوئے اس کے آگے اور اس کے پیچھے)

معلوم ہوا یہاں پر قدام اور خلف کا مضاف الیہ محذوف معنوی ہے اس لیے یہ مبنی ہے ان کا اعراب مفعول ہونے کی بنا پر تبدیل نہیں ہوا بلکہ ضمہ ہی ہے

### ﴿۵،۴﴾ تحت و فوق

یہ دونوں بھی ہمیشہ مضاف ہوتے ہیں اور ان کے مضاف الیہ کی بھی تین حالتیں ہیں پہلی دو حالتوں میں یہ معرب ہیں اور ایک حالت میں مبنی ہیں۔

﴿۱﴾ تحت اور فوق کا مضاف الیہ کلام میں مذکور ہو۔

﴿۲﴾ ان دونوں کا مضاف الیہ نسیا منیا ہو ان دونوں حالتوں میں یہ معرب ہیں ان کا اعراب عامل کے بدلنے سے بدلے گا۔

﴿۳﴾ ان دونوں کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو تو یعنی متکلم کے ذہن اور نیت میں موجود ہو اس صورت میں یہ مبنی ہوں گے اور ان کا اعراب عامل کے بدلنے سے نہیں بدلے گا۔

### ﴿مثال﴾

مثال	معنی	پڑتال
جَلَسَ زَيْدٌ تَحْتَ وَصَعِدَ عَمْرٌو فَوْقَ	زید نیچے بیٹھا اور عمر اوپر چڑھا	اس مثال میں تحت اور فوق دونوں مضاف ہیں اور ان دونوں کا مضاف الیہ محذوف منوی ہے اصل عبارت یوں ہے جلس زید تحت الشجر ؕ وصعد عمرو فوق الشجر ؕ (زید درخت کے نیچے بیٹھا اور عمرو درخت کے اوپر چڑھا)

اگر تحت اور فوق کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو تو یہ مبنی ہوتے ہیں اس مثال میں تحت اور فوق مفعول ہونے کی بناء پر منصوب نہیں ہیں بلکہ مرفوع ہی ہیں۔

﴿تحت اور فوق کے مبنی ہونے کی وجہ﴾ تحت اور فوق کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ احتیاجی مشابہت ہے جس طرح حروف اپنے معنی کو واضح کرنے میں کسی دوسرے کلمہ کے محتاج ہوتے ہیں اسی طرح یہ بھی اپنے معنی کو واضح کرنے میں مضاف الیہ کے محتاج ہوتے ہیں۔

﴿۶﴾ عند؛ جب کسی چیز پر ملکیت کو ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ یہ چیز فلاں کی ملکیت میں ہے تو اس وقت عند کو استعمال کرتے ہیں چاہے وہ چیز کلام کرتے وقت پاس موجود ہو یا نہ ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	أَلْمَالُ عِنْدَ زَيْدٍ	مال زید کے پاس ہے	“عند” مال پر ملکیت ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے کہ مال پر زید کی ملکیت ہے یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے

﴿عند کے مبنی ہونے کی وجہ﴾ عند کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ احتیاجی مشابہت رکھتا ہے جس طرح حروف اپنے معنی کو واضح کرنے میں کسی دوسرے کلمہ کے محتاج ہوتے ہیں اسی طرح یہ بھی اپنے معنی کو واضح کرنے میں مضاف الیہ کا محتاج ہوتا ہے۔

﴿۷، ۸﴾ این وانی؛ یہ دونوں دو معنوں کے لیے آتے ہیں کبھی یہ دونوں استفہام کے معنی میں آتے ہیں اور کبھی یہ شرط کے معنی میں آتے ہیں۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	أَيْنَ تَذْهَبُ	تو کہاں جاتا ہے یا جائے گا	اس مثال میں اَیْن استفہام کے معنی کے لیے استعمال ہوا ہے۔
۲	أَنِّي تَقَعُدُ أَقْعُدُ	جہاں تو بیٹھے گا وہاں میں بیٹھوں گا	اس مثال میں اِنِی شرط کے لیے استعمال ہوا ہے۔

کبھی اِنِی (کیف) کے معنی میں بھی آتا ہے جب کہ یہ فعل کے بعد آئے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	فَاتُوا حَرَثَكُمْ أَنِّي سِئْتُمْ	پس آؤ تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو	اس مثال میں اِنِی شرط اور استفہام کے معنی میں نہیں ہے بلکہ کیف کے معنی میں ہے تو تقدیری عبارت یوں ہو گی ”فاتوا حرثکم کیف سئتم“

﴿این اورانی کے مبنی ہونے کی وجہ﴾ این اورانی کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان کی مبنی الاصل میں سے حروف شرط اور حروف استفہام کے ساتھ معنوی مشابہت ہے۔

﴿۹، ۱۰﴾ لدی ولدن؛ یہ دونوں عند کے معنی میں آتے ہیں۔

عند اور لدی ولدن میں فرق؛ لدی اور لدن میں فرق یہ ہے کہ عند کو اس وقت استعمال کرتے ہیں کہ جب کوئی چیز کسی کی ملکیت میں ہو اور اس شخص کا اس پر قبضہ بھی ہو چاہے وہ چیز کلام کرتے وقت پاس موجود ہو یا نہ ہو جیسا کہ لدی اور لدن کا استعمال اس وقت کرتے ہیں کہ جب چیز پر ملکیت بھی ہو اور چیز پر قبضہ بھی ہو اور کلام کرتے وقت وہ چیز موجود بھی ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	الْمَالُ عِنْدَ زَيْدٍ	مال زید کے پاس ہے	مال زید کی ملکیت میں ہو اور اس پر قبضہ بھی ہو لیکن اس کے پاس موجود نہ ہو کسی بینک وغیرہ میں رکھا ہوا ہو اس وقت ہم المال عند زید تو کہتے ہیں لیکن المال لدی زید یا المال لدن زید نہیں کہہ سکتے معلوم ہوا کہ عند یہ عام ہے اور لدی اور لدن دونوں خاص ہیں

﴿لدی اور لدن کے مبنی ہونے کی وجہ﴾ لدی اور لدن کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ لدی اور لدن کی اور بھی کئی لغات آتی ہیں (اور بھی کئی طرح سے پڑھے جاتے ہیں) جیسے ”لَدْنِ، لَدْنِ، لَدْنِ، لَدْنِ، لَدْنِ، لَدْنِ“ اور ان لغات میں سے لد، لد اور لدیہ دو حرفی ہیں تو گویا اس کی مبنی الاصل میں سے حروف کے ساتھ عددی مشابہت ہوئی جس طرح حروف میں سے من اور فی دو حرفی ہیں تو یہ بھی دو حرفی ہیں اس عددی مشابہت کی وجہ سے لدی مبنی ہے اور لدن اور لدی چونکہ دونوں ایک ہی معنی کے لیے آتے ہیں اس لیے لدن کو لدی پر محمول کرتے ہوئے اس کو بھی مبنی پڑھیں گے۔

### ﴿فائدہ نمبر ۱﴾

- (۱) اسمائے ظروف میں سے قبل، بعد، تحت، فوق، قدام، خلف، حیث، قط، عوض، مندیہ اسمائے ظروف ضمہ پڑنی ہوتے ہیں ضمہ پڑنی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ان پر ہمیشہ ضمہ ہی آتا ہے چاہے پیچھے جیسا ہی عامل کیوں نہ ہو۔
- (۲) اسمائے ظروف میں سے اذا، متی، کیف، ایان، عند، این، انی، لدی، یہ فتح پڑنی ہوتے ہیں۔
- (۳) اسمائے ظروف میں سے از، مذ، لدن یہ سکون پڑنی ہوتے ہیں۔
- (۴) اسمائے ظروف میں سے اس یہ کسرہ پڑنی ہوتا ہے۔

### ﴿فائدہ نمبر ۲﴾

- (۱) اسمائے ظروف میں سے از، اذا، متی، کیف، ایان، مذ، مندی، قط، عوض، حیث، عند، این، انی، لدی، لدن، یہ ہمیشہ مبنی ہوتے ہیں۔
- (۲) اسمائے ظروف میں سے قبل، بعد، قدام، خلف، تحت، فوق کی تین حالتیں ہیں ان تینوں حالتوں میں سے یہ صرف ایک حالت میں مبنی ہوتے ہیں۔

﴿فائدہ نمبر ۳﴾ وہ اسمائے ظروف جو مبنی نہ ہوں اگر وہ جملہ یا از کی طرف مضاف ہوں تو ان کا فتح پڑنی ہونا جائز ہے یعنی ان دو صورتوں میں ان کو مبنی برفتح پڑھ

سکتے ہیں اور یہ مندرجہ ذیل ہیں۔ ﴿۱﴾ ﴿۲﴾ یوم ﴿۳﴾ حین



## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ	یہ ہے وہ دن جس دن فائدہ دے گا بچوں کو ان کا سچا ہونا	یہاں پر یوم جملے کی طرف مضاف ہے یعنی اس کا مضاف الیہ یتنفع الصادقین صدقہم پورا جملہ ہے لہذا یہاں یوم پر فتح پڑھنا جائز ہے۔

جب یوم اور حین اذ کی طرف مضاف ہوں۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	يَوْمَئِذٍ حِينَئِذٍ	یہاں پر یہ دونوں اذ کی طرف مضاف ہیں لہذا ان دونوں کو مبنی برفتح پڑھنا جائز ہے اصل عبارت یوں ہوگی یوم اذ کان کذا حین اذ کان کذا یہاں پر حین اور یوم اذ کی طرف مضاف ہیں اذ کان کذا کی طرف مضاف ہے یہاں پر کان اور کذا کو حذف کر کے اذ پر تنوین لے آئے تو بن گیا یومئذ اور حینئذ	

## ﴿سوالات﴾

- ﴿سوال نمبر ۱﴾ اسمائے اصوات کی تعریف اور مبنی ہونے کی وجہ بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۲﴾ اسمائے ظروف کی تعریف کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۳﴾ اسمائے ظروف کی کتنی اقسام ہیں اور کون کون سی ہیں؟
- ﴿سوال نمبر ۴﴾ ظرف زماں کسے کہتے ہیں اور ظرف زماں کل کتنے اور کون کون سے ہیں فقط نام تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۵﴾ ظرف زماں اذ، اذ، اذ، متی، کیف، ایان، مذ، منذ، قط، عوض، کس کس معنی کے لیے آتے ہیں مثالوں کے ساتھ تفصیلاً بیان کریں اور ہر ایک کے مبنی ہونے کی وجہ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۶﴾ ظرف زماں قبل اور بعد مضاف الیہ کی کتنی حالتیں ہیں اور کس حالت میں یہ مبنی ہوتے ہیں تینوں حالتوں کو مثالوں کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۷﴾ قبل اور بعد کے مبنی ہونے کی وجہ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۸﴾ ظرف مکاں کی تعریف بیان کریں اور ظرف مکاں کل کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں فقط نام تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۹﴾ ظرف مکاں حیث، عند، این، انی، لدی، لدن، کس کے لیے آتے ہیں تفصیلاً مثالوں کے ساتھ بیان کریں اور ان کے مبنی ہونے کی وجہ بھی تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۰﴾ عند، لدی و لدن میں کیا فرق ہے؟
- ﴿سوال نمبر ۱۱﴾ ظرف مکاں قدام، خلف، تحت، فوق، یہ کلام کے اندر کیا بنتے ہیں اور ان کے مضاف الیہ کی کتنی حالتیں ہیں نیز کس حالت میں یہ مبنی ہوتے ہیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۲﴾ قدام، خلف، تحت، فوق کے مبنی ہونے کی وجہ تحریر کریں؟

- ﴿سوال نمبر ۱۳﴾ اسمائے ظروف میں سے وہ اسماء جو ضمہ برہنی ہوتے ہیں تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۴﴾ اسمائے ظروف میں سے وہ اسماء جو فتح برہنی ہوتے ہیں تحریر کریں
- ﴿سوال نمبر ۱۵﴾ اسمائے ظروف میں سے وہ اسماء جو کسرہ برہنی ہوتے ہیں تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۶﴾ اسمائے ظروف میں سے وہ اسماء جو سکون برہنی ہوتے ہیں تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۷﴾ اسمائے ظروف میں سے وہ اسماء جو ہمیشہ برہنی ہوتے ہیں تحریر کریں
- ﴿سوال نمبر ۱۸﴾ اسمائے ظروف میں سے وہ اسماء جو ایک حالت میں ہوتے ہیں تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۹﴾ ظروف غیر برہنی یعنی یوم اور حین کو فتح برہنی پڑھنا جائز ہے یا نہیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۲۰﴾ تراکیب کریں۔

### ﴿ظرف مکاں کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
میں تیرے پاس آیا جس وقت سورج طلوع ہو رہا تھا	<p>جِئْتُكَ</p> <p>فعل ت فاعل مفعول بہ</p> <p>اِذَا الشَّمْسُ طَالَعَتْ</p> <p>ظرفیہ مبتداء خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول فیہ</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>	میں تیرے پاس آیا جس وقت سورج طلوع ہوا	<p>جِئْتُكَ</p> <p>فعل ت فاعل مفعول بہ</p> <p>اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ</p> <p>ظرفیہ فعل فاعل</p> <p>جملہ فعلیہ ہو کر مفعول فیہ</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثال	معنی	مثال
تو بکر کے پیچھے چل	اِمْسِ قُدَّامَ بَكْرٍ	میں کرسی پر بیٹھا	جَلَسْتُ فَوْقَ كُرْسِيٍّ
زید درخت کے نیچے بیٹھ گیا	قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	میں آپ کے پیچھے چلا	مَشِيتُ خَلْفَكَ
میں نے زید کو جمعہ کے دن سے پہلے دیکھا	رَأَيْتُ زَيْدًا قَبْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	زید تم سے پہلے آیا	جَاءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ
میں تیرے پاس کل آیا	جِئْتُكَ اَمْسَ	میں نے کل تیری مدد کی	نَصَرْتُكَ اَمْسَ
تو زید کے آگے نہ چل	لَا تَمْشِ قُدَّامَ زَيْدٍ	کل میرے پاس زید آیا تھا	جَاءَ نَبِيٌّ زَيْدٌ اَمْسَ
تو وہاں بیٹھ جہاں زید بیٹھتا ہے	اجْلِسْ حَيْثُ يَجْلِسُ زَيْدٌ	تو وہاں بیٹھ جہاں زید بیٹھا ہے	اجْلِسْ حَيْثُ زَيْدٌ جَالِسٌ
میں آؤں گا تیرے پاس جب سورج طلوع ہوگا	اَتِيكَ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ	میں آؤں گا تیرے پاس جب زید آیا	اَتِيكَ اِذَا جَاءَ زَيْدٌ
جب تو روزہ رکھے گا تو میں بھی روزہ رکھوں گا	مَنْيَ تَصُمْ اَصُمْ	میں نکلا کہ اچانک درندہ کھڑا تھا	خَرَجْتُ فَاِذَا السَّبُعُ وَاَقِفْتُ
اللہ کی مدد کب آئے گی	مَنْيَ نَصُرُ اللّٰهُ	تم کہاں جا رہے ہو	مَنْيَ تَذْهَبُ
آپ کب سفر کریں گے	مَنْيَ تُسَافِرُ	سب کب ختم ہوگا	مَنْيَ يَنْتَهِي الدَّرْسُ
آپ کے والد کا کیا حال ہے	كَيْفَ وَالِدُكَ	جب آپ جائیں گے تو میں بھی جاؤں گا	مَنْيَ تَذْهَبُ اَذْهَبُ
قیامت کا دن کب ہے	اَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ	آپ کا کیا حال ہے	كَيْفَ اَنْتَ

اَيَّانَ تُسَافِرُ	تو کب سفر کرے گا	اَيَّنْ تَذْهَبُ	تم کہاں جا رہے ہو
اَنَّى تَقُومُ	تم کہاں کھڑے ہو گے	اَنَّى تَقْعُدُ	تو کہاں بیٹھے گا
اَيَّنْ تَذْهَبُ اَذْهَبُ	تو جہاں جائے گا وہاں میں بھی جاؤں گا	اَنَّى تَجْلِسُ اَجْلِسُ	جہاں تو بیٹھے گا میں وہاں پر بیٹھوں گا
اَلْمَالُ عِنْدَ زَيْدٍ	مال زید کے پاس ہے	ذَهَبْنَا اِلَى الْبُسْتَانِ بِالْاَمْسِ	ہم کل باغ کی طرف گئے تھے
مَا شَرِبْتُ الْعَصِيرَ مُنْذُ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	آپ نے چار دنوں سے جوس نہیں پینا	مَا رَأَيْتُهُ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا
مَا رَأَيْتُهُ مُذْ يَوْمَيْنِ	میں نے اس کو دو دنوں سے نہیں دیکھا	اَلْمَالُ لَدَى زَيْدٍ	مال زید کے پاس موجود ہے
اَنَا حَاضِرٌ مِنْ قَبْلُ	میں پہلے سے حاضر ہوں	اُحِبُّ اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ	میں اللہ سے محبت کرتا ہوں پہلے بھی اور بعد میں بھی
اُحِبُّ اللّٰهَ مِنْ قَبْلِ كُلِّ شَيْءٍ وَمِنْ بَعْدِ كُلِّ شَيْءٍ	میں اللہ سے محبت کرتا ہوں ہر چیز سے پہلے اور ہر چیز کے بعد	لَا اَضْرِبُهُ عَوَضَ الْعَائِضِينَ	میں اسے کبھی نہیں ماروں گا دوزمانوں میں سے کسی ایک زمانے میں
اَنَا حَاضِرٌ مِنْ قَبْلِكَ	میں تم سے پہلے حاضر ہوں	اَلْاَرْضُ تَحْتَنَا وَ السَّمَاءُ فَوْقَنَا	زمین ہمارے نیچے ہے اور آسمان ہمارے اوپر ہے
صَلَّيْتُ قَبْلَ زَيْدٍ وَ بَعْدَ عَمْرٍو	میں نے زید سے پہلے اور عمرو کے بعد نماز پڑھی		

### ﴿اسمائے غیر متمکن کی ساتویں قسم اسمائے کنایات﴾

اسمائے کنایات کا لغوی معنی؛ کنایات یہ کنایہ کی جمع ہے اور کنایہ لغت میں ”اشارہ“ کو کہتے ہیں۔

اسمائے کنایات کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں اسمائے کنایات ان اسماء کو کہتے ہیں جن کے ذریعے کسی مبہم (غیر واضح) عدد یا مبہم بات کی طرف اشارہ کیا جائے پھر اگر ان کے ذریعے مبہم عدد کی طرف اشارہ کیا جائے تو اس کو کنایہ از عدد کہتے ہیں اور اگر اسمائے کنایات کے ذریعے سے کسی مبہم بات کی طرف اشارہ کیا جائے تو اس کو کنایہ از حدیث کہتے ہیں مبہم عدد کی طرف اشارہ کرنے کے لیے دو حروف استعمال ہوتے ہیں۔ ﴿ا﴾ ﴿گم﴾ ﴿۲﴾ گذا یہ دونوں مبہم عدد کے لیے آتے ہیں۔

﴿ا﴾ کم کی قسمیں؛ کم کی دو قسمیں ہیں۔ ﴿ا﴾ کم استفہامیہ ﴿۲﴾ کم خبریہ

﴿ا﴾ کم استفہامیہ؛ کم استفہامیہ کا مطلب یہ ہے کہ جس کے ذریعے سے عدد مبہم کے متعلق سوال کیا جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	كَمْ دَرَهْمًا عِنْدَكَ	تیرے پاس کتنے درہم ہیں	اس مثال میں کم استفہامیہ ہے۔

﴿۲﴾ کم خبریہ؛ کم خبریہ سے مراد یہ ہے کہ جہاں پر کم عدد مبہم کی خبر دینے کے لیے استعمال ہوا ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	كَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُهُ	بہت سا مال میں نے خرچ کیا	اس مثال میں کم خبریہ ہے۔

﴿۲﴾ کذا: یہ صرف خبریہ آتا ہے استفہام کے لیے استعمال نہیں ہوتا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	عِنْدِي كَذَارٌ جَلَاءٌ، قَلَمًا، كِتَابًا	میرے پاس اتنے مرد ہیں، قلم ہیں، کتابیں ہیں	اس مثال میں کذا خبریہ ہے

مبہم بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بھی دو حرف استعمال ہوتے ہیں۔ ﴿۱﴾ کیت ﴿۲﴾ ذیت اور اکثر یہ حروف ”و“ عاطفہ کے ساتھ مل کر استعمال ہوتے ہیں۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	سَمِعْتُ كَيْتَ وَذَيْتَ	میں نے ایسا اور ایسا سنا	.....
۲	قُلْتُ ذَيْتَ وَذَيْتَ	میں سے ایسا اور ایسا کہا	ان دونوں مثالوں میں کیت اور ذیت مبہم بات کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔

﴿کم اور کذا کے مثنیٰ ہونے کی وجہ﴾ کم کی چونکہ دو قسمیں ہیں۔ ﴿۱﴾ کم خبریہ ﴿۲﴾ کم استفہامیہ

تو کم استفہامیہ کی مثنیٰ الاصل میں سے حروف کے ساتھ معنوی مشابہت ہے اور اس معنوی مشابہت کی وجہ سے یہ مثنیٰ اور کم خبریہ کو اسی پر محمول کریں گے اور ”کذا“ یہ ”کاف“ تنبیہ اور ”ذا“ اسم اشارہ سے مرکب ہے اور یہ دونوں مثنیٰ ہیں اس لیے ”کذا“ بھی مثنیٰ ہوگا۔

﴿کیت اور ذیت کے مثنیٰ ہونے کی وجہ﴾ کیت اور ذیت کے مثنیٰ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ جملے کی جگہ واقع ہوتے ہیں اور جملہ (باعتبار اصل کے) مثنیٰ ہوتا ہے لہذا جملے کی جگہ پر واقع ہونے کی وجہ سے یہ بھی مثنیٰ ہوں گے۔

### ﴿فصل نمبر ۶﴾

اسم منسوب کی تعریف: کسی اسم کے آخر میں نسبت کے لیے یائے مشدد (یائے نسبی) اور اس سے پہلے کسرہ زیادہ کرنے سے جو اسم بنتا ہے اس کو اسم منسوب کہتے ہیں اسم کے آخر میں یائے نسبت لگانے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ کسی شے کا تعلق ہے۔

### ﴿مثالیں﴾

۱	بَغْدَاذٌ	سے	بَغْدَادِيٌّ	بغداد کا رہنے والا یا بغداد کی پیدا کی ہوئی چیز	۳	صَرَفٌ	سے	صَرَفِيٌّ	علم الصرف کا جاننے والا
۲	هِنْدٌ	سے	هِنْدِيٌّ	ہند کا رہنے والا یا ہند کی پیدا کی ہوئی چیز	۴	نَحْوٌ	سے	نَحْوِيٌّ	علم النحو کا جاننے والا

نسبت کے چند ضروری قاعدے ہیں۔

### ﴿نسبت کے آٹھ قاعدے﴾

﴿قاعدہ نمبر ۱﴾ الف مقصورہ جب کلمہ میں تیسری یا چوتھی جگہ واقع ہو تو واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے

۱	عِيسَى	سے	عِيسَى	۲	مُولَى	سے	مُولَى
---	--------	----	--------	---	--------	----	--------

اور الف مقصورہ پانچویں جگہ موجود ہو تو گرجاتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

۱	مُصْطَفَى	سے	مُصْطَفَى
---	-----------	----	-----------

﴿قاعدہ نمبر ۲﴾ الف ممدودہ کا دوسرا الف واؤ سے بدل جاتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

۱	سَمَاء	سے	سَمَاء	۲	بَيْضَاء	سے	بَيْضَاء
---	--------	----	--------	---	----------	----	----------

﴿قاعدہ نمبر ۳﴾ جس اسم میں یائے مشدد سے پہلے ہی سے موجود ہو وہاں یائے نسبت لگانے کی ضرورت نہیں جیسے شافعی ایک امام کا نام ہے اور ان کے پیروکار جو ہیں ان کو شافعی ہی کہا جائے گا۔

﴿قاعدہ نمبر ۴﴾ جب اسم میں تائے تانیث ہو تو وہ نسبت کے وقت گرجاتی ہے جیسے

۱	كُوفَةٌ	سے	كُوفَى	۲	مَكَّة	سے	مَكَّى
---	---------	----	--------	---	--------	----	--------

ایسے ہی جو اسم فعیلہ اور فعیلہ کے وزن پر ہو اس کی تاء بھی گرجاتی ہے۔

### ﴿مثال﴾

۱	مَدِينَةٌ	سے	مَدِينَى	۲	جُهَيْنَةٌ	سے	جُهَيْنَى
---	-----------	----	----------	---	------------	----	-----------

﴿قاعدہ نمبر ۵﴾ جو اسم فعیل کے وزن پر ہو اس کے آخر یائے مشدد ہو تو پہلے ”می“ کو دور کر کے واؤ سے بدلیں گے اور واؤ سے پہلے فتح دے کر آخر میں یائے نسبت لگا دیں گے جیسے ”عَلَى“ اس کی اصل ”عَلِيٌّ“ اس سے ”عَلَوَى“ بنے گا۔ ”نَبِيٌّ“ اس کی اصل ”نَبِيٌّ“ ہے اس سے ”نَبَوَى“ بنے گا۔ ان مثالوں میں دونوں فعیل کے وزن پر ہیں ان کے آخر سے ”می“ مشدد کو دور کر کے واؤ میں بدل دیا اور واؤ سے پہلے فتح دے کر آخر میں یائے مشدد ”یائے نسبتی“ لگا دی۔

﴿قاعدہ نمبر ۶﴾ اگر ”می“ چوتھی جگہ کسرہ کے بعد واقع ہو تو ”می“ کو دور کرنا اور ”واؤ“ سے بدلنا دونوں جائز ہیں۔

### ﴿مثال﴾

۱	دِهْلِيّی	سے	دِهْلِيّی، دِهْلَوِیّ
---	-----------	----	-----------------------

﴿قاعدہ نمبر ۷﴾ اگر کسی اسم کے آخر سے حروف اصلی حذف کر دیا گیا تو نسبت کے وقت واپس آ جاتا ہے۔

### ﴿مثالیں﴾

۱	أَخْ	سے	أَخَوِیّ	۳	دَمّ	سے	دَمَوِیّ
---	------	----	----------	---	------	----	----------

۲	اَبْ	سے	اَبُو				
---	------	----	-------	--	--	--	--

﴿قاعدہ نمبر ۸﴾ بعض الفاظ کی نسبت خلاف مثال آتی ہے۔

### ﴿مثالیں﴾

۱	نُورٌ	سے	نُورَانِي	۳	رَى	سے	رَازِي
۲	حَقٌّ	سے	حَقَّانِي	۴	بَادِيَةٌ	سے	بَدَوِي

### ﴿اسمائے کنایات کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
کتنا ہی مال کہ میں نے اس کو خرچ کر دیا	<p>اَنْفَقْتُهٗ</p> <p>فعل</p> <p>ت فاعل</p> <p>مفعول</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر</p> <p>مبتداء</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ انشائیہ</p>	کتنے درہم ہیں آپ کے پاس	<p>کَمِ</p> <p>دِرْهَمًا</p> <p>عِنْدَ</p> <p>کَ</p> <p>مضاف الیہ</p> <p>مضاف</p> <p>خبر</p> <p>مبتداء</p> <p>جملہ اسمیہ استفہامیہ انشائیہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں؛

معنی	مثال	معنی	مثال
میں نے ایسے اور ایسے سنا	سَمِعْتُ كَيْتَ وَذَيْتَ	میرے پاس اتنے آدمی ہیں	عِنْدِي كَذَا رَجُلًا
		میں نے ایسے اور ایسے کہا	قُلْتُ ذَيْتَ وَذَيْتَ

### ﴿سوالات اسم منسوب﴾

- ﴿۱﴾ اسم منسوب کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿۲﴾ نسبت کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون ہیں مثالوں کے ساتھ بیان کریں
- ﴿۳﴾ جن الفاظ کی نسبت خلاف القیاس آتی ہے تحریر کریں؟

### ﴿سوالات مرکب بنائی﴾

- ﴿۱﴾ مرکب بنائی کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿۲﴾ مرکب بنائی کون سے عدد سے لے کر کون سے عدد تک ہوتے ہیں؟
- ﴿۳﴾ مرکب بنائی کو کلام کے اندر کیا کہتے ہیں؟
- ﴿۴﴾ مرکب بنائی کا اعراب کیا ہوتا ہے مثالوں کے ساتھ تفصیلاً بیان کریں؟
- ﴿۵﴾ مرکب بنائی کے مبنی ہونے کی وجہ تحریر کریں؟

- ﴿۶﴾ مرکب بنائی اثنا عشر میں سے اثنا عشر معرب ہے یا مبنی مثال کے ساتھ واضح کریں؟
- ﴿۷﴾ مرکب بنائی اثنا عشر میں سے اثنا کے معرب ہونے کی وجہ مثال کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿۸﴾ کیت اور ذیت کے مبنی ہونے کی وجہ تحریر کریں؟

### ﴿مرکب بنائی کے مبنی ہونے کی وجہ﴾

مرکب بنائی کے مبنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مرکب بنائی کے دونوں جز مبنی بر فتح ہوتے ہیں سوائے اثنا عشر کے کہ اس میں سے اثنا کا اعراب عامل کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے تو مرکب بنائی کے دونوں جز اثنا عشر کو چھوڑ کر مبنی اس لیے ہوتے ہیں کہ ان دونوں جزوں میں سے پہلا جز مرکب ہونے کی وجہ سے کلام کے درمیان میں آگیا اور کلام کا درمیان اعراب کا محل نہیں ہوتا اور دوسرا جز اس لیے مبنی ہے کہ یہ حرف کو متضمن ہے اور حرف مبنی الاصل میں سے ہے لہذا دوسرا جز حرف کو متضمن ہونے کی وجہ سے مبنی ہوگا باقی رہا اثنا تو اثنا کا اعراب تبدیل ہوتا رہتا ہے اس لیے کہ یہ تشنیہ مضاف کا مشابہ ہے نون کے حذف ہونے میں یعنی جب تشنیہ مضاف کی اضافت کی جائے تو اضافت کے وقت اس کے تشنیہ کے نون کو حذف کر دیتے ہیں۔

مثلاً ”مسلم مصر“ یہ اصل میں ”مسلمان“ تھا جب اس کی اضافت کی مصر کی طرف تو اس کے تشنیہ کے نون کو حذف کر دیا اسی طرح ”اثنا عشر“ میں بھی اثنا اصل میں تھا ”اثنان“ تھا اسکے اندر سے بھی اس کے نون کو گرا دیا اور ”اثنا عشر“ بن گیا اور تشنیہ مضاف معرب ہے تو لہذا ”اثنا عشر“ میں سے اثنا تشنیہ مضاف کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے معرب ہوگا۔

### ﴿سوالات﴾

- ﴿۱﴾ اسمائے کنایات کی تعریف کریں؟
- ﴿۲﴾ کنایہ از عدد اور کنایہ از حدیث سے کیا مراد ہے؟
- ﴿۳﴾ مبہم عدد کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کتنے حروف استعمال ہوتے ہیں؟
- ﴿۴﴾ کم کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں ان کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿۵﴾ کذا خبریہ استعمال ہوتا ہے یا استفہامیہ مثال کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿۶﴾ مبہم بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کتنے حروف استعمال ہوتے ہیں؟
- ﴿۷﴾ کم اور کذا کے مبنی ہونے کی وجہ تحریر کریں؟
- ﴿اسم تصغیر کی تعریف﴾ جس اسم میں چھوٹائی یا حقارت کا معنی پایا جائے اسے اسم تصغیر کہتے ہیں تصغیر کے تین ضروری قاعدے ہیں۔
- ﴿قاعدہ نمبر ۱﴾ تین حرفی اسم کی تصغیر ”فعلیل“ کے وزن پر آتی ہے۔

### ﴿مثال﴾

۱	رَجُلٌ	سے	رُجُلٌ	۲	عَبْدٌ	سے	عَبِيدٌ
---	--------	----	--------	---	--------	----	---------

﴿قاعدہ نمبر ۲﴾ چار حرفی اسم کی تصغیر ”فعلیل“ کے وزن پر آتی ہے۔

## ﴿مثال﴾

جَعْفَرٌ	سے	جُعْفِرٌ
----------	----	----------

﴿قاعدہ نمبر ۳﴾ پانچ حرفی اسم کی تصغیر ”فعیل“ کے وزن پر آتی ہے۔

## ﴿مثال﴾

قِرْطَاسٌ	سے	قُرْبَطِيسٌ
-----------	----	-------------

اور اگر چوتھا حرف مدولین نہ ہو تو اس کا پانچواں حرف حذف کر کے تصغیر ”فعیل“ کے وزن پر ہی کرتے ہیں۔

## ﴿مثال﴾

سَفَرَجَلٌ	سے	سُفَيْرِجٌ
------------	----	------------

﴿فائدہ نمبر ۱﴾ مونث سماعی کی ”ة“، تصغیر میں ظاہر ہو جاتی ہے۔

## ﴿مثال﴾

اَرْضٌ	سے	اُرِيضَةٌ	۲	شَمْسٌ	سے	شُمَيْسَةٌ
--------	----	-----------	---	--------	----	------------

﴿فائدہ نمبر ۲﴾ جس کا آخری حرف حذف ہو گیا ہو وہ تصغیر میں واپس آ جاتا ہے۔

## ﴿مثال﴾

اِبْنٌ	سے	بُنَى
--------	----	-------

”ابن“ اصل میں ”بنو“ تھا۔

## ﴿فصل نمبر ۸ معرفہ و نکرہ﴾

اسم کی باعتبار عموم و خصوص کی دو قسمیں ہیں۔

﴿۱﴾ معرفہ کی تعریف: معرفہ وہ اسم ہے جو خاص چیز کے لیے بنایا گیا ہو اس کی سات قسمیں ہیں۔

## ﴿معرفہ کی اقسام﴾

﴿۱﴾ ضمیر: وہ اسم ہے جو کسی نام کی جگہ بولا جائے مثلاً، هُوَ، أَنْتَ، أَنَا، نَحْنُ

﴿۲﴾ علم: جو کسی خاص شخص شہر یا چیز کا نام ہو مثلاً، زَيْدٌ، دِهْلِيُّ، زَمْزَمٌ

﴿۳﴾ اسم اشارہ: یعنی وہ اسم جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے مثلاً هَذَا، ذَلِكَ

﴿۴﴾ اسم موصول: یعنی وہ اسم جو صلہ کے ساتھ مل کر جملہ کا جز بن سکے مثلاً الَّذِي، الَّتِي



﴿۵﴾ معرف باللام؛ یعنی وہ اسم جو نکرہ پر الف لام داخل کر کے معرفہ بنایا گیا ہو مثلاً الرَّجُلُ

﴿۶﴾ وہ اسم جو ان پانچوں قسموں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو۔

﴿۱﴾ ضمیر کی طرف مضاف ہونے کی مثال: ﴿۱﴾ غَلَامُهُ ﴿۲﴾ فَرَسُكَ ﴿۳﴾ كِتَابِي، وغیرہ۔

﴿۲﴾ علم کی طرف مضاف ہونے کی مثال: ﴿۱﴾ غَلَامٌ زَيْدٌ ﴿۲﴾ سَاكِنُ الدَّهْلِيِّ ﴿۳﴾ مَاءٌ زَمْزَمٌ، وغیرہ۔

﴿۳﴾ اسم اشارہ کی طرف مضاف ہونے کی مثال: ﴿۱﴾ كِتَابُ هَذَا ﴿۲﴾ فَرَسُ ذَلِكَ، وغیرہ۔

﴿۴﴾ اسم موصول کی طرف مضاف ہونے کی مثال: ﴿۱﴾ غَلَامٌ الَّذِي عِنْدَكَ ﴿۲﴾ بِنْتُ الَّتِي ذَهَبَتْ، وغیرہ۔

﴿۵﴾ معرف باللام کی طرف مضاف ہونے کی مثال: ﴿۱﴾ قَلَمُ الرَّجُلِ

﴿۷﴾ معرفہ بہ ندا؛ یعنی وہ اسم جو پکارنے کی وجہ سے معرفہ بن جائے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	يَا رَجُلُ	اے آدمی	اس مثال میں ”یا“ حرف نداء ہے اور رجل منادی ہے

نداء کی تعریف: جس حرف کے ذریعے سے آواز دی جائے۔

منادی کی تعریف: جسے آواز دی جائے۔

منادی کی تعریف: آواز دینے والے کو کہتے ہیں۔

### ﴿دوسری قسم نکرہ﴾

نکرہ کی تعریف: وہ اسم ہے جو غیر معین یعنی عام چیز کے لیے بنایا گیا ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	فَرَسٌ	گھوڑا	کسی خاص گھوڑے کا نام نہیں بلکہ ہر گھوڑے کو عربی میں فرس کہتے ہیں اور جب فرس زید یا فرس ہذا کہہ دیا تو خاص ہو کر معرفہ بن گیا

### ﴿سوالات اسم تصغیر﴾

﴿سوال نمبر ۱﴾ اسم تصغیر کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کریں؟

﴿سوال نمبر ۲﴾ چار حرفی اسم کی تصغیر کس وزن پر آتی ہے مثال کے ساتھ بیان کریں؟

﴿سوال نمبر ۳﴾ تین حرفی اسم کی تصغیر کس وزن پر آتی ہے مثال کے ساتھ بیان کریں؟

- ﴿سوال نمبر ۴﴾ پانچ حرفی اسم کی تصغیر کس وزن پر آتی ہے مثال کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۵﴾ مؤنث سماعی کی ”ة“، تصغیر کے وقت ظاہر ہو جاتی ہے یا نہیں مثالوں سے واضح کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۶﴾ جس کلمے کا آخری حرف حذف ہو گیا ہو وہ تصغیر میں واپس آ جاتا ہے یا نہیں مثال کے ساتھ تفصیلاً بیان کریں؟

### ﴿معرفہ و نکرہ﴾

- ﴿سوال نمبر ۱﴾ اسم کی باعتبار عموم و خصوص کے کتنی قسمیں ہیں نام تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۲﴾ معرفہ کی تعریف مثال کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۳﴾ معرفہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں نام تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۴﴾ اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول، معرف بالام، معرفہ بئداء اور علم کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۵﴾ اسم نکرہ اگر اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول، علم، معرف بالام کی طرف مضاف ہو تو نکرہ ہی رہتا ہے یا معرفہ بن جاتا ہے ہر ایک کی طرف مضاف ہونے کی مثال وضاحت کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۶﴾ اسم نکرہ کے شروع میں ”ال“ آجائے تو وہ معرفہ بن جاتا ہے یا نکرہ ہی رہتا ہے مثال سے واضح کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۷﴾ نکرہ کی تعریف مثال کے ساتھ تحریر کریں؟

### ﴿فصل نمبر ۹﴾ مذکر و مؤنث

باعتبار جنس کے اسم کی دو قسمیں ہیں۔ ﴿۱﴾ مذکر ﴿۲﴾ مؤنث

﴿۱﴾ مذکر کی تعریف: وہ اسم ہے کہ جس میں علامت تانیث کی نہ لفظی ہو نہ تقدیری، تقدیری ہونے کا مطلب یہ ہے کہ نہ لفظوں میں موجود ہو اور نہ ہی اصل میں موجود ہو مثلاً، رجل، فرس وغیرہ۔

﴿۲﴾ مؤنث کی تعریف: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث کی لفظی یا تقدیری موجود ہو یعنی اس اسم میں مؤنث کی علامت یا تو لفظوں میں ظاہر موجود ہو یا اس کے معنی سے واضح ہو رہی ہو یا اصل میں موجود ہو

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی اقسام: علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو قسمیں ہیں ﴿۱﴾ مؤنث قیاسی ﴿۲﴾ مؤنث سماعی

﴿۱﴾ مؤنث قیاسی مؤنث قیاسی وہ ہے جس میں تانیث کی علامت لفظوں میں موجود ہو تانیث لفظی کی تین قسمیں ہیں۔

نمبر	مثال	پڑتا ہے
۱	طَلْحَةُ، عَقْرَبُ	اس مثال میں چوتھا حرف عقرب کا (ب) تائے تانیث کے حکم میں ہے
۲	حُبْلَى، صُغْرَى، كُبْرَى	زائدہ سے مراد یہ ہے کہ حروف اصلی سے زائدہ ہو
۳	حَمْرَاءُ، بَيْضَاءُ	یعنی حروف اصلی سے زائدہ ہو

﴿۲﴾ مؤنث سماعی وہ ہے جس میں علامت تانیث مقدر ہونے سے مراد یہ ہے کہ تقدیراً یعنی اصل میں موجود ہو لفظوں میں موجود نہ ہو مثلاً ارض و شمس اصل

میں یہ ارضۃ وشمۃ تھا کیونکہ ان کی تصغیر ارضۃ وشمۃ ہے اور تصغیر سے اس کی اصلی حالت ظاہر ہو جاتی ہے پس ایسا مؤنث جس میں تا ظاہر میں موجود نہ ہو اور اصل میں پائی جاتی ہو مؤنث سماعی کہلاتی ہے۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی اقسام؛ ذات کے اعتبار سے مؤنث کی بھی دو اقسام ہیں ﴿۱﴾ مؤنث حقیقی ﴿۲﴾ مؤنث لفظی

﴿۱﴾ مؤنث حقیقی؛ مؤنث حقیقی وہ ہے جس کے مقابلے میں جاندار مذکر ہو خواہ علامت تانیث کی موجود ہو یا نہ ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال	نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	اِمْرَاةٌ	عورت	اس کے مقابلے میں رجل موجود ہے	۲	اَتَانٍ	گدھی	اس کے مقابلے میں حمار مذکر موجود ہے

﴿۲﴾ مؤنث لفظی مؤنث لفظی وہ ہے جس کے مقابلے میں جاندار مذکر نہ ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ظُلْمَةٌ، عَيْنٌ	اندھیرا، آنکھ	اس کی تصغیر عینۃ آتی ہے

### ﴿سوالات﴾

- ﴿سوال نمبر ۱﴾ اسم کی باعتبار جنس کے کتنی قسمیں ہیں؟
- ﴿سوال نمبر ۲﴾ مذکر اور مؤنث کی تعریف بیان کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۳﴾ باعتبار علامت کے مؤنث کی کتنی قسمیں ہیں نام تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۴﴾ مؤنث قیاسی کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۵﴾ تانیث کی لفظی علامات کتنی ہیں اور کون کون سی ہیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۶﴾ مؤنث سماعی کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۷﴾ باعتبار ذات کے مؤنث کی کتنی اقسام ہیں فقط نام تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۸﴾ مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی کسے کہتے ہیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

### ﴿فصل نمبر ۱۰﴾ واحد، تثنیہ، جمع

اسم کی تعداد کے اعتبار سے تین اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ واحد ﴿۲﴾ تثنیہ ﴿۳﴾ جمع

﴿۱﴾ واحد؛ واحد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی
	رَجُلٌ	ایک مرد		اِمْرَأَةٌ	ایک عورت

﴿۲﴾ تشنیہ؛ تشنیہ وہ ہے جو دو پر دلالت کرے اور اس کے دو قاعدے ہیں۔

﴿قاعدہ نمبر ۱﴾: یہ صیغہ واحد کے آخر میں نون مکسور اور نون سے پہلے یائے ماقبل مفتوح زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔

﴿مثال﴾

۱	رَجُلٌ	سے	رَجُلَيْنِ
---	--------	----	------------

﴿قاعدہ نمبر ۲﴾: نون مکسورہ اور اس سے پہلے الف ماقبل مفتوح زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔

﴿مثال﴾

۱	رَجُلٌ	سے	رَجُلَانِ
---	--------	----	-----------

جمع بنانے کے قاعدے؛ جمع بنانے کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں۔

﴿قاعدہ نمبر ۱﴾: کبھی جمع بناتے وقت مفرد کے الفاظ پر زیادتی کرتے ہیں جن کی وجہ سے حرکتوں میں بھی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔

﴿مثال﴾

۱	رَجُلٌ	سے	رِجَالٌ
---	--------	----	---------

﴿قاعدہ نمبر ۲﴾: کبھی جمع کے لفظ اور ہوتے ہیں اور واحد کے اور ہوتے ہیں۔

﴿مثال﴾

نمبر	واحد	معنی	جمع	معنی	پڑتا
۱	اِمْرَأَةٌ	ایک عورت	نِسَاءٌ	بہت سی عورتیں	ایسی جمع کو اصطلاح میں ”جمع من غیر لفظہ“ کہتے ہیں۔

﴿قاعدہ نمبر ۳﴾: کبھی جمع اور واحد کی شکل میں کوئی فرق نہیں ہوتا یعنی جس طرح ایک لفظ واحد کے لیے آتا ہے تو وہی لفظ جمع کے لیے بھی آتا ہے مثلاً ”فلک“

یہ جمع ہے اور اس کا واحد بھی ”فلک“ ہی آتا ہے دونوں میں فرق اس طرح کریں گے کہ اگر یہ واحد کی حالت میں ہو تو یہ ”فلک“ قفل کے وزن پر ہوگا بمعنی ایک کشتی اور جمع کی حالت میں ”فلک“ یہ ”اسد“ کے وزن پر ہوگا بمعنی ”بہت کشتیاں“

﴿قاعدہ نمبر ۴﴾: کبھی جمع کی جمع کی جاتی ہے۔

﴿مثال﴾

نمبر	واحد	جمع	جمع الجمع	پڑتا
------	------	-----	-----------	------

یہاں مشائخین کو جمع کی جمع جمع الجمع کہیں گے

مَشَائِخِینَ

مَشَائِخَ

شَيْخٌ

۱

﴿جمع کی اقسام﴾ جمع کی باعتبار لفظ دو قسمیں ہیں۔ ﴿۱﴾ جمع مکسر ﴿۲﴾ جمع سالم

﴿۱﴾ جمع مکسر؛ جمع مکسر وہ ہے جس میں جمع کا صیغہ سلامت نہ رہے۔

﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا ہے
۱	رِجَالٌ	بہت سے آدمی	اس میں واحد کا صیغہ رجل سلامت نہیں رہا بلکہ اس کے حرفوں کی ترتیب درمیان میں الف آنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی اس جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں

﴿۲﴾ جمع سالم؛ وہ جمع ہے جس میں واحد کا صیغہ سلامت رہے اس کی دو قسمیں ہیں ﴿۱﴾ جمع مذکر سالم ﴿۲﴾ جمع مؤنث سالم

﴿۱﴾ جمع مذکر سالم؛ وہ جمع ہے جس میں واو ماقبل مضموم اور نون مفتوح ہو جیسے مسلمون یا یائے ماقبل مکسور اور نون مفتوح ہو مثلاً مسلمین

﴿۲﴾ جمع مؤنث سالم؛ جس کے آخر میں الف اور تائے تانیث ہو جیسے مسلمات وغیرہ۔

باعتبار معنی کے جمع کی اقسام؛ باعتبار معنی کے جمع کی دو اقسام ہیں ﴿۱﴾ جمع قلت ﴿۲﴾ جمع کثرت

﴿۱﴾ جمع قلت؛ وہ ہے جو دس سے کم پر بولی جائے اس کے چار وزن ہیں۔

نمبر	جمع قلت	اوزان	جمع	نمبر	جمع قلت	اوزان	جمع
۱	أَفْعَلٌ	جیسے	اَكْلَبٌ	کَلْبٌ کی	۳	أَفْعَلَةٌ	جیسے
۲	أَفْعَالٌ	جیسے	أَقْوَالٌ	قَوْلٌ کی	۴	فِعْلَةٌ	جیسے
						غِلْمَةٌ	غِلَامٌ کی

اور جمع سالم بغیر الف لام کے جمع قلت میں داخل ہے مثلاً عاقلون، عاقلات

﴿۲﴾ جمع کثرت؛ وہ ہے جو دس اور دس سے زیادہ پر بولی جائے اس جمع کے وزن میں جمع قلت کے مذکورہ اوزان کے علاوہ ہیں ان میں سے دس مشہور وزن

لکھے جاتے ہیں۔

نمبر	وزن	واحد	جمع	نمبر	وزن	واحد	جمع
۱	فِعَالٌ	عَبْدٌ	عِبَادٌ	۶	فُعَالٌ	خَادِمٌ	خُدَّامٌ
۲	فُعَلَاءُ	عَالِمٌ	عُلَمَاءُ	۷	فَعْلَى	مَرِيضٌ	مَرَضَى
۳	أَفْعِلَاءُ	نَبِيٌّ	أَنْبِيَاءُ	۸	فَعْلَةٌ	طَالِبٌ	طَلَبَةٌ
۴	فُعُلٌ	رَسُولٌ	رُسُلٌ	۹	فِعْلٌ	فِرْقَةٌ	فِرَقٌ
۵	فُعُولٌ	نَجْمٌ	نُجُومٌ	۱۰	فِعْلَانٌ	غِلَامٌ	غِلْمَانٌ

﴿فائدہ نمبر ۱﴾ اسمائے رباعی و خماسی کی جمع اکثر منتہی المجموع کے وزن پر آتی ہے اور اس کے مشہور وزن تین ہیں۔

## منتہی المجموع کی تعریف

﴿۱﴾ وہ جمع ہے کہ جس میں الف جمع کے بعد دو حرف ہوں مثلاً مَسَاجِدُ

﴿۲﴾ یا ایک حرف مشدد ہو مثلاً ”ذَوَابُّ“

﴿۳﴾ یا تین حرف ہوں اور بیچ کا حرف ساکن ہو مثلاً مَفَاتِيحُ

﴿فائدہ نمبر ۲﴾ بعض جمع واحد کی غیر لفظ سے آتی ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	واحد	جمع	نمبر	واحد	جمع
۱	اِمْرَأَةٌ	نِسَاءٌ	۲	ذُو	اُولُو

ذو بمعنی ایک صاحب اولو بمعنی ”بہت سے صاحب“

﴿فائدہ نمبر ۳﴾ کبھی واحد اسم جمع کے معنی دیتا ہے۔

## ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی
۱	قَوْمٌ	قوم	۳	رَكْبٌ	سوار
۲	رَهْطٌ	جماعت			

ان کو اسم جمع کہتے ہیں۔

﴿فائدہ نمبر ۴﴾ بعض الفاظ کی جمع خلاف القیاس آتی ہے۔

## ﴿مثالیں﴾

نمبر	واحد	جمع	نمبر	واحد	جمع
۱	أُمٌّ	أُمّهَاتٌ	۴	إِنْسَانٌ	أُنَاسٌ
۲	فَمٌّ	أَفْوَاةٌ	۵	شَاةٌ	شِيَاءٌ
۳	مَاءٌ	مِيَاءٌ			

## ﴿سوالات﴾

﴿سوال ۱﴾ واحد، تشنیہ، جمع کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

- ﴿سوال ۲﴾ واحد کے صیغہ سے تشبیہ کا صیغہ کیسے بنتا ہے مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۳﴾ واحد کے صیغہ سے جمع کا صیغہ بنانے کے فوائد مثالوں کے ساتھ بیان کریں؟
- ﴿سوال ۴﴾ باعتبار لفظ کے جمع کی کتنی اقسام ہیں نام تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۵﴾ جمع مکسر اور جمع سالم کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۶﴾ جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۷﴾ جمع سالم کی کتنی اقسام ہیں تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۸﴾ باعتبار معنی کے جمع کی کتنی اقسام ہیں نام تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۹﴾ جمع قلت کسے کہتے ہیں اور اس کے کتنے اوزان ہیں؟
- ﴿سوال ۱۰﴾ جمع قلت کے اوزان مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۱۱﴾ جمع کثرت کسے کہتے ہیں اور اس کے کتنے اوزان ہیں؟
- ﴿سوال ۱۲﴾ جمع کثرت کے اوزان مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۱۳﴾ جمع مذکر سالم، اور جمع مؤنث سالم الف لام کے بغیر جمع قلت میں داخل ہوں گے یا جمع کثرت میں مثال کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال ۱۴﴾ اسمائے رباعی و خماسی کی جمع کثرت کس کے وزن پر آتی ہے؟
- ﴿سوال ۱۵﴾ جمع منتہی الجموع کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۶﴾ جمع منتہی الجموع کے کتنے اوزان ہیں اور کون کون سے ہیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۷﴾ کیا جمع واحد کے لفظ سے ہی آتی ہے یا واحد کے غیر لفظ سے بھی آسکتی ہے مثال کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۸﴾ اسم جمع کسے کہتے ہیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟
- ﴿سوال نمبر ۱۹﴾ جن الفاظ کی جمع خلاف القیاس آتی ہے تحریر کریں؟

### ﴿فصل نمبر ۱۱﴾ منصرف، غیر منصرف

اسم معرب کی اقسام۔ اسم معرب کی دو قسمیں ہیں۔ ﴿۱﴾ اسم معرب منصرف ﴿۲﴾ اسم معرب غیر منصرف

﴿۱﴾ اسم معرب منصرف؛ اسم منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی سبب موجود نہ ہو۔

اسم منصرف کا حکم؛ اسم منصرف پر تینوں حرکتیں یعنی ضمہ، فتح، کسرہ، اور تنوین آسکتے ہیں۔

﴿۲﴾ اسم معرب غیر منصرف؛ اسم غیر منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی سے دو سبب پائے جائیں یا ایک سبب پایا جائے جو دو

اسباب کے قائم مقام ہو۔

اسم غیر منصرف کا حکم؛ غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آسکتے۔

﴿سوال﴾ اسم غیر منصرف پر اگر کسرہ اور تنوین نہیں آسکتے تو پھر اس کا اعراب کیا ہوگا۔

﴿جواب﴾ اسم غیر منصرف کے اعراب کی دو حالتیں ہیں یعنی اسم غیر منصرف کا اعراب دو حالتوں میں اعراب بالحرکت لفظی ہوگا۔

﴿۱﴾ پہلی حالت؛ اسم غیر منصرف پر حالت رُفعی میں ضمہ لفظی آئے گا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	جَاءَ عُمَرُ	اس مثال میں عمر حالت رُفعی میں ہے یہ فعل کے بعد آ رہا ہے اور فاعل بن رہا ہے فاعل مرفوع ہوتا ہے اور یہ غیر منصرف ہے کہ اس کی حالت رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ظاہر ہو رہی ہے۔	

﴿۲﴾ دوسری حالت؛ اسم غیر منصرف کے اعراب کی دوسری حالت یہ ہے کہ حالت نصی اور حالت جری میں اس کا اعراب پر فتح لفظی ہوگا یعنی حالت جری میں اس پر کسرہ نہیں آئے گا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	حالت	مثال	پڑتا
۱	حالت نصی کی مثال	رَأَيْتُ عُمَرَ	.....
۲	حالت جری کی مثال	مَرَرْتُ بِعُمَرَ	ان دونوں مثالوں میں عمر غیر منصرف ہے اور حالت نصی اور جری دونوں میں اس کا اعراب فتح لفظی ہے

اسم غیر منصرف کے اندر دو باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

### ﴿پہلی بات﴾

﴿سوال﴾ اسم غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین کیوں نہیں آسکتے۔

﴿جواب﴾ اسم غیر منصرف فعل کے ساتھ مشابہ ہے جس طرح فعل کے اندر دو چیزیں ہیں ایک معنی مصدری اور دوسرا فاعل تو فعل ان دو چیزوں کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح غیر منصرف بھی اسباب منع صرف میں سے دو سببوں کا محتاج ہوتا ہے معلوم ہوا کہ اسم غیر منصرف فعل کے مشابہ ہے اور فعل پر کسرہ اور تنوین نہیں آسکتے تو لہذا اسم غیر منصرف پر بھی کسرہ اور تنوین نہیں آسکتے۔

### اسباب منع صرف

منع صرف کا لغوی معنی؛ منع صرف کا لغوی معنی ہے ”پھیرنے اور متغیر ہونے سے روکنا“

منع صرف کی اصطلاحی تعریف؛ اصطلاح میں اسباب منع صرف ان اسماء کو کہتے ہیں جو اسم کو منصرف ہونے سے روکے

اسباب منع صرف کی تعداد؛ اسباب منع صرف کل نو ہیں۔

﴿۱﴾ عدل ﴿۲﴾ وصف ﴿۳﴾ تانیث ﴿۴﴾ معرفہ ﴿۵﴾ عجمہ ﴿۶﴾ جمع ﴿۷﴾ ترکیب ﴿۸﴾ وزن فعل ﴿۹﴾ الف و نون زائدتان



جن کا مجموعہ دو اشعار میں بیان کیا گیا ہے

عَدْلٌ وَوَصْفٌ وَتَانِيَتْ وَمَعْرِفَةٌ  
وَعُجْمَةٌ ثُمَّ جَمْعٌ ثُمَّ تَرْكِيبٌ  
وَالنُّونُ زَائِدَةٌ مِنْ قَبْلِهَا أَلِفٌ  
وَوَزْنُ فِعْلٍ وَهَذَا الْقَوْلُ تَقْرِيبٌ  
﴿اسباب منع صرف کی تفصیل﴾

﴿۱﴾ عدل کا لغوی معنی؛ عدل کا لغوی معنی ہوتا ہے ”پھر جانا“

عدل کی اصطلاحی تعریف؛ اصطلاح میں عدل کہتے ہیں کسی اسم کا اپنی شکل کو چھوڑ کر نئی شکل اختیار کرنا بغیر کسی صرفی قانون کے پہلی شکل کو معدول عنہ اور نئی شکل کو معدول کہتے ہیں۔

﴿عدل کی اقسام﴾

عدل کی دو اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ عدل تحقیقی ﴿۲﴾ عدل تقدیری

عدل تحقیقی کی تعریف؛ عدل تحقیقی وہ ہے جس میں غیر منصرف ہونے کے علاوہ اور بھی کوئی دلیل اس کے اصلی صیغے سے نکلنے کی موجود ہو

﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	ثَلَاثٌ	تین	یہ لفظ کلام عرب میں غیر منصرف پڑھا جاتا ہے اور اس میں غیر منصرف کا سبب وصف تھا اور یہ سبب دو اسباب کے قائم مقام نہیں تھا تو ہم نے اس میں دوسرا سبب تلاش کیا تو دوسرا سبب ہمیں عدل ملا اور عدل سے مراد عدل تحقیقی ہے چونکہ اسے غیر منصرف پڑھنے کے علاوہ ہمارے پاس ایک اور مستقل دلیل اپنے اصلی صیغہ سے نکلنے کی موجود ہے جو ہمیں یہ بتلاتی ہے کہ ثلاث اپنے اصلی صیغے سے نکل کر ثلاث میں منتقل ہوا ہے اور دلیل یہ ہے کہ ثلاث کا معنی ہے (تین، تین) تو یہاں پر لفظ ایک اور معنی میں تکرار ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ جب لفظ میں تکرار آ رہا ہو تو معنی میں تکرار پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ ثلاث کی اصلی شکل یہ نہیں بلکہ کوئی اور ہے اور وہ یہ ہے کہ ثلاث یہ معدول ہے ثلاثہ معدول عنہ ہے اور یہ ثلاث اپنی اصل کو چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کر چکا ہے کسی صرفی قانون کے بغیر۔

عدل تقدیری کی مثال؛ عدل تقدیری وہ عدل ہے جس میں سوائے غیر منصرف ہونے کے کوئی دلیل اس کے اصل صیغے سے نکلنے کی موجود نہ ہو۔

﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا

۱	عَمَرُ	عمر
یہ اسم کلام میں غیر منصرف پڑھا جاتا ہے اور اسم میں غیر منصرف کا صرف ایک سبب علم (معرفہ) تھا اور یہ ایک سبب دو اسباب کے قائم مقام نہیں ہے اب ایک سبب کی وجہ سے کلمہ غیر منصرف نہیں ہو سکتا ہے تو دوسرا سبب اس میں عدل ملا تو عدل سے مراد یہاں پر عدل تقدیری ہے کیونکہ اس کے غیر منصرف پڑھے جانے کے علاوہ ہمارے پاس کوئی اور مستقل دلیل اس کے اصلی صیغے سے نکلنے کی موجود نہیں ہے جو یہ بتائے کہ عمر اپنے اصلی صیغے کی طرف سے نکل کر عمر کی طرف منتقل ہوا ہے لہذا ہم اس کا معدول عنہ عامر کو فرض کر کے اس کو عدل تقدیری کہیں گے یعنی ہم یہ فرض کریں گے کہ اس کی اصل شکل عامر تھی اس نے دوسری شکل عمر اختیار کی صرفی قاعدے کے بغیر۔		

## ﴿۲﴾ وصف

وصف کا لغوی معنی؛ وصف کا لغوی معنی ہے ”بیان کرنا“

وصف کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں وصف اس اسم کو کہتے ہیں جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کا لحاظ رکھا گیا ہو۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	أَحْمَرُ	سرخ	یہ وصف ہے کہ یہ ایسی ذات پر دلالت کر رہا ہے جس میں صفت حمرة کا لحاظ رکھا گیا ہے اس کا معنی ہے سرخ رنگ کا مرد

﴿۳﴾ تانیث؛ تانیث کی دو قسمیں ہیں۔ ﴿۱﴾ تانیث لفظی ﴿۲﴾ تانیث معنوی

﴿۱﴾ تانیث لفظی؛ اس کو کہتے ہیں جسمیں تانیث کی علامت لفظوں میں موجود ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔

﴿۱﴾ تانیث بالتاء ﴿۲﴾ تانیث بالالف (الف مقصورہ و ممدودہ)

﴿۱﴾ تانیث بالتاء؛

تانیث بالتاء وہ ہے جس کے آخر میں ”ة“ ہو اور تانیث بالالف وہ ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ یا الف ممدودہ ہو اگر تانیث لفظی ہو اور لفظی میں سے تانیث بالتاء ہو تو اس کا غیر منصرف کا سبب بننے کے لیے علم ہونا شرط ہے یعنی تانیث بالتاء غیر منصرف کا سبب تب بنے گی کہ جب تانیث بالتاء علم ہو مثلاً طلحة، خديجة

﴿۲﴾ تانیث بالالف (الف مقصورہ و ممدودہ)؛ اگر تانیث لفظی ہو اور تانیث لفظی میں سے تانیث بالالف ہو تو یہ ایک سبب ہے جو دو سببوں کے قائم مقام ہے لہذا اس ایک ہی سبب کی وجہ سے ہم لفظ کو غیر منصرف پڑھیں گے۔ صُغْرٰی، كُبْرٰی، حَمْرَآءُ

﴿سوال﴾ تانیث بالالف دو سببوں کے قائم مقام کیوں ہے۔

﴿جواب﴾ تانیث بالالف دو سببوں کے قائم مقام اس لیے ہے کہ یہ دونوں (مقصورہ اور ممدودہ) کلمے کے آخر میں آتے ہیں اور اس کے ساتھ لازم ہو جاتے ہیں چاہے اس کلمے کو ہم وقف کی حالت میں پڑھیں یا نہ پڑھیں دونوں صورتوں میں الف مقصورہ اور الف ممدودہ کو نہیں گرا سکتے تو گویا اس کے اندر دو سبب پائے گئے۔ ﴿۱﴾ تانیث ﴿۲﴾ لزوم تانیث

تو گویا معلوم ہوا کہ الف مقصورہ یا ممدودہ کسی کلمے کے اندر پائے گئے تو صرف ایک سبب کی وجہ سے ہم کلمے کو غیر منصرف پڑھیں گے۔

﴿۲﴾ **تانیث معنوی**؛ تانیث معنوی اسے کہتے ہیں جس کے اندر تانیث کی علامت لفظوں میں موجود نہ ہو تانیث معنوی غیر منصرف کا سبب تب بنے گی جب وہ علم ہو یعنی تانیث معنوی کا غیر منصرف کا سبب بننے کے لیے علم ہونا شرط ہے تانیث معنوی کے اندر ان شرطوں میں سے ایک شرط کا پایا جانا ضروری ہے۔

﴿۱﴾ تانیث معنوی کے حروف تین سے زائد ہوں۔

﴿۲﴾ تانیث معنوی اگر تین حروف ہو تو درمیان والی حرف متحرک ہو مثلاً سَقَرٌ (دوزخ کے ایک طبقے کا نام ہے)

﴿۳﴾ تانیث معنوی عجمہ ہو مثلاً مَاءٌ، جُوزٌ (۱)

**تانیث کی تعریف**؛ تانیث ہر اس اسم کو کہتے ہیں جس میں تانیث کی علامت موجود ہو۔

﴿۴﴾ **معرفہ**؛ معرفہ کی اقسام میں سے یہاں پر صرف علم مراد ہے تو گویا معرفہ کا غیر منصرف کا سبب بننے کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ علم ہو۔

﴿سوال﴾ معرفہ کی باقی چھ اقسام غیر منصرف کا سبب کیوں نہیں بن سکتیں؟

﴿جواب﴾ باقی چھ اقسام اس لیے مراد نہیں لیں گے کہ اسم ضمیر اسم اشارہ اسم موصول، یہ تینوں مبنی کی اقسام ہیں اور غیر منصرف معرب کی قسم ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں اس طرح کہ جو کلمہ معرب ہو گا وہ مبنی نہیں ہو سکتا اس کے علاوہ معرفہ بالام اور وہ اسم جو ان پانچوں قسموں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو یہ بھی غیر منصرف کو منصرف کے حکم میں کر دیتے ہیں یعنی اسم کے شروع میں ”ال“ آجائے یا اسم کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو اس اسم کو غیر منصرف نہیں کہیں گے بلکہ منصرف ہی پڑھیں گے یعنی اس پر حالت جری میں کسرہ آ سکتا ہے باقی رہ گئی چھٹی قسم تو منادی کو نحوی حضرات معرفہ بالام ہی شمار کرتے ہیں لہذا یہ چھ اقسام معرفہ سے نکل جائیں گی اس لیے غیر منصرف کا سبب ہونے کے لیے یہاں معرفہ سے مراد صرف علم ہوگا۔

## ﴿۵﴾ عجمہ

**عجمہ کا لغوی معنی**؛ عجمہ کا لغوی معنی ہے ”گوگا“

**عجمہ کا اصطلاحی معنی**؛ اصطلاح میں عجمہ اس لفظ کو کہتے ہیں جس کا بنانے والا غیر عربی ہو اور عربی اس کو اپنے کلام میں استعمال کرتے ہوں عجمہ غیر منصرف کا سبب تب بنے گا جب کہ وہ علم ہو اور اس شرط کے علاوہ دو شرطوں میں سے کسی ایک کا پایا جانا ضروری ہے۔

نمبر	شرط	مثال	معنی	نمبر	شرط	مثال	معنی
۱	اس لفظ کے حروف تین سے زائد ہوں	إِبْرَاهِيمُ	ابراہیم (نام)	۲	اگر تین حروف ہوں تو درمیان والی حرف متحرک ہو	سَقَرٌ	قلعہ کا نام

﴿۶﴾ **جمع**؛ جمع سے مراد یہاں پر جمع منتہی الجمع ہے اسباب منع صرف میں سے سبب منتہی الجمع غیر منصرف کا سبب تب بنے گا جب کہ اس کے اندر ایسی تاء نہ ہو جو وقف کی حالت میں ”ہ“ پڑھی جاتی ہو اور جمع منتہی الجمع ایسا سبب ہے جو دو سببوں کے قائم مقام ہے۔

**منتہی الجمع کا مطلب**؛ منتہی الجمع کا مطلب یہ ہے کہ پہلا اور دوسرا حرف مفتوح ہو اور تیسری جگہ الف علامت جمع ہو پھر الف کے بعد یا تو ایک حرف ہوگا یا دو حرف ہوں گے اگر ایک حرف ہو تو پھر مشدد ہوگا اور اس کی حرکت کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا مثلاً ”دواب“ اور اگر الف جمع کے بعد دو حرف ہوں تو پھر پہلا حرف مکسور ہوگا اور دوسرے کی حرکت کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا مثلاً ”مساجد“ اگر الف جمع کے بعد تین حروف ہوں تو پہلا حرف مکسور ہوگا دوسرا حرف ”ی“ ساکنہ ہوگا اور تیسرے حرف کی حالت کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا مثلاً مفاہج

## ﴿۷﴾ ترکیب

ترکیب کا لغوی معنی؛ ترکیب کا لغوی معنی ہوتا ہے ”ملانا“

ترکیب کا اصطلاحی معنی؛ اصطلاح میں ترکیب اس ملانے کو کہتے ہیں کہ دو کلموں کو اس طرح ملایا جائے کہ دوسرا کلمہ حرف کو متضمن نہ ہو ترکیب غیر منصرف کا سبب تب بنے گی جب اس کے اندر تین شرائط پائی جائیں۔

نمبر	شرط	مثال	نمبر	شرط	مثال
۱	ترکیب علم ہو	بَعْلَبْکَ	۳	ترکیب مرکب اسنادی ہو	زَيْدٌ فَاتِمٌ
۲	ترکیب مرکب اضافی ہو	عَبْدُ اللَّهِ			

﴿۸﴾ وزن فعل؛ وزن فعل سے مراد وہ وزن ہے جو ابتداء تو فعل کے لیے وضع کیا ہو لیکن بعد میں فعل سے نقل کر کے اسم میں استعمال کیا گیا ہو وزن فعل غیر منصرف کا سبب تب بنے گا جب اس کے اندر دو شرائط پائی جائیں۔

شرط نمبر ۱؛ یا تو وہ وزن ایسا ہو جو فعل کے ساتھ خاص ہو اسم میں نہ پایا جاتا ہو مگر اسی وقت اسم میں پایا جاتا ہو کہ وہ فعل سے اسم کی طرف نقل کیا گیا ہو مثلاً ”شَمْرُ“ یہ باب تفعیل سے ماضی کا صیغہ ہے بروزن ”فَعَلَ“ اور ”فَعَّلَ“ کا وزن فعل کے ساتھ خاص ہے بعد میں نقل کر کے ایک گھوڑے کا نام رکھا گیا۔

شرط نمبر ۲؛ یا تو وہ وزن فعل کے ساتھ خاص نہ ہو بلکہ اسم اور فعل دونوں میں مشترک ہو تو شرط یہ ہے کہ اس کے شروع میں حروف اتین میں سے کوئی ایک حرف ضرور ہو نیز وہ وزن فعل آخر میں تا کو قبول نہ کرتا ہو مثلاً احمد، یثکر (قبیلے کا نام ہے) ”تغلب“ (قبیلے کا نام ہے) ”یعمل“ میں اگرچہ ایک سبب وصف اور دوسرا وزن فعل ہے اس لیے کہ اس کے شروع میں حروف اتین میں سے ”ی“ موجود ہے لیکن چونکہ یہ تاء تانیث کو قبول کرتا ہے اس کی مؤنث ”یعملتہ“ آتی ہے چنانچہ کہا جاتا ہے ”ناقۃ یعملتہ“ لہذا ہم اس کو منصرف ہی پڑھیں گے غیر منصرف نہیں پڑھیں گے۔

﴿۹﴾ الف و لون زائدتان؛ الف و لون زائدتان کا مطلب یہ ہے کہ الف اور لون لفظ کے اندر زائد ہوں الف و لون زائدتان یا تو اسم کے آخر میں ہوں گے اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ان کا غیر منصرف کا سبب بننے کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ ”علم“ ہو اگر الف و لون زائدتان صفت کے آخر میں ہوں تو ان کا غیر منصرف بننے کے لیے شرط یہ ہے کہ اس کی مؤنث ”فعلائتہ“ کے وزن پر نہ آتی ہو۔

مثلاً ”سکران“ اسکی مؤنث ”سکری آتی ہے یعنی ”فعلائتہ“ کے وزن پر نہیں آتی ”سکرانہ“ نہیں پڑھیں گے (نشہ کرنے والا مرد) ”ندمان“ ہم نشین صاحب، یہ منصرف ہے اس لیے کہ اس کی مؤنث ”فعلائتہ“ کے وزن پر ”ندمانہ“ آتی ہے لیکن اگر ”ندمان“ بمعنی (پشیمان) کے ہو تو یہ غیر منصرف ہوگا اس کی مؤنث ”ندمی“ آتی ہے۔

## ﴿مزید مثالیں﴾

نمبر	مثالیں	غیر منصرف کے سبب	نمبر	مثالیں	غیر منصرف کے سبب
۱	عُمَرُ	عدل تقدیری، علم	۳	عُلَمَاءُ	تانیث بالالف

۲	ثَلَاث	وصف، عدل تحقیقی	۴	إِسْمَاعِيلُ	عجمہ و معرفہ (علم)
---	--------	-----------------	---	--------------	--------------------

غیر منصرف کے نو ۱۹ اسباب کو ذہن نشین کرنے کا آسان طریقہ؛ غیر منصرف کے نو ۱۹ اسباب کو چار حصوں میں تقسیم کریں۔

پہلا حصہ؛ علم اور وصف دوسببوں میں سے ہر ایک سبب کو سبب معین کہا جاتا ہے یعنی یہ دونوں ایسے سبب ہیں جو دوسرے اسباب کے ساتھ غیر منصرف کا سبب بننے میں تعاون اور مدد کرنے والے ہیں جیسے اسباب منع صرف میں سے عجمہ، ترکیب، تانیث بالتاء یہ غیر منصرف کا سبب اس وقت تک نہیں بن سکتے جب تک ان کو علم کا تعاون حاصل نہ ہو یعنی ان تینوں کے ساتھ دوسرا سبب ہمیشہ علم ہوگا۔

دوسرا حصہ؛ اسباب منع صرف میں سے باقی بچتے ہیں ڈیڑھ سبب یعنی جمع منتہی الجموع اور آدھی تانیث (تانیث بالالف) یہ اکیلی قائم مقام دوسببوں کے ہیں جیسے کہ دورو پے کا نوٹ دیکھنے میں تو ایک ہے لیکن حقیقت میں قائم مقام دورو پے کے ہیں۔

تیسرا حصہ؛ باقی ساڑھے پانچ اسباب بچے ان میں سے اڑھائی کو نکال دیں یعنی عجمہ، ترکیب اور آدھی تانیث، (تانیث بالتاء) ان میں سے دوسرا سبب ہمیشہ علم ہوگا کیونکہ ان میں سے علم ان کے غیر منصرف کا سبب بننے کے لیے شرط ہے اور یہ اڑھائی سبب گویا علم کے ساتھ مشروط ہیں اور قاعدہ یہ ہے مشروط بغیر شرط کے نہیں پایا جاتا تو لہذا یہ اڑھائی سبب بھی علم کے بغیر نہیں پائے جائیں گے۔

چوتھا حصہ؛ باقی تین اسباب بچے عدل، وزن فعل، الف و نون زائد اتان، ان میں سے دوسرا سبب ہمیشہ علم ہوگا یا وصف ہوگا۔

﴿فائدہ نمبر ۱﴾ اسم غیر منصرف پر جب الف لام آجائے یا اسم غیر منصرف دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو تو ان دونوں صورتوں میں حالت جری میں کسرہ پڑھا جائے گا۔

### ﴿ال کی مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	ذَهَبْتُ إِلَى الْمَقَابِرِ	میں گیا مقبروں کی طرف	المقابر غیر منصرف ہے اس پر ”ال“ داخل ہو رہا ہے اور جب غیر منصرف پر الف لام آئے یا دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو حالت جری میں اس پر کسرہ دیا جاتا ہے اور یہاں پر الف لام سے پہلے ”الی“ حرف جر ہے تو اس کو ہم کسرہ دیں گے

﴿فائدہ نمبر ۲﴾ تمام انبیاء علیہم السلام کے نام غیر منصرف ہیں سوائے سات ۷ ناموں کے

﴿۱﴾ محمد ﷺ ﴿۲﴾ صالح علیہ السلام ﴿۳﴾ شعیب علیہ السلام ﴿۴﴾ ہود علیہ السلام ﴿۵﴾ لوط علیہ السلام ﴿۶﴾ نوح علیہ السلام ﴿۷﴾ شیت علیہ السلام

### ﴿نقشہ برائے اجتماع اسباب منع صرف﴾

نمبر	مثالیں	غیر منصرف کے اسباب	نمبر	مثالیں	غیر منصرف کے اسباب
۱	مَسَاجِدُ، مَفَاتِيحُ	جمع منتہی الجموع	۱۷	يَعْقُوبُ	علم، عجمہ
۲	سَمَاءُ	تانیث بالالف (الف ممدودہ)	۱۸	جِبْرَائِيلُ	علم، عجمہ

۳	إِبْرَاهِيمُ	علم، عجمہ	۱۹	مَعَالِمُ	جمع منتہی الجموع
۴	بَعْلَبَكْ	علم، ترکیب	۲۰	فَاطِمَةُ	تانیث بالتاء، علم
۵	طَلْحَةُ	علم، تانیث بالتاء	۲۱	حُبْلَى	تانیث بالالف
۶	ثُلُثُ	وصف، عدل	۲۲	أَحَادِيثُ	منتہی الجموع
۷	مُحَمَّدُ	منصرف ہے	۲۳	فَرْحَانُ	علم، الف ونون زائدتان
۸	أَحْمَدُ	علم، وزن فعل	۲۴	يَحْيَى	تانیث بالالف
۹	أَحْمَرُ	وصف، وزن فعل	۲۵	عَقَائِدُ	جمع منتہی الجموع
۱۰	سُكْرَانُ	وصف، الف ونون زائدتان	۲۶	رِضْوَانُ	علم، الف ونون زائدتان
۱۱	عِمْرَانُ	علم، الف ونون زائدتان	۲۷	أَحْمَرُ	علم، وزن فعل
۱۲	خَدِيجَةُ	تانیث لفظی (تانیث بالتاء) علم (معرفہ)	۲۸	يُوسُفُ	علم، عجمہ
۱۳	إِمْتِيَازُ	علم، وصف	۲۹	أَنْبِيَاءُ	تانیث بالالف
۱۴	إِدْرِيسُ	علم، عجمہ	۳۰	نُعْمَانُ	علم، الف ونون زائدتان
۱۵	فَرِيدَةُ	تانیث لفظی (تانیث بالتاء)، علم	۳۱	دَوَابُّ	جمع منتہی الجموع
۱۶	رَمَضَانُ	علم، الف ونون زائدتان			

﴿فائدہ نمبر ۳﴾ اسباب منع صرف میں سے علم اور وصف دونوں ایک لفظ میں جمع نہیں ہو سکتے کیونکہ علم خصوص کو چاہتا ہے اور وصف عموم کو چاہتا ہے عموم اور خصوص دونوں آپس میں ضدیں ہیں اور ضدیں آپس میں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں۔

﴿فائدہ نمبر ۴﴾ وہ نام ہے جس کے آخر میں تائے تانیث آجائے وہ ہمیشہ غیر منصرف ہوگا مثلاً، طَلْحَةُ، حَنْظَلَةُ، أَبُو هُرَيْرَةَ

﴿فائدہ نمبر ۵﴾ وہ نام جس کے آخر میں الف بانون زائدتان آجائیں وہ بھی ہمیشہ غیر منصرف ہوگا مثلاً عُثْمَانُ، عِمْرَانُ، فَرْحَانُ

﴿فائدہ نمبر ۶﴾ جو اسم فعل کے وزن پر استعمال ہو وہ بھی ہمیشہ غیر منصرف ہوگا مثلاً أَحْمَدُ أَفْضَلُ

﴿فائدہ نمبر ۷﴾ مساجد اور مصانح کے ہم شکل جو بھی جمع ہوگی وہ ہمیشہ غیر منصرف ہوگی مثلاً مَسَائِلُ، صَوَارِبُ، مَفَاتِيحُ

### ﴿سوالات منصرف اور غیر منصرف﴾

﴿سوال نمبر ۱﴾ اسم معرب کی کتنی اقسام ہیں نام تحریر کریں؟

﴿سوال نمبر ۲﴾ اسم منصرف اور اسم غیر منصرف کی تعریف تحریر کریں؟

### ﴿فصل نمبر ۱۲﴾ مرفوعات

مرفوعات کی اقسام؛ مرفوعات کی آٹھ قسمیں ہیں۔

﴿۱﴾ فاعل ﴿۲﴾ مفعول بآلم بآلم فاعلہ ﴿۳﴾ مبتداء ﴿۴﴾ خبر ﴿۵﴾ اِنَّ وغیرہ کی خبر ﴿۶﴾ ما ولا کا اسم ﴿۷﴾ کان وغیرہ کا اسم ﴿۸﴾ لائے نفی جنس کی خبر  
﴿۱﴾ فاعل؛ فاعل وہ اسم ہے جس کی طرف فعل کی نسبت اس انداز سے ہو کہ وہ فعل اس اسم کے ساتھ قائم ہو قائم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ فاعل موجود ہو تو  
تب فعل بھی موجود ہوگا اور اگر فاعل موجود نہ ہو تو فعل بھی موجود نہ ہوگا۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	نمبر	مثال	معنی
۱	قَامَ زَيْدٌ	زید کھڑا ہوا	۲	ضَرَبَ عَمْرُو	عمر نے مارا

### ﴿مثالوں کی پڑتال﴾

نمبر	مثالیں	معنی	پڑتال
۱	قَامَ زَيْدٌ ہوا	اس مثال میں قام فعل ہے زید فاعل ہے یہاں پر زید فاعل کی طرف قام فعل کی نسبت اس انداز سے ہو رہی ہے کہ یہ فعل اس فاعل کے ساتھ قائم ہے اگر زید نہ ہوتا تو کھڑا ہونے کا فعل بھی وجود میں نہ آتا۔	پڑتال
۲	ضَرَبَ عَمْرُو مارا	اس مثال میں ضرب فعل ہے عمرو فاعل ہے یہاں پر عمرو کی طرف ضرب فعل کی نسبت اس انداز سے ہو رہی ہے کہ یہ فعل اس فاعل کے ساتھ قائم ہے اگر عمرو نہ ہوتا تو مارنے کا فعل بھی وجود میں نہ آتا۔	پڑتال

﴿فاعل کی قسمیں﴾ فاعل کی دو قسمیں ہیں۔ ﴿۱﴾ فاعل ظاہر ﴿۲﴾ فاعل مضمّر

﴿۱﴾ فاعل ظاہر کی تعریف؛ فاعل ظاہر وہ ہوتا ہے جو کلام میں اسم ظاہر کی شکل میں موجود ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	قَامَ زَيْدٌ زید کھڑا ہوا	اس مثال میں زید فاعل ظاہر ہے یہ کلام میں اسم ظاہر کی شکل میں موجود ہے۔	پڑتال

﴿۲﴾ فاعل مضمّر کی تعریف؛ فاعل مضمّر وہ فاعل ہے جو کلام میں اسم ظاہر کی شکل میں موجود نہ ہو۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ضَرَبَ اس نے مارا	اس مثال میں ضرب فعل ہے اور ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل ہے اور یہ فاعل کلام میں اسم ظاہر کی صورت میں موجود نہیں ہے اس لیے ہم اس کو فاعل مضمّر کہیں گے۔	پڑتال

ضمیر کے ظاہر اور پوشیدہ ہونے کے اعتبار سے قسمیں؛

ضمیر کے ظاہر اور پوشیدہ ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں ﴿۱﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز ﴿۲﴾ ضمیر مرفوع متصل مستتر

﴿نوٹ﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز اور ضمیر مرفوع متصل مستتر افعالے اندر فاعل کیسے بنتی ہے یہ ساری تفصیل فصل نمبر ۵ میں گزر چکی ہے مندرجہ ذیل مثالوں میں فاعل ظاہر اور فاعل مضمّر کی تعین کریں اور ترکیب کریں۔

### ﴿فاعل ظاہر اور فاعل مضمّر کی ترکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
وہ باندھتے ہیں تم کو	يَشُدُّونَ اِيَّاكُمْ فعل / ضمیر فاعل بارز / ضمیر منصوب مفعول	وہ تجھے گالی دیتا ہے	يُسَبِّحُ فعل / ضمیر مفعول بہ / ضمیر فاعل مضمّر / جملہ فعلیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
نکال دے گی زمین اپنے بوجھ کو	اُخْرِجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا	تو بخشش طلب کر اس سے	اِسْتَعْفِرْهُ
اس نے ان کو چھوڑ دیا	تَرَكَهُمْ	ہم نے اس کو نازل کیا	اَنْزَلْنَاهُ
زید نے ہاتھی کو قتل کر دیا	قَتَلَ زَيْدٌ فَيْلًا	اس نے ان کے سامنے پیش کیا	عَرَضَهُمْ
بچہ نے پھل کھایا	اَكَلَ الصَّبِيُّ فَمْرَةً	آدمی نے عورت کو دیکھا	رَأَى رَجُلٌ امْرَأَةً
اللہ اس کی نظر لے گیا	اَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ	بلی نے دودھ پیا	شَرِبَ الْهَيْرَةُ لَبَنًا
ہندہ کھڑی ہوئی ہے	هِنْدٌ قَامَتْ	ہندہ کھڑی ہوئی ہے	قَامَتْ هِنْدٌ
پڑھا آج کے دن ہندہ نے	قَرَأَتِ الْيَوْمَ هِنْدٌ	ہندہ نے آج کے دن پڑھا	قَرَأَ الْيَوْمَ هِنْدٌ

فاعل کے ساتھ فعل کو مؤنث لانے کی صورتیں؛ فاعل کے ساتھ فعل کو مؤنث لانے کی دو صورتیں ہیں۔

پہلی صورت؛ پہلی صورت کے لیے تین شرائط ہیں۔

﴿۱﴾ فعل کا فاعل اسم ظاہر ہو ﴿۲﴾ فعل کا فاعل مؤنث حقیقی ہو ﴿۳﴾ فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ نہ ہو۔

یہ تینوں شرائط اگر فاعل کے اندر پائی گئیں تو پھر فعل کو مؤنث لانا ضروری ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
------	------	------	-------



۱	قَامَتْ هِنْدُ	ہندہ کھڑی ہے	اس مثال کے اندر قامت فعل ہے ہند فاعل ہے اور فاعل اسم ظاہر ہے مَوْنُث حقیقی ہے فعل اور فاعل کے درمیان کوئی فاصلہ بھی موجود نہیں ہے اس لیے فعل (قامت) کو ہم مَوْنُث لائے ہیں۔
---	-------------------	--------------	---

دوسری صورت: دوسری صورت کے لیے ایک شرط ہے کہ فعل کا فاعل مَوْنُث کی ضمیر ہو اس صورت میں بھی فعل کو مَوْنُث لانا ضروری ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	هِنْدُ قَامَتْ	ہندہ کھڑی ہے	اس مثال میں ہند مبتداء ہے قامت فعل ہے اور ضمیر جو کہ مَوْنُث کی ہے قامت کا فاعل ہے تو یہاں فاعل مَوْنُث کی ضمیر بن رہی ہے اس لیے یہاں فعل کو مَوْنُث لائیں ہیں۔

فاعل کے ساتھ فعل کو مذکر اور مَوْنُث لانے کی صورتیں: فاعل کے ساتھ فعل کو مذکر لانے کی تین صورتیں ہیں۔

﴿صورت نمبر ۱﴾ پہلی صورت کے لیے کل تین شرائط ہیں۔

﴿۱﴾ فعل کا فاعل اسم ظاہر ہو ﴿۲﴾ فعل کا فاعل مَوْنُث حقیقی ہو ﴿۳﴾ فعل اور فاعل کے درمیان کچھ فاصلہ ہو۔

جب یہ تینوں شرائط پائی جائیں گی تو پھر فعل کو مذکر و مَوْنُث دونوں لاسکتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	قَرَأَ الْيَوْمَ هِنْدُ	ہندہ نے آج کے دن پڑھا	دونوں کہہ سکتے ہیں ان دونوں مثالوں میں فعل کا فاعل ہند اسم ظاہر ہے اور مَوْنُث حقیقی ہے نیز فعل اور فاعل کے درمیان الیوم کا فاصلہ موجود ہے اس لیے فعل کو ہم مذکر قرأ بھی لائے ہیں اور مَوْنُث قرأت بھی لائے ہیں
	قَرَأَتِ الْيَوْمَ هِنْدُ	ہندہ نے آج کے دن پڑھا	.....

﴿صورت نمبر ۲﴾ دوسری صورت کے لیے دو شرائط ہیں۔ ﴿۱﴾ فعل کا فاعل اسم ظاہر ہو ﴿۲﴾ فعل کا فاعل مَوْنُث غیر حقیقی ہو۔

جب یہ دونوں شرائط پائی جائیں گی تو پھر فعل کو مذکر و مَوْنُث دونوں لاسکتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	طَلَعَ الشَّمْسُ	سورج طلوع ہوا	دونوں طرح کہہ سکتے ہیں ان دونوں مثالوں میں فعل کا فاعل الشمس اسم ظاہر ہے اور مَوْنُث غیر حقیقی ہے اس لیے اس کے فعل مذکر طلع بھی لائے اور مَوْنُث طلعت بھی لائے ہیں۔
۲	طَلَعَتِ الشَّمْسُ	سورج طلوع ہوا	.....

﴿صورت نمبر ۳﴾ تیسری صورت کے لیے دو شرائط ہیں ﴿۱﴾ فعل کا فاعل اسم ظاہر ہو ﴿۲﴾ فعل کا فاعل جمع مکسر ہو۔

اس صورت میں فعل کو مذکر بھی لا سکتے ہیں اور مؤنث بھی لا سکتے ہیں۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	قَالَ الرَّجُلُ	آدمیوں نے کہا	دونوں کہہ سکتے ہیں ان دونوں مثالوں میں فعل کا فاعل الرجال اسم ظاہر ہے اور جمع مکسر ہے اس لیے فعل کو ہم مذکر (قال) بھی لائے ہیں اور مؤنث (قالت) بھی لائے ہیں۔
	قَالَتِ الرَّجُلُ	آدمیوں نے کہا	.....

فاعل کے ساتھ فعل کو واحد، تشنیہ، جمع لانے کی صورتیں ہیں۔

﴿۱﴾ جب فعل کا فاعل اسم ظاہر ہو تو فاعل کے واحد تشنیہ اور جمع ہونے کی صورت میں فعل کو واحد ہی لایا جائیگا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ضَرَبَ الرَّجُلُ	ایک آدمی نے مارا	ان تینوں مثالوں میں ضرب کا فاعل اسم ظاہر ہے پہلی مثال میں رجل فاعل ہے جو کہ واحد ہے دوسری مثال میں رجلاں فاعل ہے جو کہ تشنیہ ہے تیسری مثال میں رجال جمع ہے جو کہ فاعل ہے۔
۲	ضَرَبَ الرَّجُلَانِ	دو آدمیوں نے مارا	.....
۳	ضَرَبَ الرَّجَالُ	سب آدمیوں نے مارا	.....

﴿۲﴾ جب فعل کا فاعل اسم ظاہر نہ ہو بلکہ ضمیر فاعل بن رہی ہو تو پھر فاعل کے واحد، تشنیہ، اور جمع ہونے کی صورت میں فعل بھی ہم واحد، تشنیہ اور جمع لائیں گے

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	الْخَادِمُ ذَهَبَ	ایک خادم گیا	ان تینوں مثالوں میں ذہب، ذہبا، ذہبوا، کا فاعل اسم ظاہر نہیں ہے بلکہ ضمیر فاعل بن رہی ہے ذہب میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، ذہبا میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز اور ذہبوا میں ”و“ ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل بن رہی ہے اس لیے فعل ہم فاعل کے اعتبار سے لائے ہیں کہ ذہب میں فاعل واحد ہے تو فعل بھی ہم واحد لائے ذہبا میں فاعل تشنیہ ہے ہم فعل بھی تشنیہ لائے ہیں ذہبوا میں فاعل جمع ہے ہم فعل بھی جمع لائے۔
۲	الْخَادِمَانِ ذَهَبَا	دو خادم گئے	.....
۳	الْخَادِمُونَ ذَهَبُوا	سب خادم گئے	.....

﴿۳﴾ اگر فعل سے پہلے آنے والا اسم جو کہ فاعل پر دلالت کرتا ہے جمع مکسر ہو ایسی صورت میں فعل کو واحد مؤنث یا جمع مذکر دونوں لا سکتے ہیں۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	الرِّجَالُ قَامُوا	آدمی کھڑے ہیں	ان دونوں مثالوں میں الرجال مبتداء ہے اور یہ فعل سے پہلے آ رہا ہے فعل سے پہلے آنے کی وجہ سے یہ فاعل پر دلالت کر رہا ہے اس صورت میں فعل کو ہم واحد مؤنث، قامت اور جمع مذکر قاموا لائے ہیں۔
۲	الرِّجَالُ قَامَتْ	آدمی کھڑے ہیں	

### ﴿مرفوعات کی دوسری قسم مفعول مالم یسم فاعلہ﴾

مفعول مالم یسم فاعلہ کی تعریف؛ مفعول مالم یسم فاعلہ ایسا مفعول ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور اس سے پہلے فعل مجہول آ رہا ہو تو یہ مفعول ”مفعول مالم یسم فاعلہ“ کہلاتا ہے اور اس کو نائب فاعل بھی کہتے ہیں اور مفعول مالم یسم فاعلہ کلام میں مرفوع ہوتا ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ضَرَبَ زَيْدٌ مَارًا زَيْدٌ	زید مارا گیا	اس مثال میں زید مفعول مالم یسم فاعلہ ہے اس لیے کہ اس کا فاعل نہیں ذکر کیا گیا اور اس سے پہلے ضرب فعل مجہول آ رہا ہے اور زید کو ہم نائب فاعل بھی کہیں گے۔

مفعول مالم یسم فاعلہ کو نائب فاعل کہنے کی وجہ؛ مفعول مالم یسم فاعلہ کو نائب فاعل کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مفعول مالم یسم فاعلہ فاعل کے مثل ہے یعنی فاعل کی طرح ہے فاعل کے مثل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ فعل کو مذکر مؤنث لانے کے لیے اور واحد، ثنئیہ، اور جمع کا اعتبار کرنے کے لیے جو شرائط فاعل کے اندر پائی جاتی ہیں وہی شرائط مفعول مالم یسم فاعلہ کے اندر پائی جاتی ہیں۔

﴿نائب فاعل کے ساتھ فعل مجہول کو مؤنث لانے کی صورتیں﴾ نائب فاعل کے ساتھ فعل مجہول کو مؤنث لانے کی دو صورتیں ہیں۔

﴿صورت نمبر ۱﴾ پہلی صورت کے لیے کل تین شرائط ہیں۔

﴿۱﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل اسم ظاہر ہو۔ ﴿۲﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل مؤنث حقیقی ہو۔ ﴿۳﴾ فعل مجہول اور نائب فاعل کے درمیان فاصلہ نہ ہو۔ یہ تینوں شرائط اگر نائب فاعل کے اندر پائی گئیں تو پھر فعل مجہول کو مؤنث لانا ضروری ہے۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
۱	ضَرَبَتْ هِنْدٌ مَارِيًّا	ہندہ ماری گئی	اس مثال کے اندر ضربت فعل مجہول ہے ہند نائب فاعل ہے اور نائب فاعل اسم ظاہر ہے مؤنث حقیقی ہے اور فعل مجہول اور نائب فاعل کے درمیان کوئی فاصلہ بھی موجود نہیں ہے اس لیے فعل مجہول ضربت کو ہم مؤنث لائیں ہیں۔

﴿صورت نمبر ۲﴾ دوسری صورت کے لیے ایک شرط ہے۔

﴿۱﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل مؤنث کی ضمیر ہو۔ اس صورت میں بھی فعل مجہول کو مؤنث لانا ضروری ہے۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	ضُرِبَتْ هِنْدُ	ہندہ ماری گئی	اس مثال میں ہند مبتداء ہے ضربت فعل مجہول ہے ضمیر نائب فاعل ہے یہاں نائب فاعل مؤنث کی ضمیر بن رہی ہے اس لیے فعل کو مؤنث لائیں ہیں۔

## ﴿نائب فاعل کیساتھ فعل مجہول کو مذکر اور مؤنث لانے کی صورتیں﴾

نائب فاعل کے ساتھ فعل مجہول کو مذکر و مؤنث لانے کی تین صورتیں ہیں۔

## ﴿صورت نمبر ۱﴾ پہلی صورت کے لیے تین شرائط ہیں۔

﴿۱﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل اسم ظاہر ہو۔ ﴿۲﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل مؤنث حقیقی ہو۔ ﴿۳﴾ فعل مجہول اور نائب فاعل کے درمیان کچھ فاصلہ ہو۔ جب یہ تینوں شرائط پائی جائیں گی تو پھر فعل مجہول کو مذکر اور مؤنث دونوں لاسکتے ہیں۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	ضُرِبَ الْيَوْمَ هِنْدُ	ہندہ آج کے دن ماری گئی	ان دونوں مثالوں میں فعل مجہول کا نائب فاعل ہند اسم ظاہر ہے اور مؤنث حقیقی ہے نیز فعل مجہول اور نائب فاعل کے درمیان الیوم کا فاصلہ موجود ہے اس لیے فعل مجہول کو ہم مذکر ضرب بھی لائے ہیں اور مؤنث ضربت بھی
	ضُرِبَتْ الْيَوْمَ هِنْدُ	ہندہ آج کے دن ماری گئی	

## ﴿صورت نمبر ۲﴾ دوسری صورت کے لیے دو شرطیں ہیں۔

﴿۱﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل اسم ظاہر ہو ﴿۲﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل مؤنث غیر حقیقی ہو۔

جب یہ دونوں شرائط پائی جائیں گی تو پھر فعل مجہول کو مذکر و مؤنث دونوں لاسکتے ہیں۔

## ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	رَأَى الشَّمْسُ	سورج دیکھا گیا	دونوں کہہ سکتے ہیں ان دونوں مثالوں میں فعل مجہول کا نائب فاعل الشمس اسم ظاہر ہے اور مؤنث غیر حقیقی ہے اس لیے اس کے ساتھ ہم فعل مجہول مذکر (رای) بھی لائے ہیں اور مؤنث (رأیت) بھی
۲	رَأَيْتَ الشَّمْسُ	سورج دیکھا گیا	

## ﴿صورت نمبر ۳﴾ تیسری صورت کے لیے دو شرائط ہیں۔

﴿۱﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل اسم ظاہر ہو۔ ﴿۲﴾ فعل مجہول کا نائب فاعل جمع مکسر ہو اس صورت میں فعل مجہول کو مذکر بھی لا سکتے ہیں اور مؤنث بھی۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	ضَرَبَ الرَّجُلُ	آدمی مارے گئے	دونوں کہہ سکتے ہیں ان مثالوں میں فعل مجہول کا نائب فاعل الرجال اسم ظاہر ہے اور جمع مکسر ہے اس لیے فعل مجہول کو ہم مذکر ضرب بھی لائیں گے اور مؤنث ضربت بھی
۲	ضَرَبَتِ الرَّجُلُ	آدمی مارے گئے	.....

نائب فاعل کے ساتھ فعل مجہول کو واحد، تشنیہ اور جمع لانے کی صورتیں

نائب فاعل کے ساتھ فعل مجہول کا واحد، تشنیہ اور جمع لانے کی تین صورتیں ہیں۔

﴿صورت نمبر ۱﴾ جب فعل مجہول کا نائب فاعل اسم ظاہر ہو تو نائب فاعل کے واحد، تشنیہ، اور جمع ہونے کی صورت میں فعل مجہول کو واحد ہی لایا جائے گا۔

### ﴿مثال﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	ضَرَبَ الرَّجُلُ	آدمی مارا گیا	ان تینوں مثالوں میں ضرب نائب فاعل اسم ظاہر ہے پہلی مثال میں رجل نائب فاعل ہے جو واحد ہے دوسری مثال میں رجلا نائب فاعل ہے جو تشنیہ ہے تیسری مثال میں الرجال نائب فاعل ہے جو جمع ہے یہاں پر نائب فاعل کے واحد تشنیہ اور جمع ہونے کے باوجود ہم فعل واحد ہی کا صیغہ لائے ہیں۔
۲	ضَرَبَ الرَّجُلَانِ	دو آدمی مارے گئے	.....
۳	ضَرَبَ الرَّجَالُ	سب آدمی مارے گئے	.....

﴿صورت نمبر ۲﴾ جب فعل مجہول کا نائب فاعل اسم ظاہر نہ ہو بلکہ ضمیر نائب فاعل بن رہی ہو تو پھر نائب فاعل کے واحد، تشنیہ، اور جمع ہونے کی صورت میں

فعل مجہول بھی ہم واحد، تشنیہ، اور جمع لائیں گے۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتا
۱	الْخَادِمُ طَلَبَ	خادم طلب کیا گیا	ان تینوں مثالوں میں طلب، طلبا، طلبو اتینوں فعلوں کا نائب فاعل اسم ظاہر نہیں ہے بلکہ اسم ضمیر نائب فاعل بن رہی ہے طلب میں ہونا نائب فاعل، طلبا میں الف نائب فاعل، طلبو میں ’و‘ نائب فاعل بن رہی ہے اسی لیے فعل مجہول ہم نائب فاعل کے اعتبار سے لائے ہیں طلب میں نائب فاعل واحد ہے تو فعل مجہول بھی ہم واحد لائے طلبا میں نائب فاعل تشنیہ ہے تو ہم فعل مجہول بھی تشنیہ لائے طلبو میں نائب فاعل جمع ہے تو ہم فعل مجہول بھی جمع لائے ہیں۔

..... ..... .....	دو خادم طلب کئے گئے	٢	الْخَادِمَانِ طَلَبَا
..... ..... .....	سب خادم طلب کیے گئے	٣	الْخَادِمُونَ طَلَبُوا

﴿صورت نمبر ٣﴾ اگر فعل مجہول سے پہلے آنے والا اسم جو کہ نائب فاعل پر دلالت کرتا ہے جمع مکسر ہو ایسی صورت میں فعل مجہول کو واحد مؤنث یا جمع مذکر دونوں طرح سے لاسکتے ہیں۔

### ﴿مثالیں﴾

نمبر	مثال	معنی	پڑتال
١	الرِّجَالُ ضَرَبُوا	آدمی مارے گئے	ان دونوں مثالوں میں الرجال مبتداء ہے اور یہ فعل مجہول سے پہلے آ رہا ہے فعل مجہول سے پہلے آنے کی وجہ سے یہ نائب فاعل پر دلالت کر رہا ہے اس صورت میں فعل مجہول کو ہم واحد مؤنث ضربت اور جمع مذکر ضرب بوالائے ہیں
٢	الرِّجَالُ ضَرَبَتْ	آدمی مارے گئے	.....

### ﴿تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
سورج طلوع ہوا	طَلَعَتِ الشَّمْسُ فعل فاعل ظاہر مؤنث غیر حقیقی جملہ فعلیہ خبریہ	سورج طلوع ہوا	طَلَعَ الشَّمْسُ فعل فاعل ظاہر مؤنث غیر حقیقی جملہ فعلیہ خبریہ

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

مثال	معنی	مثال	معنی
قَالَ الرَّجُلُ	مردوں نے کہا	قَالَتِ الرَّجُلُ	مردوں نے کہا
ضَرَبَ الرَّجُلُ	ایک آدمی نے مارا	ضَرَبَ الرَّجُلَانِ	دو آدمیوں نے مارا
ضَرَبَ الرَّجُلُ	سب آدمیوں نے مارا	الْخَادِمُ ذَهَبَ	خادم چلا گیا
الْخَادِمَانِ ذَهَبَا	دو خادم چلے گئے	الْخَادِمُونَ ذَهَبُوا	سب خادم چلے گئے
الرِّجَالُ قَامُوا	مرد کھڑے ہیں	الرِّجَالُ قَامَتْ	سب مرد کھڑے ہیں
ضَرَبَ زَيْدٌ	زید مارا گیا	ضَرَبَتْ هِنْدٌ	ہندہ ماری گئی
هِنْدٌ ضَرَبَتْ	ہندہ ماری گئی ہے	ضَرَبَ الْيَوْمَ هِنْدٌ	آج کے دن ہندہ ماری گئی

سُورِج دیکھا گیا	رَأَى الشَّمْسُ	آج کے دن ہندہ ماری گئی	ضُرِبَتِ الْيَوْمَ هِنْدُ
سب مرد مارے گئے	ضُرِبَ الرَّجَالُ	سورج دیکھا گیا	رَأَيْتِ الشَّمْسُ
ایک آدمی مارا گیا	ضُرِبَ الرَّجُلُ	سب مرد مارے گئے	ضُرِبَتِ الرَّجَالُ
سب آدمی مارے گئے	ضُرِبَ الرَّجَالُ	دو آدمی مارے گئے	ضُرِبَ الرَّجُلَانِ
دو خادم طلب کئے گئے	الْخَادِمَانِ طُلِبَا	ایک خادم طلب کیا گیا	الْخَادِمُ طُلِبَ
سب آدمی مارے گئے ہیں	الرَّجَالُ ضُرِبُوا	سب خادم طلب کئے گئے	الْخَادِمُونَ طُلِبُوا
		سب آدمی مارے گئے ہیں	الرَّجَالُ ضُرِبَتْ

### ﴿مرفوعات کی تیسری اور چوتھی قسم مبتداء، خبر﴾

مبتداء اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں اور ان کو رفع دینے والا عامل کون سا ہے اس میں کل چار قول ہیں۔

پہلا قول	مبتداء اور خبر دونوں کو رفع دینے والا عامل معنوی ہے جو کہ ابتداء ہے؟
دوسرا قول	مبتداء کو رفع دینے والا عامل ابتداء ہے اور خبر کو رفع دینے والا عامل مبتداء ہے اس قول کے اعتبار سے مبتداء کا عامل معنوی ہے اور خبر کا عامل لفظی ہے
تیسرا قول	مبتداء اور خبر میں ہر ایک دوسرے میں عامل ہوتا ہے یعنی مبتداء خبر میں اور خبر مبتداء میں اس قول کے اعتبار سے مبتداء اور خبر دونوں کا عامل لفظی ہے
چوتھا قول	مبتداء کو رفع دینے والا عامل ابتداء ہے اور خبر کو رفع دینے والا عامل مبتداء اور ابتداء دونوں ہیں۔

ان چاروں اقوال میں سے پہلا قول راجع ہے کہ مبتداء اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں اور ان دونوں کا عامل لفظی نہیں ہوتا بلکہ معنوی ہوتا ہے اور وہ

ابتداء ہے۔

### ﴿مبتداء خبر کے قوانین﴾

﴿قانون نمبر ۱﴾ کبھی جار مجرور یا ظرف اپنے متعلق سے مل کر خبر بنتے ہیں یہ بات یاد رہے کہ جار مجرور چاہے مبتداء سے پہلے ہوں یا مبتداء کے بعد خبر تو بن سکتے ہیں لیکن مبتداء نہیں بن سکتے۔

### ﴿جار مجرور کی تراکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
------	-------	------	-------

وہ میرے پاس ہے	<p>ہُوَ مبتداء</p> <p>عِنْدَ ظرف مکاں مضاف</p> <p>مِی ضمیر مضاف الیہ</p> <p>مفعول فیہ ”ثابت“ فعل کے</p> <p>اسم فاعل</p> <p>خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	زید گھر میں موجود ہے	<p>زَیْدُ مبتداء</p> <p>فِی جر</p> <p>الدَّارِ مجرور</p> <p>متعلق ”موجود“ اسم مفعول کے</p> <p>اسم مفعول</p> <p>هوَ نائب فاعل</p> <p>خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>
----------------	--	----------------------	---

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

معنی	مثالیں	معنی	مثالیں
ہمارے پاس زینب ہے	عِنْدَ نَا زَيْنَب	گھر میں زید ہے	فِی الدَّارِ زَیْدُ
چھت پر زید ہے	عَلَى السَّطْحِ زَیْدُ	مال بیگ میں ہے	أَلْمَالِ فِی الْكَيْسِ
گھر میں ایک آدمی موجود ہے	فِی الْبَيْتِ الرَّجُلُ	درو و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر	أَلصَّلَوَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
علی آپ کے پیچھے ہے	خَلْفَكَ عَلِيٌّ	زینب نہر کے پاس موجود ہے	زَيْنَبُ عِنْدَ النَّهْرِ
زید کھڑا ہے	زَیْدُ قَائِمٌ	آسمان ہمارے اوپر ہے	السَّمَاءُ فَوْقَنَا

اگر کلام کے اندر نحو اور مثل میں سے کوئی آجائے تو انہیں اکثر ماقبل مبتدائے محذوف (مثالہ) کی خبر بنائیں گے اور ان کے بعد والے اسم کے لیے ان دونوں کو مضاف بنائیں گے۔

### ﴿ترکیب﴾

معنی	ترکیب	معنی	ترکیب
اس کی مثال جیسے کتبت بالقلم ہے	<p>نَحْوُ مبتداء محذوف مثالہ</p> <p>كَتَبْتُ فعل</p> <p>بِالْقَلَمِ جر مجرور</p> <p>مضاف</p> <p>مضاف</p> <p>مفعول فیہ ”ثابت“ متعلق کتبت کے</p> <p>جملہ فعلیہ خبریہ مضاف الیہ</p> <p>مبتداء</p> <p>خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>	اس کی مثال جیسے مررت ہے	<p>نَحْوُ مبتداء محذوف مثالہ</p> <p>مَرَرْتُ فعل</p> <p>بِزَیْدٍ جر مجرور</p> <p>مضاف</p> <p>مضاف</p> <p>مفعول فیہ ”ثابت“ متعلق مررت کے</p> <p>جملہ مضاف الیہ</p> <p>مبتداء</p> <p>خبر</p> <p>جملہ اسمیہ خبریہ</p>

مندرجہ ذیل مثالوں کو اوپر دی گئی مثالوں کی طرح حل کریں۔

اس کی مثال جیسے ارحم بزید ہے	مِثْلُ اِرْحَمِ بَزَیْدٍ	اس کی مثال جیسے اشتریت الفرس بسرجه ہے	مِثْلُ اِشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسَرَجِهِ
		اس کی مثال جیسے زید بالبلد ہے	نَحْوُ زَیْدٍ بِالْبَلَدِ